مُرقّعِ کلیمی

مع

اردو ترجمہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمہ

گنجشکر اکیڈمی ○ لاہور

مرقعِ کلیمی

مع

اردو ترجمہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمہ

فرید بُک سٹال، ۴۰۔ اردو بازار، لاہور

نام کتاب ---------- مرقع کلیمی

مصنف ---------- حضرت شاہ کلیم اللہ رحمۃ اللہ علیہ

ناشر ---------- گنجشکر اکیڈمی لاہور

مطبع ---------- فالکن پرنٹرز لاہور

قیمت ---------- ۱۶/۵۰ روپے

فہرست عنوانات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا کل الکل بک الکل ومنک
الکل والیک الکل صل علی تعینک
الاقدام والمظہر الاتم لاسمک
الاعظم اما بعد ہر فائدہ کہ مسطورہ
دریں اوراق است بمنزلہ رقعہ ایست
کہ از پیران خرقہ پوش سراپا ہوش بایں
گدا رسیدہ و بہ تار محنت بریکدیگر دوختہ
مرقعے برائے پوشش ماسوے الحق از
بصیرت ساختہ لہٰذا ایں مجموعہ را مرقعہ
نام کردہ و اقسام صلوٰۃ را بر اوراد مقدم
داشتہ و ہر فائدہ را معنون برقعہ ساختہ
وچوں اختصار مطلوب بود اقتصار بذکر
بعض خواص نمودہ آمد مقدمہ عامل را
باید کہ ایں شروط مذکورہ در ذیل خود پیدا
آرد بعد آں عمل نماید کہ بے ایں
بطالت است و امیدواری نتائج
جہالت امام احمد بونیؒ کہ راس و

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا کل الکل بک الکل ومنک
الکل والیک الکل صل علی تعینک
الاقدام والمظہر* الاتم لاسمک
الاعظم حمد و صلوٰۃ کے بعد واضح ہو
کہ جو فائدہ ان اوراق میں لکھا ہوا ہے
بمنزلہ رقعہ کے ہے کہ فقیر کو پیران خرقہ پوش سے
پہنچا ہے کہ اس فقیر نے تار محنت سے
ہر ایک کو سی کر اپنی بصارت معنوی کو
ماسوی اللہ سے چھپانے کے لیے خرقہ
بنایا ہے لہٰذا اس مجموعہ کا نام مرقعہ رکھا اور اقسام
صلوٰۃ کو اوراد پر مقدم رکھا اور ہر فائدہ کو
رقعہ سے تعبیر کیا اور چونکہ اختصار مطلوب تھا
چند خواص پر اکتفا کیا مقدمہ عامل کو
چاہیے کہ پہلے اپنے میں شرائط مذکورہ
ذیل پیدا کرے جب عمل شروع کرے کیونکہ
بغیر ان کے عمل کرنا باطل ہے اور نتیجہ کی امید
رکھنا جہالت امام احمد بونی جو کہ رئیس

رئیس اہل دعوات است ایں شروط را فرمودہ
شرائط دعا اکل حلال - صدق مقال
حضور قلب و عجز و خضوع و بکا و اخلاص و
کسوت حلال و رعایت اوقات صالحہ
چوں وقت افطار و سحر و رقت قلب
و بعد ادائے فرائض و درمیان سنت فجر و
فرض آں و بعد صلوٰۃ جمعہ تا غروب و
روز عرفہ و منتصف شعبان و عیدین و رمضان
و بعد تلاوت قرآن و نزد نزول مطر و (بارش)
نزد مریض و مجالس علمائے دین و جماعت
مسلمین و غیبت مدعو لہ[1] و نزد دعائے مظلوم
و نزد دعائے والدین للاولاد و مناسک
حج و ما یتبعها و بسط و بر دو دست و انفراج
انگشتاں و رفع بر دو دست تا ابط ظاہر
شود و بازو از دست کشادہ گردد و تہی گاہ
از بازو و خفض سر در سجدہ و غیر آں
و درک معنی دعا و ابتدا و ختم آں بر
درود آں سرور صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و
اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعۃ اجابت
و تکرار دعا بالغا بلغ و تجدید توبہ و
استغفار نزد دعا، و اولیٰ دوام

اہل دعوات ہیں یہ شرطیں فرماتے ہیں
شرائط دعا اکل حلال - صدق مقال
حضور قلب - عجز - خضوع - بکا - اخلاص
کسوت حلال - رعایت اوقات صالحہ
جیسے وقت افطار و سحر و رقت قلب و بعد
ادائے فرائض - درمیان فرض و سنت
فجر - نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک
روز عرفہ - چودھویں شعبان - عیدین
رمضان - بعد تلاوت قرآن - قرب
بارش - عند المرض - صحبت علمائے دین
و جماعت مسلمین اور مدعو لہ کا ہونا و نزد دعائے
مظلوم و دعائے والدین - وقت ادائے
افعال حج و عمرہ - دونوں ہاتھوں کا کشادہ
رکھنا - انگلیاں کھولے رہنا دونوں ہاتھوں
کا اس قدر اونچا کرنا کہ بغلیں کھل جائیں
اور بازو ہاتھ سے اور کوکیں بازو سے علیحدہ
رکھنا اور سجدہ وغیرہ میں سر جھکانا اور ابتدا
اور ختم درود شریف پر کرنا - اور دعا کے
جلدی قبول نہ ہونے سے ملال نہ کرنا
اور دعا کی کثرت کرنا - دعا کے وقت
از سر نو توبہ و استغفار کرنا - ہمیشہ باوضو

[1] جس کے لیے دعا کی جائے یعنی کسی کی غیبت میں دعا کرنے جلد قبول ہوتی ہے -
کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے

طہارت کاملہ یعنی بہ تثلیث و مسواک
و استیعاب و صوم و صلوٰۃ نفل و
تقدیم فعل خیر چوں صدقہ و مانند آں
و استقبال قبلہ و احتیاط دریں کہ
ایذا نرساند بے وجہ و ترک حیوانات
جمالی و جلالی و ترک اشیائے منتنہ
چوں بصل و ثوم و کراث و خلوت
مظلمہ بعید از اصوات ناس و خلو
معدہ امتلاء و محافظت اوقات
کہ تعلق بہ نجوم دارند و ساعات
معینہ و بخورات معینہ و عدم تجاوز
بہ افراط و تفریط از عدد معین کہ آمدہ
و کشف راس وقت دعا، و استعمال
عطریات و ستر عورت و عدم حضور
منکر و شعور و عدم شغل بغیر و تہذیب
اخلاق ظاہرہ و اشعار ظالم تبصریح
یا بالکنایہ قبل از دعائے بد برو
بہ نیت آں کہ شاید ترک کند
بعد از دعا کلمہ یا مجیب سہ بار
یا یک بار بگوید

رقعات الصلوٰۃ

ترتیب خواندن سورتہا در
سنن فجر و دیگر اوقات تعیین

رہنا وضو کامل کرنا (یعنے ہر عضو کو تین
تین دفعہ دھونا) مسواک کرنا ہر عضو
کو پورا دھونا روزہ۔ نماز نفل۔ کار
خیر میں پیش قدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا
کسی کو ایذا نہ پہنچانا۔ حیوانات جلالی
و جمالی کا ترک کرنا۔ بودار چیز (جیسے
پیاز لہسن وغیرہ) نہ کھانا تنہائی میں
جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھنا۔ معدہ
خالی رکھنا۔ اوقات کی محافظت کرنا
(کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہے) ساعات
معینہ اور بخورات مقررہ کا التزام رکھنا
عدد معین میں افراط و تفریط نہ کرنا۔
ننگے سر ہو کر دعا مانگنا۔ استعمال عطریات
ستر عورت۔ مخالف شے کا موجود نہ
ہونا۔ اوسان بجا رکھنا۔ غیر کے ساتھ
مشغول نہ ہونا۔ اپنی عادت کو سنوارنا
ظالم کو دعائے بد سے پہلے صراحۃً
یا کنایۃً (اس نیت سے کہ شاید ظلم
سے پرہیز کرے) خبر دینا دعا کے بعد
تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا۔

رقعات الصلوٰۃ

ترتیب خواندن سورتہا د
سنن فجر و دیگر اوقات سنن رواتب

سورہ در سنن رواتب آمدہ در سنت
نماز فجر سورۂ شرح و فیل
برائے دفع بواسیر و ما میل آمدہ[1]
و ہر کہ بر کافرون و اخلاص مواظبت
نماید در خانۂ خود مکروہ نہ بیند و
در چہار سنت ظہر یہ از کافرون تا
اخلاص بخواند و در دو اخیرہ
آیت الکرسی و آمن الرسول تا آخر
سورہ و در سنت عصر اذا زلزلت
تا تکاثر یا در اولیٰ والعصر چہار بار
پس سہ بار پس دو بار پس یک
بار و در سنت نماز مغرب کافرون
و اخلاص و در سنت بعد
الفرض العشاء آیت الکرسی
و آمن الرسول و بقول آں کہ
چہار می گوید آیت الکرسی
تا خالدون و آمن الرسول و
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ

میں تعیین سورہ احادیث سے ثابت
ہے کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں
سورہ انشراح اور فیل پڑھے بواسیر اور
وغیرہ سے محفوظ رہے اور سورہ اخلاص
کافروں پر مداومت کرنا مکروہات خانہ کو
دور کرتا ہے اور چاہیے کہ ظہر کی چار سنتوں
میں سورۂ کافرون سے سورہ اخلاص
تک اور اخیر کی دو رکعت میں آیۃ الکرسی
اور آمن الرسول الخ اور عصر کی سنتوں
میں سورۂ زلزال سے سورہ تکاثر
تک یا اول رکعت میں عصر چار مرتبہ
اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں
دو دفعہ اور چوتھی میں ایک بار اور مغرب
کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور اخلاص
اور عشا کے بعد آیۃ الکرسی و آمن الرسول
اور چار رکعت کے قائل کے موافق آیۃ
الکرسی تا خالدون اور آمن الرسول اور
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ

[1] بعد از سلام عشاء دہ بار استغفر اللّٰہ من کل ذنب سبحان اللّٰہ و بحمدہ بخوانند و التزام سورہ بروج ہمیں حکم دارد۔

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۃ وَقُلِ
اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَاۗءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاۗءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۃ تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۃ ترتیب وتر ودر
وتر سورۂ اعلیٰ یا قدر و کافرون
و اخلاص و در چہار سنت
قبل العشا سلطان المشائخ
وقتے کہ ایں ترتیب بہ شیخ نصیر الدین
محمود بیان فرمود با وے ہیچ نہ گفت
رقعہ نماز اشراق و نماز استعاذہ
و استخارہ و استحباب نماز اشراق
و در دو رکعت در اولے آیت
الکرسی تا خالدون و در ثانیہ
آمن الرسول و آیت اللّٰہ نور
السموات بعد ازاں دو رکعت
استعاذہ در اولے قل اعوذ برب الفلق

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۃ وَقُلِ
اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَاۗءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاۗءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۃ تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۃ ترتیب وتر اور وتر میں
سورہ اعلیٰ یا قدر اور کافرون اور
اخلاص پڑھے اور عشا سے پہلے چار
سنتوں کی نسبت حضرت سلطان المشائخ
نے جس وقت شیخ نصیر الدین محمود سے یہ
ترتیب بیان فرمائی کچھ ارشاد نہیں فرمایا
رقعہ نماز اشراق و نماز استعاذہ
و استخارہ و استحباب اشراق کے
وقت پہلے دو رکعت پڑھے اول میں
آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری میں
آمن الرسول اور آیہ نور السموات
پڑھے اس کے بعد دو رکعت استعاذہ
(یعنی پناہ مانگنے کی نیت سے) پڑھے پہلی

و در ثانیہ والناس بعدہٗ
ازاں دو رکعت استخارہ
دراول کافرون و در
ثانیہ اخلاص بعدہ
ازاں نماز استحباب
دراول واقعہ و در
ثانیہ سبح اسم ربک
الاعلیٰ رقعہ نماز شکر
اللیل و شکر النہار صلوٰۃ
شکر النہار دو رکعت و در
ہر رکعت پنج بار سورۂ اخلاص .
و در شکر اللیل پنج بار کافرون
رقعہ نماز چاشت نماز چاشت
(یعنی ضحیٰ) دوازدہ رکعت است
و اقل آں چہار۔ در چہار گانے
اول فتح پس نوح پس قدر پس کوثر
و در چہار گانے دوم دراول
والشمس پس واللیل پس والضحیٰ
پس الم نشرح و در چہار گانے
سوم دراول کافرون پس نصر
پس تبت پس اخلاص و ہر کہ التزام
گیرد نماز چاشت را اسباب معیشت وے
را حق تعالیٰ مہیا دارد رقعہ نماز ضحیٰ

رکعت میں سورہ فلق اور دوسری میں
سورہ ناس پڑھے اس کے بعد دو
رکعت استخارہ کی نیت سے پڑھے
پہلی رکعت میں سورۂ کافروں اور دوسری
میں سورۂ اخلاص پڑھے پھر دو رکعت
بہ نیت استحباب پڑھے اول رکعت میں
سورہ واقعہ پڑھے اور دوسری میں
سبح اسم ربک الاعلیٰ رقعہ نماز شکر
اللیل و شکر النہار کی دو رکعتیں
پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار
سورۂ اخلاص پڑھے اور شکر اللیل
پڑھے تو پانچ دفعہ کافرون پڑھے
رقعہ نماز چاشت چاشت کی اعلیٰ
درجے بارہ رکعتیں اور اقل درجہ چار
رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں
سورۂ فتح۔ نوح۔ قدر۔ کوثر پڑھے
اور دوسرے چہار گانے میں والشمس
واللیل۔ والضحیٰ۔ الم نشراح تیسرے چار
گانے میں کافرون۔ نصر۔ تبت۔ اخلاص
پڑھے جو شخص اس نماز پر مواظبت
کریگا اللہ تعالیٰ اس کے اسباب
معیشت بخوبی مہیا کرے گا۔
رقعہ نماز ضحیٰ و نماز صحۃ النفس

و نماز صحة النفس بعد از ضحیٰ دو رکعت صحة النفس آمده و در اولیٰ آیة الکرسی والشمس واخلاص پنج بار و در ثانیه آیة الکرسی والضحیٰ واخلاص پنج بار و بعد از فراغ گوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ **رقعه نماز فی الزوال** چوں سایه بگردد چهار رکعت فی زوال ادا کند و در هر رکعت اخلاص پنجاه بار یا یازده بار یا سه بار بخواند و ایں وقت را غنیمت شمارد که هم چوں نصف اللیل است

رقعه نماز برائے ملازمت مهتر خضر علیه السلام بعد از فراغ صلوٰة ظهر ده رکعت ظهریه بخواند و در یں ده رکعت ده سوره آخر قرآن بخواند و هر که التزام گیرد بمهتر خضر علیه السلام ملاقات نماید

رقعه نماز اوابین بعد صلوٰة المغرب صلوٰة الاوابین بست رکعت آمده و در هر رکعت بعد از فاتحه اخلاص سه بار و اقل آں شش **رقعه نماز حفظ**

چاشت کے بعد دو رکعت صحة النفس پہلی رکعت میں آیة الکرسی والشمس واخلاص پانچ بار اور دوسری آیة الکرسی والضحیٰ اخلاص پانچ دفعه اور بعد فراغ یه دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ **رقعه نماز فی الزوال** جب سایه ڈھل جائے چار رکعت به نیت زوال پڑھے۔ ہر رکعت میں سوره اخلاص پچاس یا گیاره یا تین مرتبه پڑھے اور اس وقت کو غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے

رقعه نماز برائے ملازمت مهتر خضر علیه السلام ظہر کی نماز سے فارغ فارغ ہو کر دس رکعت ظہریه ادا کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے اور جو شخص اس کا التزام کرے حضرت خضر سے ملاقی ہو۔

رقعه نماز اوابین بعد مغرب کے صلوٰة الاوابین کی اعلیٰ درجه بیس رکعتیں اور ادنیٰ درجه چھ رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سوره فاتحه کے بعد سوره اخلاص تین بار پڑھے **رقعه نماز**

الایمان دو رکعت حفظ الایمان
است بعد از فاتحہ ہفت بار
سورہ اخلاص و فلق یک بار
در اولے و در ثانیہ ہفت بار
اخلاص و ناس یک بار حضرت[1]
شیخ قدس سرہٗ دہ دہ بار میفرمودند
و اول در فوائد الفواد[2] است

رقعہ نماز قضائے حوائج

امت محمدیہ بعد از مغرب دو رکعت
صلوٰۃ قضائے حوائج شرعیہ المشروعۃ
لامۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ
وصحبہ در ہر رکعت سہ بار اخلاص
ویک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ دو دو رکعت صلوٰۃ
شفائے مرضٰی لامۃ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم بخواند و در ہر رکعت اخلاص
سہ بار و سجدہ ذوالنون و دو رکعت
صلوٰۃ الہول لمن خرج فی ذالک
الیوم من الدنیا من امۃ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم بالایمان ۔ بخواند در
ہر دو رکعت آیۃ الکرسی یک بار

حفظ الایمان دو رکعت بہ نیت
حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ اخلاص
اور ایک دفعہ سورہ فلق اور دوسری
رکعت میں سات بار سورہ اخلاص
اور ایک بار سورۂ ناس پڑھے اور
حضرت شیخ سرہٗ دس دس بار فرمایا ہے

رقعہ نماز قضائے حوائج

امت محمدیہ مغرب کے بعد دو
رکعت نفل بہ نیت قضائے حوائج
شرعیۂ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورہ
اخلاص اور ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ پڑھے اور پھر دو رکعت
بہ نیت شفائے مریضان امت محمدیہ
پڑھے جس کی ہر رکعت میں تین بار
سورۂ اخلاص اور آیۂ مذکورہ پڑھے
پھر دو رکعت اس نیت سے پڑھے
کہ جو شخص امت محمدیہ سے آج وفات
پائے وہ ہول سے مامون رہے جس کی
دونوں رکعتوں آیۃ الکرسی ایک ایک بار

---

[1] حضرت یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ [2] ملفوظات حضرت سلطان جی ۔

وتکاثر یازدہ بار۔ رقعہ نماز
راحۃ البرزخ دو رکعت
راحۃ البرزخ بخواند در اولیٰ بروج و
در ثانیہ طارق و گوید اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ
وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْهُمَا وایں را
صلوٰۃ البروج نیز گویند ۔
رقعہ نماز سعادت چار رکعت
صلوٰۃ السعادت در رکعت
اولےٰ اخلاص چہل بار و در ثانیہ
سی بار و در ثالثہ بست بار و در
رابعہ دہ بار ہر کہ شب دوشنبہ
ایں نماز گزارد ہرگز شقی نہ گردد
رقعہ نماز روشنائی چشم بعد از نماز
عشا دو رکعت برائے روشنائی چشم
بخواند و در ہر رکعت کوثر پنج بار
و بعد از نماز سہ بار گوید اَللّٰھُمَّ
مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ
وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ
بعضے از نماز شام ایں نماز کنند
و در ہر بار کہ دعا بخواند
بر نر انگشت بدمد و چشم فرود آرد
رقعہ ایضاً برائے روشنائی

اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے
رقعہ نماز راحۃ البرزخ اس کے بعد
دو رکعت بہ نیت راحۃ البرزخ پڑھے اول
رکعت میں سورۂ بروج اور دوسری میں سورہ
طارق پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْهُمَا
اور اس صلوٰۃ البروج بھی کہتے ہیں ۔
رقعہ نماز سعادت چار رکعت بہ
نیت صلوٰۃ السعادت پڑھے اول رکعت
میں سورہ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری
میں تیس دفعہ تیسری میں بیس دفعہ چوتھی
میں دس دفعہ پڑھے جو شخص یہ نماز
پیر کی شب کو پڑھے ہرگز بدبخت نہ ہو۔
رقعہ نماز روشنائی چشم عشا کی نماز
کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی
کے لیے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ
کوثر پانچ پانچ دفعہ اور بعد نماز تین دفعہ یہ
دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ
مِنِّیْ اور بعضے اس نماز کو مغرب کے
بعد پڑھتے ہیں اور جس وقت یہ دعا
پڑھے انگوٹھے پر دم کرکے آنکھوں پر
پھیرے رقعہ ایضاً آنکھوں کا ورد

چشم درد و درد اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
بر سر انگشتان بدمد و بر چشمها
بمالد و باز نوید الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
و ہم چناں کند و باز گوید وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمُ باز
ہمچناں کند رقعہ ایضاً کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ سہ بار بگوید دہ حرف
است ہر حرفے بگوید و عقد بندد و
بعدہ بر چشم فرود آرد صحت کلی
حاصل آید۔ رقعہ نماز عاشقین
چہار رکعت صلوٰۃ العاشقین برائے
اہم مہمات و در اولے صد بار
یَا اَللّٰهُ و در دوم یَا رَحْمٰنُ
و در سوم یَا رَحِیْمُ و در
چہارم یَا وَدُوْدُ رقعہ نماز
قربت۔ صلوٰۃ القربت
در ہر رکعت سہ بار اخلاص بخواند
و بعد از فراغ ہفتاد بار استغفار بگوید
و ایں دعا بخواند اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ
عَمَلًا یُّقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ ۔ رقعہ
نماز تہجد دوازدہ رکعت بگزارد

دور ہونے اور روشنی چشم حاصل ہونے کے لیے
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پڑھ کر انگلیوں کے سروں پر دم
کر کے آنکھوں پر پھیرے پھر الٓمّٓ
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پڑھ اسی طرح کرے پھر اسی طرح وَ
عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمُ پڑھ کر
کرے۔ رقعہ ایضاً کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حرف ہیں ان کو
تین دفعہ کہے اور ہر حرف پر عقد کرے اور
دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی
حاصل ہو۔ رقعہ نماز عاشقین
جب کوئی مہم پیش آئے تو چار رکعت
صلوٰۃ العاشقین پڑھے اول رکعت
میں سو دفعہ یَا اَللّٰهُ دوسری میں یَا
رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی
میں یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ نماز
قربت۔ صلوٰۃ القربت کی دو رکعتیں
ہیں ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ
پڑھے اور بعد فراغ استغفار ستر مرتبہ
پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ
عَمَلًا یُّقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ ۔ رقعہ
نماز تہجد۔ تہجد کی بارہ رکعتیں ہیں کم

واقلش دو رکعت و در ہر شفعہ آیۃ
الکرسی تا خالدون و سہ بار اخلاص
و آمن الرسول و سہ بار اخلاص
و بعضے اخلاص در اولیٰ دوازدہ
بار بخوانند تا در دوازدھم
یک بار بخوانند و بعضے دوازدہ
رکوع سورہ یوسف بخوانند و
حق ایں است کہ ایں نماز
بہترین نوافل است
کہ بہ اخلاص اقرب واز
ریا ابعد است۔ **رقعہ**
نماز طول العمر۔ صلوٰۃ طول العمر
در اواخر ماہ رجب بگزارند دوازدہ
رکعت بہ سہ سلام اور ہر رکعت بعد از فاتحہ
آیۃ الکرسی و اخلاص سہ بار و بعد
صلوۃ ایں دعا بخوانند دہ بار
یَا اَجَلُّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ
وَیَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ
وَیَا اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَ
یَا اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ
وَیَا اَعَزُّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَیَا
اَوْحَدُ مِنْ کُلِّ وَاحِدٍ وَیَا
خَیْرُ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ

از کم دو رکعت ہر دوگانہ میں آیۃ الکرسی
خالدون تک ایک بار سورۃ اخلاص
تین بار اور آمن الرسول ایک بار اور
سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعضے
اول رکعت میں سورہ اخلاص بارہ
مرتبہ پڑھتے ہیں اور پھر ہر رکعت میں ایک
ایک مرتبہ کم کرتے جاتے ہیں اور سورۂ
یوسف کے بارہ رکوع فی رکعت
ایک رکوع کے حساب سے پڑھتے
ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل
ہے کیونکہ اس سے اخلاص پیدا ہوتا ہے اور ریا
دور ہوتا ہے۔ **رقعہ نماز طول العمر**
ماہ رجب کے آخر میں بارہ رکعت
بہ نیت طول العمر تین سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص
اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے
یَا اَجَلُّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَیَا اَکْرَمُ
وَیَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ وَیَا اَعْظَمُ
مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَیَا اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ
رَحِیْمٍ وَیَا اَعَزُّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَیَا
اَوْحَدُ مِنْ کُلِّ وَاحِدٍ وَیَا
خَیْرُ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ

رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ یَا
غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ رِجَاءَ
ھُمْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِکَ وَمُدَّ
فِیْ عُمْرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاکَ
بِالْعَافِیَةِ بِرَحْمَتِکَ یَا وَھَّابُ
یَا کَرِیْمُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

رقعہ نماز اویس قرنی

صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ در ماہ رجب در سہ و چہار و پنج یا سیزدہ و چہاردہ و پانزدہ یا بست و سوم و بست و چہارم و بست و پنجم و طریقش ایں است کہ بوقت چاشت غسل کند و چہار رکعت بخواند و ہر چہ خواہد از قرآن بخواند بعد از سلام ہفتاد بار بگوید

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

و چہار رکعت دیگر بگزارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ سورۂ نصر و بعد از سلام ہفتاد بار بگوید

اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّ اَھْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ

رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ یَا
غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ رِجَاءَ
ھُمْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِکَ وَمُدَّ
فِیْ عُمْرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاکَ
بِالْعَافِیَةِ بِرَحْمَتِکَ یَا وَھَّابُ
یَا کَرِیْمُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

رقعہ نماز اویس قرنی

صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ تیسری یا چوتھی یا پانچویں یا تیرہویں یا چودہویں یا پندرہویں یا تیئیسویں یا چوبیسویں یا پچیسویں تاریخ ماہ رجب کو چاشت کے وقت اس طرح پڑھے کہ اول غسل کرے پھر چار رکعت پڑھے اور ان میں قرآن جہاں سے چاہے پڑھے اس کے بعد سلام پھیر کر ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

اس کے بعد چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر پڑھے اور بعد سلام ستر دفعہ کہے

اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّ اَھْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ

نَسْتَعِیْنُ و چہار رکعت دیگر بگزارد و در ہر رکعت سہ بار اخلاص بعد از سلام سورۂ الم نشرح ہفتاد بار بخواند و دست برداشتہ بر سینہ فرود آرد و حاجت خواہد حاصل شود و از اول غسل تا اتمام نماز تکلم نہ کند ایں در اوراد شیخ الشیوخ نیز آمدہ۔

رقعہ نماز لیلۃ الرغائب صلوٰۃ لیلۃ الرغائب اسے العطایا اول شب جمعہ ماہ رجب خوانند و بہ جماعت نیز آمدہ دوازدہ رکعت و در ہر رکعت سورہ قدر سہ بار و اخلاص دوازدہ بار بعد از فراغ ہفتاد بار بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓى اٰلِہٖ بعد در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ و باز ایستد و ہفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بار دوم در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نَسْتَعِیْنُ پھر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں تین دفعہ سورہ اخلاص اور بعد سلام ستر دفعہ الم نشرح پڑھے اور سینہ پر ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع سے آخر تک کسی سے کلام نہ کرے اس نماز کو اوراد شیخ الشیوخ میں بھی نقل کیا ہے۔

رقعہ نماز لیلۃ الرغائب رجب کے مہینہ میں جمعہ کی نوچندی رات کو منفرد یا جماعت سے بارہ رکعتیں بہ نیت صلوۃ لیلۃ العطایا ادا کرے ہر رکعت میں سورہ قدر تین دفعہ اور سورہ اخلاص بارہ دفعہ اور بعد فراغ یہ درود ستر دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓى اٰلِہٖ پھر سجدہ میں جاکر ستر دفعہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پھر کھڑا ہو کر ستر مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پھر دوبارہ سجدہ میں جائے اور ستر بار کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

وہم در سجدہ حاجت خواہد
روا شود۔ رقعہ نماز
استخارہ یصلوۃ الاستخارہ
برائے ترک و اخذ کارہا کنند
دو رکعت خوانند کافرون و اخلاص
و ایں دعا بخوانند و کار بر
کردگار گزارند اگر خیر است
توفیق می یابد و اگر شر است
باز می ماند و ایں در حدیث آمدہ
و آنچہ مشائخ کنند و خبر
یابند از فعل و ترک آں طور
دیگر است در حدیث نیامدہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ
وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ
اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (ایں جا نام کار
خود برد) خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
وَدُنْيَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِیْ (یا بجائے ایں ایں عبارت

اور حالت سجدہ ہی میں اپنی حاجت
چاہے انشاءاللہ پوری ہوگی رقعہ
نماز استخارہ کسی کام کے کرنے
یا نہ کرنے کے لیے دو رکعت نماز بہ نیت
استخارہ پڑھتے ہیں اول رکعت میں سورۂ
کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص
اور یہ دعا پڑھتے ہیں اور اپنے کام کو خدا
پر چھوڑ دیتے ہیں اگر بہتر ہوتا ہے ظاہر
ہوتا ہے ورنہ نہیں یہ حدیث میں آیا
ہے جو کچھ مشائخ کرتے ہیں اور برائی
بھلائی سے مطلع ہو جاتے ہیں وہ
دوسرا طریق حدیث میں نہیں آیا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ
وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ
اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت
کا نام لے) خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
وَدُنْيَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِیْ (یا بجائے اس کے یہ الفاظ

گویند) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ
فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ
بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (ایں جا نام حاجت
خود بگیرد) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا
بجائے ایں ایں عبارت گویند) فِیْ
عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ
بِهٖ۔ رقعه ایضاً مترجم بونی شیخ
نوری داد رافوا الی المرتضیٰ کرم اللہ
وجہہ گوید کہ کسے کہ خواہد کہ در منام
خود از خیر و شر کار خود خبر یابد شش
رکعت نماز بعد نماز عشا
بخواند اما پیش از خواب در اولیٰ
سورہ شمس ہفت بار و در
دوم واللیل ہفت بار و
در سوم سورہ ضحیٰ ہفت بار
و در چہارم الم نشرح ہفت
بار و در خامس سورہ والتین ہفت
بار و در ششم قدر ہفت بار و
ثنا بخواند و صلوٰۃ لبفرستند

کہے) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ
فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ
بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (اس جگہ اپنی حاجت
کا نام لیوے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا
بجائے اس کے یہ الفاظ کہے) فِیْ
عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ
بِهٖ۔ رقعہ ایضاً مترجم بونی شیخ
بوعلی سے اور وہ مرفوعاً حضرت علی
کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں
کہ جو کوئی اپنے کام کی بھلائی یا برائی
سے خواب میں آگاہ ہونا چاہے تو عشا
کے بعد سونے سے پہلے چھ رکعت اس
طرح پڑھے کہ اول میں سات دفعہ سورہ
والشمس اور دوسری میں سات دفعہ
واللیل اور تیسری میں سات دفعہ سورہ
والضحیٰ اور چوتھی میں سات دفعہ انشراح
اور پانچویں میں سات دفعہ سورہ تین
اور چھٹی میں سات دفعہ سورہ قدر
بعد سلام ثنا کہے اور حضرت پر درود

واین دعا بخواند۔ اَللّٰھُمَّ یَا
رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ
اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ
جِبْرَائِیْلَ وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ
وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ
وَاَنْتَ یَارَبِّ مُنَزِّلُ الصُّحُفِ
مُنَزِّلُ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَ
الزَّبُوْرَ وَالْفُرْقَانَ رَبِّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةَ مِنْ
اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ این
راھفت شب بکند۔ رقعہ ایضًا
نصف شب بیدار شود وضو کامل
بکند و تحیۃ الوضو بخواند بعد ازاں فاتحہ
یازدہ بار بخواند و اخلاص نیز یازدہ
بار و درود نیز بعدہٗ کلمۂ تمجید نیز و
یَا عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ
نیز یازدہ بار بخواند و دو رکعت دیگر بخواند
و در ہر رکعت اخلاص بست و پنج
بار و ثواب آں بروح حضرت غوث
الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نیاز فرستد
باز دو رکعت برائے قضائے حاجت
خود بخواند و چوں تحریمہ بندد چشم بپوشد
و خود را نرم دارد و پس شروع فاتحہ نماید

بھیجے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا
رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ
اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ
جِبْرَائِیْلَ وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ
وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ
وَاَنْتَ یَارَبِّ مُنَزِّلُ الصُّحُفِ
مُنَزِّلُ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَ
الزَّبُوْرَ وَالْفُرْقَانَ رَبِّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةَ مِنْ
اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ یہ استخارہ
سات رات تک کرے۔ رقعہ ایضًا
آدھی رات کو اٹھ کر وضو کرے اور تحیۃ
الوضو پڑھ کر سورہ فاتحہ اور اخلاص
گیارہ گیارہ دفعہ پھر درود شریف
اور کلمہ تمجید گیارہ گیارہ دفعہ پڑھ کر گیارہ
دفعہ یَا عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ
پڑھے بعد ازاں دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں سورہ اخلاص پچیس دفعہ پڑھے
اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب
پہنچائے پھر دو رکعت بہ نیت قضائے
حاجت پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
آنکھیں بند کرے اور اپنے آپ کو نرم
کرے پھر سورہ فاتحہ پڑھے جب ایاک

وچوں بہ ایاک نعبد وایاک نستعین رسد
ایں دو کلمہ را تکرار بکند تا گردن بگردد
اگر بجانب راست بگردد کار بکند واگر
بجانب چپ بگردد کار نہ کند پس تمام کند
فاتحہ را و اخلاص یازدہ بار ضم نماید
در رکعت ثانیہ راہم چنیں کند خارج
شود از نماز۔ رقعہ ایضاً دو رکعت
گزارد بعد از نماز عشا قریب
خواب یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ صد بار
یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ صد بار
یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ صد بار
یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ صد بار
اول و آخر درود تا حال معلوم
گردد۔ رقعہ نماز رضار
الابوین۔ صلوٰۃ رضار الابوین
رکعتین در ہر رکعت چہار
قل بخواند۔ رقعہ نماز قضاء
الحاجت۔ صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت قبل طلوع فجر
بخواند در ہر رکعت آیۃ الکرسی سہ
بار و کافرون و اخلاص یازدہ
بار بعد ازاں گوید۔ سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ

نعبد وایاک نستعین پر آوے اس کی
تکرار کرے تاکہ گردن پھر جائے اگر
داہنی طرف پھرے تو اس کام کو کرے
اور اگر بائیں طرف پھرے تو نہ کرے
پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورہ
اخلاص پڑھے اسی طرح دو رکعت
پوری کرے۔ رقعہ ایضاً عشا کی
نماز کے بعد سونے کے وقت دو رکعت
نفل پڑھ کر سو دفعہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ
اور سو دفعہ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ
اور سو دفعہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور
سو دفعہ یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ پڑھے
اول و آخر درود شریف پڑھے حال
معلوم ہو جائے گا۔ رقعہ نماز رضار
الابوین۔ رضائے والدین کے
لیے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت
میں چار قل پڑھے۔ رقعہ نماز قضاء
الحاجت۔ طلوع فجر سے پہلے دو
رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین دفعہ اور
سورہ کافرون اور سورہ اخلاص گیارہ گیارہ
دفعہ پڑھے اس کے بعد سو دفعہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ

العظیم وبحمده استغفر اللّٰه
صد بار خدائے تعالیٰ قضا کند
دین اورا و سیع کند بروے رزق
این مشهور و مجرب است۔ رقعه
نماز برائے توسعه وقضائے
حاجت۔ صلوٰۃ قضاء الحوائج
ای حاجۃ کانت۔ چہار رکعت
بدو سلام در اولی۔ قل اللّٰہم
مالک الملک تا بغیر حساب
پانزدہ بار و در ثانیه کوثر پانزدہ
بار و در ثالثه کافرون پانزدہ بار
و در رابعه سورۂ اخلاص پانزدہ
بار بعد ازاں دعا بخواند حاجت روا
گردد انشاء اللّٰہ تعالیٰ۔ بسم اللّٰہ
الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا انت
سبحانک انی کنت من الظالمین
حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل
انی مسنی الضر وانت ارحم
الراحمین وافوض امری الی
اللّٰہ ان اللّٰہ بصیر بالعباد
یا من ذکرہ شرف للذاکرین
یا من طاعته نجاۃ للمطیعین
یا من رافته ملجا للعلمین

العظیم وبحمده استغفر اللّٰه
کہے اللّٰہ تعالیٰ اس کو قرض سے بری الذمہ
کر دے گا اور اس کے رزق میں
وسعت دے گا مجرب ہے۔ رقعه
نماز برائے توسعه وقضائے
حاجت۔ ہر حاجت کے لیے چار
رکعتیں دو سلام کے ساتھ پڑھے
پہلی رکعت میں پندرہ دفعہ قل اللّٰہم
مالک الملک .... بغیر حساب
تک اور دوسری میں پندرہ دفعہ سورہ
کوثر تیسری میں پندرہ دفعہ کافرون
چوتھی میں پندرہ دفعہ سورۂ اخلاص
پڑھے اس کے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللّٰہ
تعالیٰ حاجت روا ہوگی۔ بسم اللّٰہ
الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا انت
سبحانک انی کنت من الظالمین
حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل
انی مسنی الضر وانت ارحم
الراحمین وافوض امری الی
اللّٰہ ان اللّٰہ بصیر بالعباد
یا من ذکرہ شرف للذاکرین
یا من طاعته نجاۃ للمطیعین
یا من رافته ملجا للعلمین

یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ نَبَاُ
الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰاحِمِیْنَ واولیٰ آنست کہ این نماز
را بعد از نیم شب کند و بین الظہر و
العصر ہم آمدہ است ۔ رقعہ نماز
قضائے حاجت ۔ قضاء الحوائج
روز جمعہ چوں آفتاب برآید دو
رکعت نماز بگزارد در اول فلق
و در ثانیہ ناس و بعد از سلام
آیۃ الکرسی ہفت بار بعد چہار
رکعت دیگر بگزارد در ہر
رکعت نصر یک بار و اخلاص
بست و پنج بار چوں فارغ شود
ہفتاد کرت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بخواند ۔ و خواص این نماز نمی داند
بجز خدائے تعالیٰ ۔ رقعہ ایضاً
صلوٰۃ قضاء الحوائج شش رکعت
بگزارد بسہ سلام ہرچہ داند از قرآن
بخواند بعدہ سر بسجدہ نہد و سہ بار این دعا
متصل بخواند حاجت طلبد روا گردد
انشاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ

یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ نَبَاُ
الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰاحِمِیْنَ اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو
پچھلی رات میں پڑھے اور ظہر و عصر کے
درمیان بھی آیا ہے ۔ رقعہ نماز
قضائے حاجت ۔ قضائے حاجت
کے لیے جمعہ کے دن جب آفتاب
نکل آئے دو رکعت پڑھے اول رکعت
میں سورہ فلق اور دوسری سورہ ناس
اور بعد فراغ آیۃ الکرسی سات دفعہ
پڑھے اس کے بعد چار رکعت اور
پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ نصر
ایک دفعہ اور سورہ اخلاص پچیس دفعہ
پڑھے جب فارغ ہو ستر مرتبہ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
کہے (اس نماز کے خواص سوائے خدا
کے اور کوئی نہیں جانتا) رقعہ ایضاً
چھ رکعت تین سلام سے بلاتعین سورۃ
پڑھے پھر سربسجدہ ہو کر ستر دفعہ سورۃ
کافرون اور متصلاً تین دفعہ یہ دعا پڑھے
انشاء اللہ حاجت روا ہو گی ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ

فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ
مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ
بِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَ
اَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ
وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ
الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

رقعہ نماز توسعہ. صلوٰۃ التوسعہ
دو رکعت بگزارد- در اولے -
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ع. و در ثانیہ
وما من دابة فی الارض الا
عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ
بعد ازاں ایں استغفار
بسیار گوید- اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ و استدامت
نماید. رقعہ نماز حاجت
از شیخ ابو القاسم قشیری منقول
است صلوٰۃ الحاجت بخواند وضو

فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ
مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ
بِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَ
اَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ
وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ
الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

رقعہ نماز توسعہ. وسعت رزق
کے لیے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ع اور دوسری میں
وما من دابة فی الارض الا
عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ
پڑھے اس کے بعد استغفار
بہت کرے وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اور ہمیشہ پڑھتا
رہے. رقعہ نماز حاجت
نماز حاجت کے بارے میں شیخ
ابو القاسم قشیری سے منقول ہے کہ

جدید کامل بکند بعد ازاں چہار
رکعت بدو سلام دو دو تشہد بخواند
در اولی رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
دہ بار و در ثانی رَبِّ اشْرَحْ
لِيْ صَدْرِيْ دہ بار و در ثالثہ
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ط
دہ بار و در رابعہ رَبَّنَا اَتْمِمْ
لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دہ بار
پس سر بسجدہ نہد و در سجدہ بگوید
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا
وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ چہل و یک بار پس حاجت
خواہد قضا کند اللہ تعالیٰ آں را بفضل خود
رقعہ نماز قضائے حاجت صلوۃ قضاء
الحاجت دوازدہ رکعت بہ شش قعدہ و
یک سلام در شب یا در روز بخواند بعد از
فراغ التحیات تکبیر گوید و سر بسجدہ نہد و

وضو جدید کر کے چار رکعت دو سلام
اور دو تشہد سے پڑھے پہلی رکعت
میں رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
دس دفعہ اور دوسری میں رَبِّ
اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ دس دفعہ اور
تیسری میں فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ط
دس دفعہ اور چوتھی میں رَبَّنَا
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس
دفعہ پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھ کر اکتالیس بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ کہے پھر حاجت چاہے
انشاء اللہ تعالیٰ روا ہو گی۔ رقعہ
نماز قضائے حاجت رات دن کو
بارہ رکعت چھ قعدہ اور ایک سلام کے
ساتھ پڑھے جب التحیات پڑھ چکے تکبیر کہہ کر
سجدہ میں جائے اور سات دفعہ سورہ فاتحہ

؎ ہرجا کہ لفظ کثیر و بسیار واقع شود مراد ازاں سہ صد و ہشتاد عدد باشد۔

؎ جہاں لفظ کثرت واقع ہوتا ہے اس سے تین سو اسی مراد ہوتے ہیں۔

وفاتحہ ہفت بار و آیۃ الکرسی ہفت بار
لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وھو علیٰ کل شیئٍ قَدِیْرٌ
دہ بار پس بگوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
وَمُنْتَھَی الرحمۃ من کتابک
وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ
الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ پس
سر بر آورده سلام دہد و در فتاوی برہنہ
گفتہ کہ ایں نماز برائے قضائے حوائج
کرات و مرات بتجربہ رسیده و حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم فرموده کہ زنہار
بہ سفیہاں نیاموزند و سجده
چنیں در نوافل قبل از سلام
نزدیک حنفیہ روا ست چنانچہ
کراہیت کرمانی بہ ایں مشیر
است۔ رقعہ نماز قضائے
ہزار حاجت۔ منقول است از
امام نجم الدین نسفی رحمۃ اللہ تعالی علیہ
کہ حیرت الفقہا است کہ نماز قضائے
ہزار حاجت مرا حضرت خضر علیہ

اور سات دفعہ آیۃ الکرسی اور دس دفعہ
لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وھو علیٰ کل شیئٍ قدیر
پڑھے پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
ومنتھی الرحمۃ من کتابک
وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ
الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ کہے
اور سر اٹھا کر سلام پھیرے۔ فتاوی برہنہ
میں لکھا ہے کہ یہ نماز قضاء الحوائج میں
بہت دفعہ تجربہ میں آچکی ہے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس
نماز کو بیوقوفوں کو نہ سکھائیں۔ اور اس
طرح سجدہ کرنا سلام سے پہلے نوافل
میں حنفیہ کے نزدیک جائز ہے چنانچہ
کراہیت کرمانی اس کی مشیر اشارہ
کرنیوالی ہے۔ رقعہ نماز قضائے
ہزار حاجت۔ حیرت الفقہاء میں
امام نجم الدین نسفیؒ سے منقول ہے
وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو نماز قضائے
ہزار حاجت خضر علیہ السلام نے تعلیم

السلام تعلیم کردہ است و آں
دو رکعت است ہر وقتے کہ تواند
بخواند۔ شب جمعہ فاضل تر
است در اولٰے کافرون دہ
بار و در ثانیہ اخلاص دہ بار
بعد از سلام سر بسجدہ نہد و
دہ بار درود و دہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ و دہ بار
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا رَبَّنَا
عَذَابَ النَّارِ۔ و دہ بار
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
آں گاہ حاجت ہا یک یک
خواہد چندانکہ بیاد آید بعدہٗ گوید یا رب
ہزار حاجت دینی و دنیاوی مرا روا
گرداں بفضلہ تعالےٰ روا گردد
رقعہ نماز حاجت صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت نماز گزارد با وضو تازہ
و ہرچہ داند بخواند بعد از سلام
برایستادہ رو بقبلہ چہل و یک بار
فاتحہ خواند و بر سر فاتحہ دو

کی ہے دو رکعتیں ہیں جس وقت چاہے
پڑھے مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے
طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس
دفعہ سورہ کافرون اور دوسری میں دس
دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر بعد
سلام سجدہ میں سر رکھ کر دس دفعہ
درود شریف پڑھ کر دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور دس
بار اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا رَبَّنَا
عَذَابَ النَّارِ اور دس دفعہ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت
چاہے جتنی یاد آئیں پھر کہے کہ یا رب
میری ہزار حاجتیں دینی اور دنیاوی
پوری کر انشاء اللہ پوری ہوں گی۔
رقعہ نماز حاجت: تازہ وضو کر کے
دو رکعت پڑھے اور ان میں جو سورۃ
یاد ہو پڑھے سلام کے بعد رو
بقبلہ کھڑا ہو کر اکتالیس دفعہ سورۂ
فاتحہ پڑھے اور ہر سورہ پر دو

بار تسمیہ گوید پس سر بسجدہ
نہد و حاجت خواہد روا شود -

رقعہ نماز حوائج در مفتاح الحسن گوید
ہر کرا حاجت باشد باید کہ
چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ
روزہ دارد و غسل کند و جانب
نماز جمعہ رود و چیزے تصدق
کند و بعد از جمعہ گوید
اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ وَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِیْ مَلَاَتْ عَظْمَتُہٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَلَّذِیْ
عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ
مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ

دفعہ بسم اللہ پڑھے پھر سجدہ میں سر
رکھ کر اپنی حاجت طلب کرے روا ہوگی

رقعہ نماز حوائج صاحب مفتاح الحسن
لکھتا ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت
پیش آئے چاہیے کہ بدھ - جمعرات
جمعہ کو تین روزے رکھے اور غسل کر کے
جمعہ کی نماز پڑھنے جائے اور کچھ صدقہ
دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے اور
دعا مانگے قبول ہوگی. اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ
بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ وَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِیْ مَلَاَتْ عَظْمَتُہٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَلَّذِیْ
عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ
مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ

کذا و کذا مستجاب شود لیکن سفہا
نیاموزند کہ مبادا بر گناہ یا قطیعۃ
الرحم دعا کنند - رقعہ نماز صفائی
دل صلوٰۃ القلب برائے صفائی
دل چہار رکعت در ہر رکعت اخلاص
یک بار اما بہ لسان دل نہ بہ
لسان دہان - رقعہ نماز بدل
قضائے عمری - قضاء[2] الفوائت
در روز جمعہ چہار رکعت بہ سلام
واحد در ہر رکعت آیۃ الکرسی ہفت
بار و کوثر پانزدہ بار پس درود
فرستد و این دعا بخواند -
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَیَا
وَیَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِہٖ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا
فِیْہِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

کذا و کذا[1] مگر بیوقوفوں کو نہ سکھائے
ایسا نہ ہو کہ وہ گناہ یا قطع رحم کی دعا
کریں - رقعہ نماز صفائی دل
صفائی دل کے لیے چار رکعت بہ نیت
صلوٰۃ القلب پڑھے ہر رکعت میں ایک
ایک دفعہ سورہ اخلاص دل سے پڑھے
نہ زبان سے - رقعہ نماز بدل
قضائے عمری - قضائے[3] فوایت
کے لیے چار رکعت جمعہ کے دن
ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں کوثر
پندرہ دفعہ پڑھے پھر درود شریف
پڑھ کر یہ دعا پڑھے -
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَیَا
سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِہٖ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا
فِیْہِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

---

[1] یہاں اپنی ایک ایک حاجت بیان کرے - مترجم -

[2] نیت قضاء الفوائت این چنین کند

[3] اس کی نیت اس طرح کرے

نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات تکفیر القضاء ما فات منی فی جمیع عمری صلوٰۃ النفل متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر -

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ
الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَا يَا يَا
سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ
الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ
يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا غَفَّارَ
الذُّنُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ . رقعه
صلوة التسبيح - صلوة التسبيح
این نماز مشهور است در احادیث اما حنفیه
بعد تحریمه پانزده بار تسبیح خوانند یعنی
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
و بعد قرأت ده بار و هم چنین در رکوع
و قومه و هم چنین در سجده اولی و در جلسه و در
سجده ثانیه (و در آخر سجده دویم
یک بار بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ
الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ
الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ) و به همین
نهج رکعت دویم و سوم و چهارم

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ
الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَا يَا يَا
سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ
الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ
يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا غَفَّارَ
الذُّنُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ . رقعه
صلوة التسبیح - یہ مشہور نماز
حدیث سے ثابت ہے مگر حنفیہ تحریمہ
کے بعد تسبیح یعنی - سبحان اللّٰہ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
دفعہ اور قرأت کے بعد اور رکوع و
سجدہ اور قومہ اور جلسہ میں دس دس
دفعہ پڑھتے ہیں (اور دوسرے سجدہ
کے آخر میں سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ
الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ
الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ ایک بار پڑھے)
اسی طرح اور رکعتوں میں پس

در ہر رکعت ہفتاد و پنج بار و
در مجموع سی صد بار و ایں
صلوٰۃ را وقت مقرر نیست اگر
ہر روز کند بعد اشراق کند و اگر بعد
ہفتہ کند روز جمعہ بہتر و اگر در
ماہے کند خمیس اول بہتر و اگر در
سالے کند روز عاشورا بہتر و
شوافع چوں جلسہ استراحت
جائز داشتہ اند در آں دہ بار نیز
خوانند و در قیام بعد سورہ
پانزدہ بار خوانند - رقعہ
صلوٰۃ الصلوٰۃ (یعنی نماز درود
شریف) صلوٰۃ الصلوٰۃ ہمیں
دستور است الا آنکہ بجائے تسبیح
درود خوانند و ہر درود کہ باشد۔ رقعہ
نماز عشق یک رکعت صلوٰۃ العشق
خوانند فاتحہ شروع کنند
بعد نیت و تکبیر تا برسد قولہ تعالےٰ
اہدنا الصراط المستقیم و ایں کلمہ
تکرار کند تا بیخود شود و بیفتد و بعد
ازاں چوں بہوش آید شروع از صراط
الذین انعمت علیہم کند و فاتحہ را تمام
کند و سورہ قدر ضم نماید و لفظ انا انزلناہ

ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ اور سب میں
تین سو مرتبہ ہوئی۔ اس نماز کا کوئی
وقت مقرر نہیں ہے اگر روز پڑھے
تو بہتر یہ ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے
اور اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے
دن اور مہینہ میں پڑھے تو روز عاشورا
اور برس دن میں پڑھے تو روز عاشورا
میں اور شافعی چونکہ جلسۂ استراحت
کو جائز رکھتے ہیں اس لیے اس میں بھی دس
دفعہ پڑھتے ہیں اور حالت قیام میں
سورۃ کے بعد پندرہ پندرہ بار پڑھتے ہیں۔
رقعہ صلوٰۃ الصلوٰۃ (یعنی نماز درود
شریف) صلوٰۃ الصلوٰۃ کا بھی یہی
طریقہ ہے مگر اس میں تسبیح کی جگہ درود
شریف پڑھتے ہیں۔ رقعہ نماز
عشق نماز عشق کی نیت سے ایک
رکعت پڑھے سورہ فاتحہ شروع
کرکے اہدنا الصراط المستقیم کی اتنی
تکرار کرے کہ بیخود ہو کر گر پڑے جب
ہوش میں آئے صراط الذین سے
شروع کرے اور سورۃ تمام کرے
اس کے بعد سورۂ قدر پڑھے لفظ انا انزلنا
کو تین دفعہ کہے پھر سورۃ تمام کرے

را سه بار مکرر نماید و تمام کند و التحیات
خوانده سلام داده از نماز بر آید۔ اگرچه
این نماز بر دستور فقها نیست اما فقرا کنند

رفعات الدعوات وغیرہا

اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ)

حضرت غوث الاعظم بغایت
عظیم البرکت است بسید محمود کردی
معنعن (یعنی عن فلاں عن فلاں) از
مشائخ ایشاں رسید۔ **یوم
الاحد**۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْجَلِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اللَّطِیْفُ الْحَلِیْمُ الرَّءُوْفُ
الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِیْرُ الْمُجِیْبُ
الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّرِیْعُ الْعَجِیْبُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُو
الطَّوْلِ رَبِّ اَكْسِنِیْ مِنْ جَمَالِ
بَدِیْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِیَّةِ مَا
یُدْهِشُ اَلْبَابَ الذَّرَّاتِ
الْكَوْنِیَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰی حَقَائِقِ
الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ
الذَّاتِیَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰی شُهُوْدِ
مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِیْ لَا یُضَارُّ

بعدہٗ التحیات پڑھ کر سلام پھیرے
اگرچہ یہ نماز دستور فقہاء کے موافق
نہیں ہے مگر فقراء پڑھتے ہیں۔

رفعات الدعوات وغیرہا

اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ)

حضرت غوث الاعظم یہ سات دن کا
وظیفہ پیراں پیر سے ثابت ہے اور نہایت
عظیم البرکت ہے مشائخ سے محمود کردی
تک معنعن روایت ہوتا چلا آیا ہے۔
منزل یکشنبہ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْجَمِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اللَّطِیْفُ الْحَلِیْمُ الرَّءُوْفُ
الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِیْرُ الْمُجِیْبُ
الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّرِیْعُ الْعَجِیْبُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُو
الطَّوْلِ رَبِّ اَكْسِنِیْ مِنْ جَمَالِ
بَدِیْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِیَّةِ مَا
یُدْهِشُ اَلْبَابَ الذَّرَّاتِ
الْكَوْنِیَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰی حَقَائِقِ
الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ
الذَّاتِیَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰی شُهُوْدِ
مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِیْ لَا یُضَارُّ

قُبْحٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ اِيْلَامٌ وَ
اجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ
بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
يَشُوْبُهُ انْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُصُهُ
غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ
سَبَبٌ وَتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ
اَبَدِيَّةٍ وَارْثِيَتِكَ اِلٰى غَيْرِ
نِهَايَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا
رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّاهُ
رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفٰى
لَطُفَتْ اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى
فَتَرٰى فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَعَلَتْ
اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ
فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَ
اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّافَةِ
وَالْعَفُوُّ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ
مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ
جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ
عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ
سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ الرَّحِيْمِ

قُبْحٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ اِيْلَامٌ وَ
اجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ
بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
يَشُوْبُهُ انْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُصُهُ
غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ
سَبَبٌ وَتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ
اَبَدِيَّةٍ وَارْثِيَتِكَ اِلٰى غَيْرِ
نِهَايَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا
رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّاهُ
رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفٰى
لَطُفَتْ اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى
فَتَرٰى فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَعَلَتْ
اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ
فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَ
اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّافَةِ
وَالْعَفُوُّ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ
مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ
جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ
عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ
سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ الرَّحِيْمِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

يوم الاثنين بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ
الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ
الصَّبُوْرُ الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ
رَبِّ اَذِقْنِيْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ
عَلٰى مَا اُبْتَهِجُ بِهٖ فِيْ عَوَالِمِيْ
فَلَا اَشْهَدُ فِي الْكَوْنِ اِلَّا مَا
يَقْتَضِيْ سُكُوْنِيْ وَمَرْضَاتَكَ
فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَ
اَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ رَبِّ
اَشْهِدْنِيْ مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ فِيْ
كُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰى لَا اَرٰى فَاعِلًا
غَيْرَكَ لِاَكُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ
جَرَيَانِ اَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ
حُكْمٍ وُجُوْدِيٍّ عَيْنِيٍّ وَغَيْبِيٍّ
وَبَرْزَخِيٍّ يَا نَافِخَ رُوْحِ اَمْرِهٖ
فِيْ كُلِّ عَيْنٍ اِجْعَلْنِيْ مُنْفَعِلًا فِيْ
كُلِّ حَالٍ بِمَا يُحَوِّلُنِيْ عَنْ ظُلُمَاتِ
تَكْوِيْنَاتِيْ وَامْحَقْ فِعْلِيْ وَفِعْلَ
الْفَاعِلِيْنَ فِيْ اَحَدِيَّةِ فِعْلِكَ
وَتَوَلَّنِيْ بِجَمِيْلِ حَمِيْدِ اِخْتِيَارِكَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

منزل دوشنبه بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ
الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ
الصَّبُوْرُ الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ
رَبِّ اَذِقْنِيْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ
عَلٰى مَا اُبْتَهِجُ بِهٖ فِيْ عَوَالِمِيْ
فَلَا اَشْهَدُ فِي الْكَوْنِ اِلَّا مَا
يَقْتَضِيْ سُكُوْنِيْ وَمَرْضَاتَكَ
فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَ
اَنْتَ الْحَكِيْمُ الرَّحِيْمُ رَبِّ
اَشْهِدْنِيْ مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ فِيْ
كُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰى لَا اَرٰى فَاعِلًا
غَيْرَكَ لِاَكُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ
جَرَيَانِ اَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ
حُكْمٍ وُجُوْدِيٍّ عَيْنِيٍّ وَغَيْبِيٍّ
وَبَرْزَخِيٍّ يَا نَافِخَ رُوْحِ اَمْرِهٖ
فِيْ كُلِّ عَيْنٍ اِجْعَلْنِيْ مُنْفَعِلًا فِيْ
كُلِّ حَالٍ بِمَا يُحَوِّلُنِيْ عَنْ ظُلُمَاتِ
تَكْوِيْنَاتِيْ وَامْحَقْ فِعْلِيْ وَفِعْلَ
الْفَاعِلِيْنَ فِيْ اَحَدِيَّةِ فِعْلِكَ
وَتَوَلَّنِيْ بِجَمِيْلِ حَمِيْدِ اِخْتِيَارِكَ

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَافْنِ مِنِّي
إِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي
وَارْحَمْنِي وَصَبِّحْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ
مِنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي
لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ. **يوم الثلثاء**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِلٰهِي
مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ
وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ
مَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ
وَمَا أَرْأَفَكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ
مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ
أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ
هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلٰهِي أَتَرَاكَ
تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيدُكَ قُلُوبَنَا
وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ
فَعَلْتَ لَتَجْمَعَنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ
مَا أَبْغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ
مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَافْنِ مِنِّي
إِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي
وَارْحَمْنِي وَصَبِّحْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ
مِنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي
لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ. منزل سه شنبه
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِلٰهِي
مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ
وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ
مَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ
وَمَا أَرْأَفَكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ
مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ
أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ
هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلٰهِي أَتَرَاكَ
تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيدُكَ قُلُوبَنَا
وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ
فَعَلْتَ لَتَجْمَعَنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ
مَا أَبْغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ
مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ

مِنْ بَهَائِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ
النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَ الْقَلْبِ
الْجَزُوْعِ الَّذِىْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ
نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا
لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ
وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ نَسْجُدَ
لِغَيْرِكَ فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ
تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ **یوم**
الاربعاء ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ عَمَّ قَدِمْتُ حَدَرَنِىْ
فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ
وَجْهِكَ فَاَضَاءَ هَيْكَلُ بَشَرِيَّتِىْ
وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَاوَمَ مِنِّىْ
فَبِدَوَامِكَ وَمَا فَنِىَ مِنِّىْ
فَبِرُؤْيَتِىْ اِيَّاىَ وَاَنْتَ الدَّائِمُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

مِنْ بَهَائِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ
النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَ الْقَلْبِ
الْجَزُوْعِ الَّذِىْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ
نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا
لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ
وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ نَسْجُدَ
لِغَيْرِكَ فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ
تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ **منزل**
چہارشنبہ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ عَمَّ قَدِمْتُ حَدَرَنِىْ
فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ
وَجْهِكَ فَاَضَاءَ هَيْكَلُ بَشَرِيَّتِىْ
وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَاوَمَ مِنِّىْ
فَبِدَوَامِكَ وَمَا فَنِىَ مِنِّىْ
فَبِرُؤْيَتِىْ اِيَّاىَ وَاَنْتَ الدَّائِمُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

اَسْئَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ
وَبِالْهَاءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ وَبِالْهَاءِ
مِنِّیْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَا مَا اَنْ
تُفْنِیَنِیْ بِكَ عَنِّیْ حَتّٰی تَلْتَحِقَ
الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعُ الرَّابِطَةُ
بِالذَّاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ يوم

الخميس

۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ

اَسْئَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ
وَبِالْهَاءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ وَبِالْهَاءِ
مِنِّیْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَا مَا اَنْ
تُفْنِیَنِیْ بِكَ عَنِّیْ حَتّٰی تَلْتَحِقَ
الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعُ الرَّابِطَةُ .
بِالذَّاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ منزل
پنجشنبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ

مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ
خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي يَا
يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي اللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْئَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ أَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا
لَطُفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ
أُلْطُفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ
وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي بَكْرِ
نِ الصِّدِّيقِ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ أُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ
خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ
إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللّٰهُ
لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ
خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي يَا
يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي اللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْئَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ أَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا
لَطُفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ
أُلْطُفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ
وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي بَكْرِ
نِ الصِّدِّيقِ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ أُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ
خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ
إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللّٰهُ
لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
يوم الجمعة . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ
مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ
اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ
وَبِعِزِّ يَزَاعِزِّ اَعِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ
قُدْرَتِكَ وَبِتَاْيِيْدِ تَحْمِيْدِ
تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ وَ
بِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَ
بِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ
وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ
مَغْفِرَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ
سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ
بِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ
جَلَالَتِكَ وَبِصَلَاةِ سُعَاتِ سَعَةِ
بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ
صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ
وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَ
بِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُوْنِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
منزل جمعه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ
مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ
اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ
وَبِعِزِّ يَزَاعِزِّ اَعِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ
قُدْرَتِكَ وَبِتَاْيِيْدِ تَحْمِيْدِ
تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ وَ
بِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَ
بِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ
وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ
مَغْفِرَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ
سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ
بِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سُعَاتِ سَعَةِ
بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ
صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ
وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَ
بِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُوْنِ

اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ
هَيَادِيْنِ تَيَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ
بِسُكُوْنِكَ وَبِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ
مَيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَ
بِهَيْكَلِيِّ وَبِهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ
رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ
عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ
اَلْمُدِيْرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيْرَةِ
بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ
تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ
بِقُرْبِكَ وَبِخَضَعَاتِ حُرُقَاتِ
زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ سَطْوَتِكَ
وَبِاٰمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ وَتَقْطِيْعِ
تَقْطِيْعِ مَرَائِرِ الصَّابِرِيْنَ عَلٰى
بَلْوَائِكَ وَبِتَعَمُّدِ تَمَجُّدِ
تَهَجُّدِ الْعَابِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ
يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ
يَا مُقِيْمُ اِطْمِسْ بِطِلَسْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شَرَّ سُوَيْدَاءِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا
وَحُسَّادِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ

اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ
هَيَادِيْنِ تَيَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ
بِسُكُوْنِكَ وَبِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ
مَيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَ
بِهَيْكَلِيِّ وَبِهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ
رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ
عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ
اَلْمُدِيْرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيْرَةِ
بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ
تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ
بِقُرْبِكَ وَبِخَضَعَاتِ حُرُقَاتِ
زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ سَطْوَتِكَ
وَبِاٰمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ وَتَقْطِيْعِ
تَقْطِيْعِ مَرَائِرِ الصَّابِرِيْنَ عَلٰى
بَلْوَائِكَ وَبِتَعَمُّدِ تَمَجُّدِ
تَهَجُّدِ الْعَابِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ
يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ
يَا مُقِيْمُ اِطْمِسْ بِطِلَسْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شَرَّ سُوَيْدَاءِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا
وَحُسَّادِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ

رُءُوسِ الظُّلْمَةِ بِسُيُوفِ
نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ
اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ
عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيبِ مَيَازِيبِ
التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اٰنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ
وَاَغْمِسْنَا فِي اَحْوَاضِ سَوَاقِي
مَسَاقِي بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
قَيِّدْنَا بِقُيُودِ السَّلَامَةِ عَنِ
الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيْمُ يَا
مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيرُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ
وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ
الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ
وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ
الظُّنُونُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ

رُءُوسِ الظُّلْمَةِ بِسُيُوفِ
نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ
اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ
عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيبِ مَيَازِيبِ
التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اٰنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ
وَاَغْمِسْنَا فِي اَحْوَاضِ سَوَاقِي
مَسَاقِي بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
قَيِّدْنَا بِقُيُودِ السَّلَامَةِ عَنِ
الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيْمُ يَا
مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيرُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ
وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ .
الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ
وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ
الظُّنُونُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ

كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ
بَوَادِيْ عَجَائِبِ أَنْوَاعِ أَصْنَافِ
قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ إِلَى
تَلَأْلُؤِ لَمَهَاتِ لَمَعَاتِ بُرُوْقِ
شُرُوْقِ أَسْمَائِكَ يَا أَللهُ
يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ
يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا
هَادِيُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
اِرْحَمْنَا اللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ
وَمُبْدِئَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ
وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَصَبَاتِ
النَّبَاتَاتِ وَمُشَقِّقَ صُمِّ
جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ
وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مَعِيْنًا
لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْيِيَ بِهِ
سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالَمِ
بِمَا اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ

كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ
بَوَادِيْ عَجَائِبِ أَنْوَاعِ أَصْنَافِ
قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ إِلَى
تَلَأْلُؤِ لَمَهَاتِ لَمَعَاتِ بُرُوْقِ
شُرُوْقِ أَسْمَائِكَ يَا أَللهُ
يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ
يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا
هَادِيُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
اِرْحَمْنَا اللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ
وَمُبْدِئَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ
وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَصَبَاتِ
النَّبَاتَاتِ وَمُشَقِّقَ صُمِّ
جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ
وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مَعِيْنًا
لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْيِيَ بِهِ
سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالَمِ
بِمَا اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ

وَفَكَّ رَمْزَ نُطْقِ إِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
عَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ إِقْدَامَ
أَقْوَالِ أَعْظَامِ عِزَّةِ وَجَبَرُوتِهِ
مَلَائِكُ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ
اِجْعَلْنَا فِي هٰذِهِ الْعَامِ وَفِي
هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذَا الْجُمُعَةِ
وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْوَقْتِ
الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ
وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ
إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ وَإِلٰى دَارِكَ
دَارِ السَّلَامِ أَدْنَيْتَهُ بِفَضْلِكَ
يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ
عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ
وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ
إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَوَّلُ
يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا

وَفَكَّ رَمْزَ نُطْقِ إِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
عَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ أَقْدَامَ
أَقْوَالِ أَعْظَامِ عِزَّةِ وَجَبَرُوتِهِ
مَلَائِكُ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ
اِجْعَلْنَا فِي هٰذِهِ الْعَامِ وَفِي
هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذَا الْجُمُعَةِ
وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْوَقْتِ
الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ
وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ
إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ وَإِلٰى دَارِكَ
دَارِ السَّلَامِ أَدْنَيْتَهُ بِفَضْلِكَ
يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ
عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ
وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ
إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَوَّلُ
يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا

نُورٌ يَا هَادِيُ يَا بَدِيعُ يَا بَاقِيُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ أَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ
وَتُسَلِّمَ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا
يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. يوم
السبت . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا مَنْ نِعْمَتُهُ لَا
تُحْصٰى وَأَمْرُهُ لَا يُعْصٰى
وَنُوْرُهُ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهُ لَا
يَخْفٰى يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
وَأَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَجَعَلَ
النَّارَ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ أَمْرِيْ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ بِتَلَأْلُؤِ
نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ
مِنْ أَعْدَائِيْ احْتَجَبْتُ وَ

نور يا هادی يا بديع يا باقی
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ أَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ
وَتُسَلِّمَ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا
يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. منزل
شنبه . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا مَنْ نِعْمَتُهُ لَا
تُحْصٰى وَأَمْرُهُ لَا يُعْصٰى
وَنُوْرُهُ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهُ لَا
يَخْفٰى يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
وَأَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَجَعَلَ
النَّارَ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ أَمْرِيْ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ بِتَلَأْلُؤِ
نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ
مِنْ أَعْدَائِيْ احْتَجَبْتُ وَ

بِسَطْوَتِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ
يَكِيْدُنِيْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطَانِكَ تَحَصَّنْتُ
وَبِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ
اَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ
مِنْ سِرِّ اَمْرِكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ
تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ
الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ
يَا جَالِسَ الْوَحْشِ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ
اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ
وَاغْلِبْنِيْ عَلٰى مَنْ غَلَبَنِيْ كَتَبَ
اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ
اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ
خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ
اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
شَرِّ نَفْسِيْ وَشَيْطَانِيْ اِلٰى

بِسَطْوَتِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ
يَكِيْدُنِيْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطَانِكَ تَحَصَّنْتُ
وَبِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ
اَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ
مِنْ سِرِّ اَمْرِكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ
تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ
الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ
يَا جَالِسَ الْوَحْشِ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ
اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ
وَاغْلِبْنِيْ عَلٰى مَنْ غَلَبَنِيْ كَتَبَ
اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ
اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ
خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ
اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
شَرِّ نَفْسِيْ وَشَيْطَانِيْ اِلٰى

عَبْدِکَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِہٖ
وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ
جَارًا مِنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَاؤُکَ
وَعَزَّ جَارُکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

رقعہ ہفت اسم سیدنا مولنا
حجۃ الحق الی الخلق الشیخ عبد القادر
جیلانی قدس سرہٗ دعوت چند
اسما کہ آنحضرت التزام دعوت
آنہا فرمودہ برائے ہر اسمے توجہے
وضع ساختہ کہ آں توجہ بعد از صد بار
یا پانصد بار اسم خواندہ شود و برکات
آں ظاہر و باہر است **الاسم
الاول** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یک
لک بار بخواند و توجہش ایں است
اِلٰھِیْ اَظْھِرْ عَلٰی ظَاھِرِیْ سُلْطَانَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحَقِّقْ
عَلٰی بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا

عَبْدِکَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِہٖ
وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ
جَارًا مِنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَاؤُکَ
وَعَزَّ جَارُکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

رقعہ ہفت اسم دعوت اسمائے
مرقومہ ذیل حضرت سیدنا و مولانا حجۃ
الحق الی الخلق شیخ عبد القادر
جیلانی قدس سرہٗ کے ملتزم سے ہے آپنے
ہر اسم کے بعد ایک توجہ مقرر کی ہے
کہ جو اسم کے سو یا پانسو بار پڑھنے کے
بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کی برکات
ظاہر و باہر ہیں **پہلا اسم** لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ ایک لاکھ بار پڑھے اس
کی توجہ جو ہر سینکڑے یا پانچ سینکڑے
کے بعد پڑھی جائے گی یہ ہے اِلٰھِیْ اَظْھِرْ
عَلٰی ظَاھِرِیْ سُلْطَانَ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحَقِّقْ عَلٰی بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْرِقْ فِيْكَ
ظَاهِرِيْ بِإِحَاطَةِ لَا إِلٰهَ
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاحْفَظْنِيْ
اَللّٰهُمَّ بِكَ لَكَ فِيْ مَرَاتِبِ
وُجُوْدِكَ وَشُهُوْدِكَ حَتّٰى لَا
أَشْهَدَ غَيْرَ أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ
وَبِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ بِسِرِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

الاسم الثانی - الله الله

اَللّٰهُ یک لکھ بار بخوانند و توجہش
این است یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ دُلَّنِیْ بِكَ عَلَيْكَ وَ
وَارْزُقْنِيْ لِثَبَاتٍ عِنْدَ وُجُوْدِكَ
مَا أَكُوْنُ مُنَادِيًا بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ إِلٰهِيْ
بِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَ
ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ إِلٰهِيْ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ
الضَّعِيْفِ مَظْهَرًا لِذَاتِكَ
وَمَنْبَعًا لِآيَاتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

الاسم الثالث

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْرِقْ فِيْكَ
ظَاهِرِيْ بِإِحَاطَةِ لَا إِلٰهَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاحْفَظْنِيْ
اَللّٰهُمَّ بِكَ لَكَ فِيْ مَرَاتِبِ
وُجُوْدِكَ وَشُهُوْدِكَ حَتّٰى لَا
أَشْهَدَ غَيْرَ أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ
لِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ بِسِرِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

دوسرا اسم - اللہ اللہ

اَللّٰهُ ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ
اسکی یہ ہے یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ دُلَّنِیْ بِكَ عَلَيْكَ وَ
وَارْزُقْنِيْ لِثَبَاتٍ عِنْدَ وُجُوْدِكَ
مَا أَكُوْنُ مُنَادِيًا بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ إِلٰهِيْ
بِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَ
ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ إِلٰهِيْ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ
الضَّعِيْفِ مَظْهَرًا لِذَاتِكَ
وَمَنْبَعًا لِآيَاتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۔

تیسرا اسم

حَیُّ حَیُّ حَیُّ یک لکھ بار بخواند و
توجہش این است یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا
حَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ
وَاَسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ
اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ
نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَحْیِیْ رُوْحِیْ
بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّۃً وَّ مَتِّعْ
سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّھُوْدِیَّۃِ وَاَمْلَأْ قَلْبِیْ
بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ
اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ ۔ **الاسم**
الرابع۔ وَاحِدُ وَاحِدُ وَاحِدُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش
این است یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ اِجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا
بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا
بِشُھُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ
الْمُتَوَحِّدُ فِیْ ذَاتِکَ

حَیُّ حَیُّ حَیُّ ایک لاکھ دفعہ پڑھے اور توجہ
اس کی یہ ہے یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا
حَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ
وَاَسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ
اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ
نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَحْیِیْ رُوْحِیْ
بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّہ وَمَتِّعْ
سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّھُوْدِیَّۃِ وَاَمْلَأْ قَلْبِیْ
بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ
اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ ۔ **چوتھا**
اسم۔ وَاحِدُ وَاحِدُ وَاحِدُ
ایک لاکھ دفعہ پڑھے اس کی توجہ
یہ ہے یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ اِجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا
بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا
بِشُھُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ
الْمُتَوَحِّدُ فِیْ ذَاتِکَ

بِاُلُوْهِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ
يَا وَاحِدُ - **الاسم**
الخامس۔ عَزِيْزُ عَزِيْزُ عَزِيْزُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش
ایں است يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ
يَا عَزِيْزُ اجْعَلْنِيْ بِعِزَّتِكَ
مِنَ الْاَعَزِّيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ وَ
اسْتَعْمِلْنِيْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّيْنَ
لَدَيْكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا
عَزِيْزُ اجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ
الْاَعَزِّيْنَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ
يَا عَزِيْزُ - **الاسم السادس**
وَهَّابُ، وَهَّابُ، وَهَّابُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش ایں
است۔ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ جَزِيْلِ
هِبَتِكَ مَا يُبَلِّغُنِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ يَا
وَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِيْ

بِاُلُوْهِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ
يَا وَاحِدُ۔ **پانچواں اسم**
عَزِيْزُ عَزِيْزُ عَزِيْزُ
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی
یہ ہے يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ
يَا عَزِيْزُ اجْعَلْنِيْ بِعِزَّتِكَ
مِنَ الْاَعَزِّيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ وَ
اسْتَعْمِلْنِيْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّيْنَ
لَدَيْكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا
عَزِيْزُ اجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ
الْاَعَزِّيْنَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ
يَا عَزِيْزُ۔ **چھٹا اسم**۔ وَهَّابُ
وهاب، وهاب - یہ اسم
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی
یہ ہے يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ جَزِيْلِ
هِبَتِكَ مَا يُبَلِّغُنِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ يَا
وَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِيْ

مِنْ اَسْرَارِكَ فَيْضًا تَجْعَلُنِيْ بِهٖ
دَائِمًا مُسْتَحْفِظًا لِمَوْهِبَتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِمَوَاهِبِ حَقِيْقَةِ
حَقِيْقَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ كُوْنِيْ شَاهِدًا
عَلَيَّ بِالْاِفْتِقَارِ اِلٰى غِنَائِكَ
الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِالذَّاتِ
فَامْنُنْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ
بِغِنًى اَكُوْنُ بِهٖ غَنِيًّا مُغْنِيًا
مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ
الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ۔ **الاسم**
السابع۔ وَدُوْدُ وَدُوْدُ وَدُوْدُ
عدد آں یک لکھ است وتوجہش
ایں است يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِجْعَلْ قَلْبِيْ وُدًّا لَكَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِلٰهِيْ اَعْطِنِيْ وُدًّا فِيْ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اَكْفِنِيْ
شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا

مِنْ اَسْرَارِكَ فَيْضًا تَجْعَلُنِيْ بِهٖ
دَائِمًا مُسْتَحْفِظًا لِمَوْهِبَتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِمَوَاهِبِ حَقِيْقَةِ
حَقِيْقَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ كُوْنِيْ شَاهِدًا
عَلَيَّ بِالْاِفْتِقَارِ اِلٰى غِنَائِكَ
الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِالذَّاتِ
فَامْنُنْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ
بِغِنًى اَكُوْنُ بِهٖ غَنِيًّا مُغْنِيًا
مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ
الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ۔ **ساتواں**
اسم۔ وَدُوْدُ وَدُوْدُ وَدُوْدُ
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس
کی یہ ہے يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِجْعَلْ قَلْبِيْ وُدًّا لَكَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِلٰهِيْ اَعْطِنِيْ وُدًّا فِيْ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اَكْفِنِيْ
شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا

وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ
چہل اسما اسمائے عظام مشہور است
بہ چہل اسم ہر اسمے را نبی دعوت کردہ
کہ برکات آں مشہور است فقیر را از
حقائق ایاب و فضیلت مآب شیخ
بہلول قدس سرہٗ کہ از نبائر شیخ
محمد غوث صاحب جواہر خمسہ بودند
رسیدہ و ایشاں تصحیح اعراب و لغت
بخط خود فرمودہ بودند نصاب[1]
مجموعہ اسمائے عظام چہل و یک ہزار
زکوٰۃ بیست ہزار و پانصد کرت عشر
دہ ہزار و دو بیست و پنجاہ قفل پنج ہزار
و صد و بست و پنج کرت و دور مدور
ہشتاد و دو ہزار کرت. بذل سہ ہزار
و ہفت صد کرت مجموع یک لک و شصت
دو ہزار و پانصد و ہفتاد و پنج بار بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ
وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا
اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ

وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ
چہل اسما چہل اسما کی دعوت اور
برکات مشہور ہیں. ہر اسم کی دعوت
نبی نے دی ہے. فقیر کو حقائق
ایاب فضیلت مآب شیخ بہلول قدس
سرہٗ سے کہ شیخ محمد غوث صاحب
جواہر خمسہ کے پوتوں میں سے ہیں
پہنچی ہے انہوں نے اپنے ہاتھ سے
تصحیح لفظ و اعراب فرمائی ہے تمام
اسموں کی نصاب اکتالیس ہزار۔
زکوٰۃ پانچ سو بیس ہزار. عشر دس ہزار
دو سو پچاس قفل پانچ ہزار ایک سو.
پچیس دور مدور بیاسی ہزار۔ بذل
تین ہزار سات سو ہے جس کا مجموعہ
ایک لاکھ باسٹھ ہزار پانسو پچھتر ہوتا
ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ
وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا
اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ

[1] ہر اسمے را کہ خواہد شرائط بجا آرد باید کہ موافق قول حضرت مرتضیٰ علی رضی اللہ عنہ
خذ حرفاً فقل الفاً اول حروف آں اسم مکرر و غیر مکرر شمار کند پس ازاں پس ہر حرفے
ہزار کرت بہ نیت نصاب بگیرد و نصف آں بہ نیت زکوٰۃ و نصف آں بہ نیت عشر و

يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ
يَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْئٍ وَّرَازِقَہٗ
وَرَاحِمَہٗ يَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ
فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ يَا
قَیُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ عِلْمِہٖ
وَلَا يَؤُوْدُہٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ
اَوَّلَ کُلِّ شَیْئٍ وَّاٰخِرَہٗ يَا دَائِمُ
بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَ
بَقَائِہٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْہٍ فَلَا شَیْئَ
کَمِثْلِہٖ يَا بَارُّ وَلَا شَیْئَ کُفْوُہٗ
يُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ

يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ
يَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْئٍ وَّرَازِقَہٗ
وَرَاحِمَہٗ يَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ
فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ يَا
قَیُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ عِلْمِہٖ
وَلَا يَؤُوْدُہٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ
اَوَّلَ کُلِّ شَیْئٍ وَّاٰخِرَہٗ يَا دَائِمُ
بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَ
بَقَائِہٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْہٍ فَلَا شَیْئَ
کَمِثْلِہٖ يَا بَارُّ وَلَا شَیْئَ کُفْوُہٗ
يُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ

نصف آں بہ نیت قفل و دور مدور برابر نصاب بہ نیت بذل ہفت ہزار کرت و ختم یک ہزار و دو و بست کرت و بہ نیت سریع الاجابت یک لک کرت الغرض جملہ شرائط اعداد مذکور جمع کردہ در چند روز بخواند تصرف ظاہری و باطنی قرار گیرد و جملہ تسخیرات اسم در تحت فرمان صاحب عمل در آید دیگر شرائط در یابد حرفہا کہ مکتوب مدغم در اسم باشند.

آں را جمع کند گویا کہ حروف شد پس ہر حرف صد کرت بخواند نصاب مرتب شود جمع ایں دو ہزار شد و نصف آں جمع کردہ بخواند عشر مرتب شود جمع آں سہ بار پانصدی شود و نصف ایں نصف خواند قفل مرتب گردد عدد آں دو بیست و پنجاہ شمار عشر و قفل دو چنداں کردہ بخواند دور مرتب شود ۱۲ در جواہر خمسہ آمدہ طریق دیگر آنست موافق قول مرتضی علی خذ حرفاً فقل الفاً ہر اسم را کہ خواہد شرائط ہر حرف آں اسم جمع کردہ یک صد کرت پس ہر حرفے بہ نیت نصاب بگیرد و نصف آں بہ نیت زکوٰۃ و نصف آں بہ نیت (۱۰ برابر) عشر و نصف آں بہ نیت قفل و دو مدور بطلب نصاب و بذل و ختم و سریع الاجابت بعدد معہود بخواند ترتیب مذکور عمل نماید متصرف در جمیع تصرفات گردد

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا
تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ
وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ
بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا
زَاكِیَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
بِقُدْسِهٖ يَا كَافِیَ الْمُوَسِّعُ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا
نَقِیُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ
رَحْمَةً وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا
تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ
وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ
بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا
زَاكِیَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
بِقُدْسِهٖ يَا كَافِیَ الْمُوَسِّعُ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا
نَقِیُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ
رَحْمَةً وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ

وطریق دیگر آنست که هر اسم را که خواهد که شرائط بجا آرد اول حروف غیر مکرر آں اسم جمع کند بقاعده خذ حرفا فقل الفا پس هر حرفے ہزار رکعت بگیرد اگر دوازده حروف اند تالیس مدت دوازده روز هر روز دوازده ہزار کرت آں اسم بخواند جملہ شرائط ہائے مذکور ادا شوند و تصرف کلی و جزئی بدست آید عمل جمیع متصرفات است الغرض طریق شرائط نوشته شد بهر طریق که تواند بر هر اسما متصرف گردد و اگر نتواند طریق شرائط که در دعوت حق نوشته خواهد شد بیان طریق در عمل آرد نقل از شیخ عبدالقادر جیلانی است که حروف مکرر و غیر مکرر در جمله شرائط را بحساب ابجد جمع کرده اند چنانچه نصاب زکوة عشر و قفل و دور مدور و بذل و ختم و تکرار و توہم و سریع الاجابت و ہمه حروف (...)

چہل و ہفت می شود پس دعائے مذکور چہل و ہفت روز یازده بار قسمت کرده بخواند جمله ادا شود انشاءالله تعالیٰ ۱۲ حروف غیر مکرر یکے از اسما اسماء چہل بگیرد و از آں الوف بگیرد بطریقے که آں حروف ضرب کند آنچه حاصل آید باندازآں عوض نصاب و نصف آں زکوة و نصف آں عشر و نصف آں قفل و دور مدور برابر نصاب و بذل ہفت ہزار و ختم ہزار د

قد عم كل الخلائق منه يا ديان
العباد كل يقوم خاضعا لرهبته
ورغبته يا خالق من في السموات
والارض كل اليه معاده يا رحيم
كل صريخ ومكروب وغياثه
ومعاذه يا تام فلا تصف
الالسنة كل كنه جلاله و
ملكه وعزه يا مبدع البدائع
لم تبغ في انشائها عونا من
خلقه يا علام الغيوب فلا
يفوت شيء من حفظه وعلمه
يا حليم ذا الاناة فلا يعادله
شيء من خلقه يا معيد ما
افناه اذا برز الخلائق لدعوته
من مخافته يا حميد الفعال
ذا المن على جميع خلقه بلطفه
يا عزيز المنيع الغالب على
جميع امره فلا شيء يعادله
يا قاهر ذا البطش الشديد

قد عم كل الخلائق منه يا ديان
العباد كل يقوم خاضعا لرهبته
ورغبته يا خالق من في السموات
والارض كل اليه معاده يا رحيم
كل صريخ ومكروب وغياثه
ومعاذه يا تام فلا تصف
الالسنة كل كنه جلاله و
ملكه وعزه يا مبدع البدائع
لم تبغ في انشائها عونا من
خلقه يا علام الغيوب فلا
يفوت شيء من حفظه وعلمه
يا حليم ذا الاناة فلا يعاد له
شيء من خلقه يا معيد ما
افناه اذا برز الخلائق لدعوته
من مخافته يا حميد الفعال
ذا المن على جميع خلقه بلطفه
يا عزيز المنيع الغالب على
جميع امره فلا شيء يعادله
يا قاهر ذا البطش الشديد

ودولیست کرت وبہ نیت سریع الاجابت تامدت حروف بقدر نصاب بخواند چنانکہ یا رحمن الخ
درین اسم دوازده حروف غیر مکرر اند آنها را در دوازده ضرب کنند آنچہ حاصل آید مدت نصاب و
نصف آن زکوة ونصف آن عشر ونصف آن قفل ودور ند در برابر نصاب وبذل هفت
هر بار ختم هزار ودولیست کرت وسریع الاجابت دوازده روز بعدد مذکور بخواند ۱۲

أَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ
يَا قَرِيْبُ الْمُتَعَالِيْ فَوْقَ كُلِّ
شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ يَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ
سُلْطَانِهٖ يَا نُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ (خلقت)
هُدَاهُ أَنْتَ الَّذِيْ فَلَقْتَ
الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ يَا عَالِيُ الشَّامِخُ
فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ
يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ
فَلَا شَيْءَ يُعَادُّهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ
بِلُطْفِهٖ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَ
مُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ
يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
فَالْعَدْلُ أَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ
يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْأَوْهَامُ كُلَّ
كُنْهِ شَأْنِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا كَرِيْمُ
الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِيْ
مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ يَا عَظِيْمُ
ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ
وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ يَا
قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُتَدَانِيْ دُوْنَ
كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا عَجَائِبَ
الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ

أَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ
يَا قَرِيْبُ الْمُتَعَالِيْ فَوْقَ كُلِّ
شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ يَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ
سُلْطَانِهٖ يَا نُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
هُدَاهُ أَنْتَ الَّذِيْ فَلَقْتَ
الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ يَا عَالِيُ الشَّامِخُ
فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ
يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ
فَلَا شَيْءَ يُعَادُّهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ
بِلُطْفِهٖ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَ
مُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ
يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
فَالْعَدْلُ أَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ
يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْأَوْهَامُ كُلَّ
كُنْهِ شَأْنِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا كَرِيْمُ
الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِيْ
مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ يَا عَظِيْمُ
ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ
وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ يَا
قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُتَدَانِيْ دُوْنَ
كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا عَجَائِبَ
الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ

بِکُلِّ اٰلَآئِہٖ وَنَعْمَآئِہٖ وَثَنَآئِہٖ
یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ
مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ
عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَآئِیْ حِیْنَ
تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ہر روز ہفتدہ بار
خوانده باشد دوازده بار بعد از
صبح و پنج بار بعد از عصر و در دعوت
مجموع اسم اول مکرر کند از جہت
دفع رجعت۔ رقعہ دعائے کثیر
البرکت دعائے کثیر البرکت۔
سیوطی در جمع الجوامع ناقل است
از ابن عساکر کہ انس رضی اللہ
عنہ پیش حجاج بن یوسف در مکہ
بود کہ بروے چہار صد اسپ
عربی عرض کردند پس از
سر رعونت گفت اے
انس پیش صاحب خود ایں
چنیں دیدی۔ انس رض گفت
بہ ازیں دیدم و صاحب من
فرمودہ کہ اسپ سہ
قسم اند۔ قسمے کہ رباط برائے
جہاد کردہ باشند ایں اسپ
وروث و بول در رباط آنچہ باد بگذ ند

بِکُلِّ اٰلَآئِہٖ وَنَعْمَآئِہٖ وَثَنَآئِہٖ
یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ
مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ
عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَآئِیْ حِیْنَ
تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ہر روز ستر مرتبہ
پڑھے بارہ مرتبہ صبح کی نماز کے بعد
اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد اور
دعوت مجموعی میں اسم اول کو مکرر کرے
تاکہ رجعت نہ ہو۔ رقعہ دعائے کثیر
البرکت دعائے کثیر البرکت جمع
الجوامع میں سیوطی ابن عساکر سے
روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ
عنہ مکۂ معظمہ میں حجاج بن یوسف کے
پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں چار
سو گھوڑے عربی پیش ہوئے حجاج
نے حضرت انس کی طرف رعونت
دیکھ کر فرمایا کہ اے انس تو نے ایسے
گھوڑے اپنے آقا کی کے پاس بھی دیکھے
ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے اس سے
بہتر دیکھے ہیں اور میرے آقا نے فرمایا
ہے کہ گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں
ایک وہ کہ جہاد کے لیے رکھے جائیں تو
ان کی لید اور پیشاب اور حفاظت سب

ہمہ در میزان حسنات نہند و قسمے کہ برائے
تفاخر و ریا و سمعہ آمادہ دارند ایں اسپ
و روث و بول و رباط ہمہ در میزان
سیئات نہند و قسمے ثالث
بسبب ضعف نتوانشند
بحوائج رسید ایں نہ حسنہ باشند
نہ سیئہ و اسپان تو اے
حجاج از قسم ریا و سمعہ است
ہمہ ہیزم و حطب جہنم
باشند حجاج غضبناک شد
وگفت اگر سفارش عبد الملک
بن مروان نیاوردی ہر آئینہ
می کردم بتو آنچہ می دیدی حضرت
انس رض گفت لا واللہ ہرگز نتوانی کرد
کہ من در عیاذ و حرز کلماتے ہستم
کہ مرا آموختہ است آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ۔ حجاج
متحیر گشت وگفت مرا
بیاموز گفت مستحق آں
نیستی من حضرت را دہ سال
خدمت کردم و وقت اخیر
آنحضرت از من راضی رفت و ایں
دعا آموخت۔ ابان خادم انس رض

حسنات میں لکھی جاتی ہیں دوسرے وہ
جو تفاخر و ریا وغیرہ کے لیے رکھے جائیں
تو ان کی لید اور پیشاب اور حفاظت وغیرہ
سب سیئات میں لکھے جاتے ہیں
تیسرے وہ جن کو بسبب ضعف کے کسی
مصرف میں نہیں لا سکتے تو ان کا بر سبب
نہ حسنہ ہوتا ہے نہ سیئہ تو اے حجاج
تیرے گھوڑے دوسری قسم سے ہیں
کہ تفاخر و ریا وغیر کے لیے رکھے گئے ہیں
یہ سب جہنم کا ایندھن ہیں حجاج نے
خفا ہو کر کہا کہ اگر تو عبد الملک بن مروان
کی سفارش لے کر نہ آتا تو دیکھتا کہ میں تیرے
ساتھ کس طرح پیش آتا۔ حضرت
انس رض نے جواب دیا کہ لا واللہ تو ہرگز
میرا کچھ نہیں کر سکتا میں ان کلمات
طیبات کی حفاظت میں ہوں جو مجھ کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے
ہیں۔ حجاج متحیر ہوا اور کہا کہ وہ کلمے مجھے
سکھا آپ نے جواب دیا کہ تو ان کے
لائق نہیں۔ میں نے دس برس
حضرت کی خدمت کی وقت وفات
حضرت مجھ سے راضی تشریف لے گئے
اور یہ تلقین فرما گئے۔ اور ابان خادم

انس زاده سال خدمت کرده
وقت احتضار این دعا به ابان
آموخت و راضی رفت این دعا
اینست بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَ
وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ
شَیْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ
اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّیَ اللّٰهُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ هر روز بعد از صبح
هفت بار بخواند و یک بار هم آمده
رقعه این دعا را امام ابوالقاسم
قشیری در رساله آورده اَللّٰهُمَّ

انس نے ان کی دس برس خدمت کی
پس انہوں نے اسوقت ان کو یہ دعا
سکھائی اور خوش حال گئے۔ وہ دعا
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَ
وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ
شَیْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ
اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّیَ اللّٰهُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ ہر روز صبح کی نماز کے بعد
سات بار پڑھے اور ایک دفعہ بھی آیا ہے
رقعہ اس دعا کو امام ابوالقاسم
قشیری نے اپنے رسالہ میں نقل کیا ہے

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ
قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِيْ و کاتب ایں فوائد ایں الفاظ
زیادہ می کند اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
بِفَضْلِكَ اَغِثْنِيْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِيْ بِرَاْفَتِكَ
اَغِثْنِيْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِيْ بِجَمِيْعِ
اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ
وَجَلَالِكَ اَغِثْنِيْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ پنجاہ ویک بار در
مجلس واحد برائے کشف کروب و
دفع ہموم نافع است و بتجربہ آمدہ
سی صد تن از قطاع الطریق مولف را
در قصد نہیب شدند بامداد ایں دعا
خلاصی یافت رقعہ امام محمد غزالی
قدس سرہ فرماید شعر اِذَا مَا كُنْتَ

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ
قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِيْ اور ان فوائد کا کاتب یہ الفاظ
زیادہ کرتا ہے اغثنی اغثنی اغثنی
بِفَضْلِكَ اَغِثْنِيْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِيْ بِرَاْفَتِكَ
اَغِثْنِيْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِيْ بِجَمِيْعِ
اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ
وَجَلَالِكَ اَغِثْنِيْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ایک جلسہ میں اکیاون
دفعہ پڑھے سختیوں اور غموں کے دفع
ہونے کے لیے مجرب اور نافع ہے تین
ہزار قطاع الطریق مؤلف کی ایذا رسانی
کے درپے ہوئے مگر اس دعا کی برکت
سے خلاصی پائی رقعہ امام محمد غزالی
قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں جب تو رزق

ملتمسا لورق * وتامن من مخافة
وغدر * ففاتحة الكتاب فان فيها
لما املت سرّا اى سرّ * فلازم
درسها فى كل وقت * لصبح ثم ظهر ثم
عصر * كذالك بعد مغرب كل ليلة
الى تسعين تتبعها بالعشر * تنل ما شئت
من عز وجاه * وعظم مهابة وعلو قدر *
وتظهر بالذى تهوى سريعا * وتحم
القصد من عبد وحر * ومهما ان فعلت
اتاك ات * بما يغنيك عن زيد وعمر *
يعنى در صبح بيست ويك بار ودر ظهر
بيست ودو بار ودر عصر بيست وسه بار
ودر مغرب بيست وچهار بار ودر عشا
ده بار، حاجى ابراهيم مريد شيخ محمد صالح
اورنگ آبادى كه بر جهاز در سفر مكه يكجا
بود از شيخ خود چنين نقل مى كرد صبح
بيست ظهر سى عصر بيست مغرب ده
وعشا بيست والله اعلم - رقعه
امام محمد غزالى رح مى فرمايد شعر
ان كنت تطلب راحة وسعادة *
ومن الامور الصالحات تمكن *
وتكون اسعد اهل عصرك كلهم *
ومن الشدائد والمضرة تومن *

اور دشمنوں کے خلاف وغدر سے امن
چاہے تو سورۂ فاتحہ کو لازم پکڑ
کہ اس میں ایک سر عظیم ہے پس پانچ
وقتوں میں روزانہ سو مرتبہ پورا کر عزت
اور جاہ اور تمام مقاصد اور حاجات
جو کسی سے ہوں جلد تر حاصل ہوں اور
اس کی مداوت پر عالم غیب سے وہ کچھ
پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہو گا۔
یعنی صبح کو اکیس دفعہ اور ظہر میں
بائیس دفعہ اور عصر میں تیئیس دفعہ
اور مغرب میں چوبیس دفعہ اور عشا میں
دس دفعہ - حاجی ابراہیم شیخ
محمد صالح اورنگ آبادی کے مرید
کہ سفر مکہ میں جہاز پر ہم اور وہ یکجا
تھے اپنے شیخ سے اس طرح نقل کرتے
تھے کہ صبح اور عصر اور عشا میں بیس
دفعہ اور ظہر میں تیس دفعہ مغرب میں
دس دفعہ واللہ اعلم - رقعہ
امام محمد غزالی رح فرماتے ہیں - ترجمہ شعر
اگر تو راحت وسعادت اور قدرت امور
صالحہ کا طلبگار ہے اور اپنے ہمعصروں
میں سب سے سعید تر ہونا اور مضرت
اور شدتوں سے محفوظ رہنا چاہتا ہے

فعلیک یا سم اللہ جل جلالہٗ ؛
فیہ لک السر العظیم البین ؛ تقرؤہ
الفا طاہرًا فی خلوۃ ؛ باللیل بعد
ان ینام عنک الاعین ؛ قل یا
کریم یا رحیم ففیہما ؛ نفع جزیل
فضلہ متعین ؛ ثم الصلوٰۃ علی النبی
کمثل ما ؛ قدمتہ فھو السبیل
الاحسن ؛ یاتیک انت فی منامک
ملہما ؛ لک مایسر بہ النقی المؤمن ؛
شعر اتطلب ان تکون کثیر مال ؛
ویسمع سر قولک فی المقال ؛
ویاتیک الغنا وتری سعیدا ؛
مھابا مکرما وکثیر مال ؛ فقل
یا حی یا قیوم الفا ؛ مکملۃ علی
مرا للیالی ؛ جلیل او نھاران فیہما ؛
اشرت الیہ یرخص کل غال ؛ وفی
ذکرک یا وھاب سر ؛ بلیلک ما
تزید من السوال ؛ رقعہ ترتیب
خواندن صلوٰۃ الاسرار از شیخ
بایزید رسیدہ کہ روز پنجشنبہ غسل نماید
وترتیب نماید و بعد مغرب دو رکعت صلوٰۃ
الاسرار بگزارد و نیت چنیں کند
نویت ان اصلی للہ تعالےٰ

تو اسم اللہ جل جلالہ کو لازم پکڑ کہ اس میں
سر عظیم ہے۔ رات کو جب سب سو جائیں
بطہارت کاملہ تنہائی میں ایک ہزار
بار پڑھا کر اور یا کریم یا رحیم کا ورد رکھ
کہ ان میں نفع عظیم ہے اور اول و آخر میں
درود پڑھنا چاہیے کہ یہ احسن طریق ہے
خواب میں تجھ کو لطف غیبی سے وہ
الہام ہوگا جو باعث خوشنودی
مومن متقی ہے ۔ ترجمہ
شعر اگر تو کثرت مال چاہتا ہے
اور یہ کہ تیرا قول مسموع ہو اور غنا
حاصل ہو اور سعید و با حشمت
سمجھا جاوے تو یا حی یا قیوم پورے
ایک ہزار مرتبہ دن یا رات میں پڑھتا
رہ اس میں ہر مشکل آسان ہو
جاتی ہے اور یا وہاب کے ذاکر رہنے
میں تیری ہر حاجت بر آوے گی
رقعہ ترتیب خواندن صلوٰۃ
الاسرار شیخ بایزیدؒ سے
منقول ہے کہ جمعرات کے دن غسل
کر کے خوشبو لگا کر بعد مغرب دو رکعت
صلوٰۃ الاسرار پڑھے اور نیت اسطرح
کرے نویت ان اصلی اللہ تعالیٰ

رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا
الی اللہ وانقطاعاً مما سوی اللہ
و بخواند در ہر رکعت سورۂ اخلاص
یازدہ و بعد از سلام تخطی بجانب عراق
بہ نیت استقبال روضۂ شیخ
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ وارضاہ
یازدہ گام برود و در ہر گام سلام
بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان
الاوتاد السلام علیک یا سلطان
الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث
الاعظم السلام علیک یا بازی
الاشہب السلام علیک یا فقیر
السلام علیک یا مسکین السلام
علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام
علیک یا سیدنا و مولانا ابا محمد محی
الدین عبدالقادر جیلانی پس بہمیں
نمط باز گردد بعد ازاں بنشیند و تکبیر
کند و یک جلسہ بنشیند و ہر جلسہ کہ خواہد
درود بفرستد و دہ بار فاتحہ
و اخلاص خواند باز درود بفرستد پس
ایں رباعی یک ہزار و یک صد و یازدہ

رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا
الی اللہ وانقطاعاً مما سوی اللہ
اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ
گیارہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد
گیارہ قدم عراق کی طرف حضرت غوث
الاعظم رضی اللہ عنہ کے روضہ کے
استقبال کی نیت سے چلے اور ہر قدم
پر شیخ پر سلام کہے السلام علیک یا
سلطان الاوتاد السلام علیک یا
سلطان الابدال السلام علیک یا
سلطان الاقطاب السلام علیک یا
غوث الاعظم السلام علیک یا بازی
الاشہب السلام علیک یا فقیر
السلام علیک یا مسکین السلام
علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام
علیک یا سیدنا و مولانا ابا محمد محی
الدین عبدالقادر جیلانی پس اسی طرح
الٹا پھرے پھر بیٹھے اور کچھ بخور کرے
اور ایک جلسہ سے بیٹھا رہے اور درود
شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ
اور اخلاص پڑھے پھر ایک ہزار ایک
سو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے ۔

بار بخواند رباعی اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّ
اَنْتَ ذَخِیْرِیْ ؞ ءَاُظْلَمُ فِے
الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ ؞ فَعَارٌ
عَلیٰ حَامِی الْحِمیٰ وَھُوَ قَادِرٌ ؞ اِذَا
ضَاءَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ ؞

در ہر حاجتے کہ خواند قضا شود۔ بلکہ گاہ باشد کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر شود و جواب کار گوید اما در لفظ حامی الحمیٰ اختلاف۔ شیخ بایزید می فرمود کہ اگر ایں عمل از برائے دیدن آنحضرت رضی اللہ عنہ می کند حامی الحمیٰ ممدود بخواند بفتح ہمزہ و در حاجت دوستی یا کسے یا نوکری یا عروسی یعنی در آنچہ معنی اتصال است بضم ہمزہ خواند۔ و در حاجت قہر اعدا یعنے در آنچہ در و کسر مطلوب است بکسر ہمزہ بخواند اگرچہ وزن مساعدت نمی کند چہ الف مقصورہ مؤید وزن است نہ ممدودہ۔ بلکہ ترکیب نحوی نیز۔ زا کہ فتح و ضم نیامدہ بلکہ کسر کہ مضاف

رباعی اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّ
اَنْتَ ذَخِیْرِیْ ؞ ءَاُظْلَمُ فِے
الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ ؞ فَعَارٌ
عَلیٰ حَامِی الْحِمیٰ وَھُوَ قَادِرٌ ؞ اِذَا
ضَاءَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

جس حاجت کے لیے پڑھے گا پوری ہو گی۔ اور کبھی ایسا بھی ہو گا کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ کی ظاہر ہو کر اس کے کام کا جواب دے گی۔ مگر لفظ حامی الحمیٰ میں حضرت شیخ بایزیدؒ یوں فرماتے ہیں کہ اگر یہ عمل غوث الاعظم کے دیدار کے لیے کیا جائے تو حامی الحمیٰ کو ممدود بفتح ہمزہ پڑھے اور کسی سے دوستی ہونے یا نوکری یا شادی یا کسی اور مطلب کی غرض سے جس میں اتصال کے معنی پائے جائیں پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور مقہور کا اعدا یعنی اس مطلب کے لیے جس میں کسر مطلوب ہو تو بکسر ہمزہ پڑھے اگر وزن درست نہیں رہتا کیونکہ الف مقصورہ وزن کا مؤید ہے نہ ممدودہ اور ترکیب نحوی بھی ٹھیک نہیں ہوتی اس لیے کہ ہمزہ پر فتح اور ضمہ نہیں آتا

الیہ است۔ اما شیخ فرید میرٹھی بمن نوشت کہ ما ہزار وصد بار می خوانیم۔ و لفظ ضیما را بعضے مرفوع می خوانند بالفاعلیہ بنابر آنکہ فاعل یدرکنی است۔ اما شیخ بایزید منصوب می خواند بنابر آنکہ تمیز می گفت از ضمیر مبہم در یدرک چنانچہ ربہ رجلاً۔ رقعہ برائے دفع فقر۔ سائلے از سلطان المشائخ سوال کرد کہ دفع فقر و فاقہ شود فرمود کہ ایں بسیار بخواں۔ بیت

آمد گہ آں کہ عہدہا تازہ کنیم ؛ شد آنچہ شد اے صنم گزشت آنچہ گزشت

رقعہ برائے حفظ قرآن آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الی قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ وقت خواب بخواند قرآن فراموش نشود کسے کہ دہ آیت اولیٰ از کہف و دہ آیت بخواند وقت خواب قیام لیل از و فوت نشود رقعہ برائے حاجت اگر کسے در کار خیر خود حیران باشد

بلکہ کسرہ آتا ہے۔ مگر مجھ کو شیخ فرید میرٹھی نے لکھا کہ میں گیارہ سو دفعہ پڑھتا ہوں۔ اور لفظ ضیما کو بعضے یدرکنی کا فاعل قرار دے کر مرفوع پڑھتے ہیں۔ مگر شیخ بایزید ضمیر یدرک کی جو کہ مثل ربہ رجلاً مبہم واقع ہے تمیز ٹھیرا کر منصوب پڑھتے ہیں۔ رقعہ برائے دفع فقر۔ کسی نے سلطان المشائخ سے دفع فقر و فاقہ کے لیے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو بہت پڑھا کرو۔ بیت

آمد گہ آں کہ عہدہا تازہ کنیم ؛ شد آنچہ شد اے صنم گزشت آنچہ گزشت

رقعہ برائے حفظ قرآن آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الی قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ سوتے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے اور جو شخص سوتے وقت سورۂ کہف کے اول و آخر کی دس دس آیتیں پڑھے اس سے قیام شب فوت نہ ہو رقعہ برائے حاجت اگر کوئی کار خیر میں حیران ہو آدھی رات

نیم شب دوگانہ بگزارد ہرچہ داند
از قرآن بخواند وثیاب طاہر بپوشد
وطیب استعمال نماید و ایں دعا ہزار
بار در سجدہ بخواند بخسپد کسے او امداد
فرماید یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ
عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْكَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ
اِلَیْكَ - رقعہ برائے دفع بیماری
اگر برنجے مبتلا شود
کہ بہیچ علاج دفع نہ شود روز آدینہ
بعد از ادائے نماز عصر تا وقت غروب
آفتاب بہیچ چیز مشغول نشود مگر بذکر
ایں سہ اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم بالقطع
از اں خلاص یابد اگر بالفرض موت او
مقدر بود اتفاق ایں شغل نہ شود
رقعہ برائے حصول
جمعیت - ہر کہ ہر شب سورۂ
جمعہ بخواند و وقت وضو شانہ کند
ریش خود را حق تعالیٰ جمعیت
دہد - رقعہ برائے دفع اضطراب
ہر کہ در حالت اضطرار سورہ یٰسین
چہل بار بخواند اللہ تعالیٰ فرح
بخشد - رقعہ برائے حفظِ قرآن

کو کپڑے پاک پہن کر خوشبو لگا کر دو
رکعت بلا تعین سورت پڑھے پھر سجدہ
میں جا کر ایک ہزار دفعہ یہ دعا پڑھے
اور سو جائے کوئی اس کی مدد فرمائے گا
یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ
عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْكَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ
اِلَیْكَ رقعہ برائے دفع بیماری
اگر ایسا مرض پیش آئے
کہ کسی طرح دفع نہ ہو تو جمعہ کے دن
عصر کی نماز پڑھ کر غروب آفتاب تک
محض اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم کے ذکر
میں مشغول رہے اور کچھ کام نہ کرے
یقیناً رہائی پائے گا - اگر بفرض اس
کی موت ہی آئی ہوگی تو اس شغل کا
اتفاق نہ ہوگا - رقعہ برائے حصول
جمعیت - جو شخص ہر شب کو سورۂ جمعہ
پڑھے اور وضو کرتے ہوئے ڈاڑھی
میں شانہ کرے حق تعالیٰ جمعیت خاطر
عطا فرمائے - رقعہ برائے دفع اضطراب
جو کوئی بے قراری کی حالت میں
سورۂ یٰسین چالیس دفعہ پڑھے خوشی
حاصل ہو - رقعہ برائے حفظِ قرآن

ہر کہ خواہد کہ قرآن یاد گیرد اول سورۂ یوسف یاد کند تا از برکت او ہمہ قرآن یاد شود۔ رقعہ برائے کفایت مہمات ہر کرا مشکلے و مہمے پیش آید سورۂ فاتحہ را با بسم اللہ بضم میم رحیم بالام الحمد ہفت صد و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تسمیہ بحساب جمل است بخواند والرحمٰن الرحیم را در فاتحہ سہ بار تکرار کند و در آخر آمین بگوید آں مہم بکفایت رسد رقعہ فوائد خواندن سورۂ والنازعات ہر کہ بعد نماز عصر سورۂ والنازعات می خواندہ باشد حق تعالیٰ او را بعد مردن در گور نگزارد مگر یک وقت نماز جسم او صفت روح گیرد۔ رقعہ برائے دفع دنبل و نارد ہر کہ در نماز سنت فجر سورۂ بروج التزام کند حق تعالیٰ او را از دنبل و نارو نگہدارد۔ رقعہ برائے خوش گزراں۔ ہر کہ کلمۂ توحید را ہر روز وقت فجر

جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو سورۂ یوسف پہلے یاد کرے تاکہ اس کی برکت سے تمام قرآن یاد ہو جاوے۔ رقعہ برائے کفایت مہمات جس کسی کو کوئی مشکل یا مہم پیش آئے سورۂ فاتحہ سات سو ستاسی مرتبہ کہ بحساب جمل بسم اللہ کے عدد ہیں اس طرح پڑھے بسم اللہ کو میم رحیم کو لام الحمد سے ملا کر پڑھے اور سورۂ فاتحہ میں الرحمن الرحیم کو تین دفعہ کہے اور آخر میں آمین کہے مہم فتح ہو گی۔ رقعہ فوائد خواندن سورۂ والنازعات جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورۂ والنازعات پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو بعد مرگ قبر میں نہ چھوڑے گا۔ مگر مقدار ایک وقت نماز کے اور اس کا جسم صفت روح اختیار کرے گا رقعہ برائے دفع دنبل و نارد جو شخص صبح کی سنتوں میں سورۂ بروج پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو دنبل اور نارو سے محفوظ رکھے۔ رقعہ برائے خوش گزراں۔ جو کوئی صبح کے وقت ہر روز سو دفعہ کلمۂ

صد بار التزام کند بے اسباب
خوش گزراند۔ رقعہ برائے
محبت الٰہی۔ ہر کہ سورۂ نبا بعد
از نماز عصر پنج بار خواندہ باشد اسیر اللہ
شود یعنی بعشق الٰہی مبتلا شود۔ رقعہ
برائے بخشش در حدیث است
من قال فی السوق یباع ویشتری
فیہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ
لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کَتَبَ
اللّٰہُ لَہٗ اَلْفَ حَسَنَۃٍ وَّمَحَا
عَنْہُ اَلْفَ اَلْفِ سَیِّئَۃٍ وَّ
رَفَعَ لَہٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَۃٍ
وَبُنِیَ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ
رقعہ برائے حفظ قرآن
مجید۔ حضرت خواجہ ابو یوسف
چشتی رحمۃ اللہ علیہ را
قرآن شریف در ایام جوانی یاد نمی شد
خواجہ محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ را در خواب
دید کہ می فرماید صد بار فاتحہ
وقت خواب خواندہ باش از برکت آں

توحید پڑھ لیا کرے بے اسباب
خوش گزران کرے۔ رقعہ برائے
محبت الٰہی۔ جو شخص عصر کی نماز کے
بعد پانچ دفعہ سورۂ نبا پڑھے اسیر اللہ
یعنی عشق الٰہی میں مبتلا ہو۔ رقعہ
برائے بخشش۔ حدیث شریف
میں آیا ہے کہ جو شخص خرید و فروخت کے
بازار میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ
لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ہزار
نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے ہزار
گناہ معاف کرتا ہے اور ہزار درجے
بلند کرتا ہے اور اس کے لیے جنت
میں گھر بنایا جاتا ہے۔ رقعہ برائے
حفظ قرآن مجید حضرت خواجہ ابو یوسف
چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو ایام جوانی میں
قرآن یاد نہیں ہوتا تھا۔ ایک روز
خواجہ محمد چشتی کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے
تھے کہ سوتے وقت سو دفعہ سورہ فاتحہ
پڑھا کرو اس کی برکت سے ان کو قرآن

قرآن یاد شد۔ رقعہ برائے فراخی رزق و برائے دفع بیماری

ہر کہ سورۂ الم نشرح وقت شانہ کردن بعد از نماز عشا بر دوام خواند روزی او فراخ شود و ہر کہ وقت ناخن چیدن و موئے لب ستردن گوید بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بہیچ بلا و بیماری مبتلا نہ شود۔ رقعہ برائے غنا و فراخی رزق۔ ہر کہ خواہد او را اغنا و فراغت باشد پس گو کہ ناخن خود را روز پنج شنبہ بچیند ایں را شیخ ابن حجر در شرح شمائل در باب ادام النبی صلی اللہ علیہ وسلم گفتہ۔ رقعہ ایضاً ہر کہ نون رحمٰن را در نوشتن بسم اللہ الرحمن الرحیم و جاہائے دیگر مد دہد روزی او فراخ گردد۔

رقعہ برائے محبت الٰہی ہر کہ وقت صبح ایں سہ آیت خواندہ باشد سہ بار برائے محبت حق تعالیٰ بمراد برسد فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ یُخْرِجُ

یاد ہوگیا۔ رقعہ برائے فراخی رزق و برائے دفع بیماری

جو شخص عشا کی نماز کے بعد کنگھا کرتے ہوئے ہمیشہ سورۂ انشراح پڑھا کرے اس کی روزی فراخ ہو اور اگر ناخن اور لبیں لیتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے کسی بیماری اور بلا میں مبتلا نہ ہو۔ رقعہ برائے غنا و فراخی رزق۔ شیخ ابن حجر نے شرح شمائل باب ادام النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھا ہے کہ جو شخص غنا و فراغت حاصل کرنا چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے رقعہ ایضاً جو رحمٰن کے نون کو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا کسی اور جگہ میں مد کے ساتھ لکھے اس کی روزی فراخ ہو

رقعہ برائے محبت الٰہی جو شخص صبح کے وقت محبت الٰہی کے لیے یہ تین آیتیں تین دفعہ پڑھا کرے مراد کو پہنچے فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ یُخْرِجُ

الحیّ من المیّت و یخرج المیّت من
الحیّ و یحی الارض بعد موتها
وکذالک تخرجون ۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات میان
سنت بامداد و فرض آں چہل و یک
بار بسم اللہ الرحمن الرحیم بضم میم رحیم
بلام الحمد برائے ہر مہمے کہ بخواند
بکفایت رسد ۔ رقعہ برائے
معموری کار دینی و دنیاوی
بعد از نماز بامداد ہفتاد بار یا وہّاب را
برائے معموری کار دینی و دنیاوی بخواند
و ایں دعا نیز بخواند ۔ اللّٰھم زد نورنا
وزد سرورنا وزد حضورنا
وزد معرفتنا وزد طاعتنا وزد
نعمتنا وزد محبتنا وزد عشقنا
وزد شوقنا وزد علمنا وزدنا
یا مولانا برحمتک یا ارحم
الراحمین ۔ رقعہ دعائے کثیر
النفع اللّٰھم انت ربی لا الٰہ
الا انت خلقتنی ولم اک
شیئا وعلمتنی ولم اعلم شیئا
ورزقتنی ولم املک شیئا رب
ظلمت نفسی وارتکبت

الحیّ من المیّت و یخرج المیّت من
الحیّ و یحی الارض بعد موتها
وکذالک تخرجون ۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات صبح کی
سنت و فرض کے درمیان اکتالیس
دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میم رحیم کو
لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس مہم کے
لیے پڑھے فتح ہو ۔ رقعہ برائے
معموری کار دینی و دنیاوی
صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیاوی حاجت
کے لیے ستر دفعہ یا وہّاب اور نیز
یہ پڑھے اللّٰھم زد نورنا
وزد سرورنا وزد حضورنا
وزد معرفتنا وزد طاعتنا وزد
نعمتنا وزد محبتنا وزد عشقنا
وزد شوقنا وزد علمنا وزدنا
یا مولانا برحمتک یا ارحم
الراحمین ۔ رقعہ دعائے کثیر
النفع اللّٰھم انت ربی لا الٰہ
الا انت خلقتنی ولم اک
شیئا وعلمتنی ولم اعلم شیئا
ورزقتنی ولم املک شیئا رب
ظلمت نفسی وارتکبت

الْمَعَاصِیْ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِیْ
فَاِنْ غَفَرْتَنِیْ لَا یَنْقُصُ مِنْ
مُلْکِکَ شَیْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِیْ
لَا یَزِیْدُ فِیْ سُلْطَانِکَ شَیْءٌ
تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُہٗ غَیْرِیْ وَلَآ
اَجِدُ مَنْ یَّرْحَمُنِیْ سِوَاکَ
فَبِعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ
وَتَتُوْبَ اِلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ ہر کہ برایں مواظبت نماند
عاقبت کار او بسعادت باشد۔ **رقعہ**
برائے آسانیٔ سکرات وغیرہ
و دیگر فوائد بعد ہر فریضہ یک بار
آیۃ الکرسی متصل سلام بخواند و
یک بار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ
مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی
اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ
اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا ہ و یک بار فاتحہ و سہ
بار اخلاص و سہ بار درود بجانب
آسمان بدمد حق تعالیٰ جان
او را بے توسط ملک الموت
قبض نماید و بجز و مردن داخل

الْمَعَاصِیْ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِیْ
فَاِنْ غَفَرْتَنِیْ لَا یَنْقُصُ مِنْ
مُلْکِکَ شَیْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِیْ
لَا یَزِیْدُ فِیْ سُلْطَانِکَ شَیْءٌ
تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُہٗ غَیْرِیْ وَلَآ
اَجِدُ مَنْ یَّرْحَمُنِیْ سِوَاکَ
فَبِعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ
وَتَتُوْبَ اِلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ جو شخص اس پر مواظبت کرے
اس کا انجام بخیر ہو۔ **رقعہ**
برائے آسانیٔ سکرات وغیرہ
و دیگر فوائد — ہر فریضہ کے بعد متصل
سلام کے ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
پھر ایک دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ
مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی
اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ
اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا ہ اور ایک دفعہ سورۂ فاتحہ
اور تین دفعہ سورۂ اخلاص اور تین دفعہ
درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف
پھونکے اللہ تعالیٰ اس کی جان کو بغیر
واسطہ ملک الموت کے قبض کرے

بہشت شود در دنیا روزی
او فراخ شود و از سکرات
موت آسانی یابد و در قبر راحت بیند

رقعہ برائے قضائے دین ہر کہ
بعد از ہر فرض پنج بار قُلِ اللّٰھُمَّ تا بغیرِ
حساب بخواند دیون او مستغنی گردد

رقعہ برائے حصول غنا

ہر کہ بعد از نماز جمعہ صد بار
اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ
مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ. بعد ازاں ہر روز
ہر روز صد بار گفتہ باشد محتاج
بخلق نہ شود۔ و دین ادا گردد
و بعضے گویند از جمعہ تا
جمعہ دیگر غنی شدہ باشد

رقعہ برائے امرزش گناہاں

در کلمات قدسیہ است
کہ بیامرزم آں را کہ در ماہ رجب ایں
استغفار بخواند ہزار بار اَسْتَغْفِرُ

اور مرتے ہی بہشت میں داخل کرے
اور دنیا میں روزی فراخ ہو اور سکرات
موت سے آسانی ہو اور قبر میں راحت پائے

رقعہ برائے قضائے دین جو شخص
ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قُلِ اللّٰھُمَّ
سے بغیر حساب تک پڑھے اس کا قرضہ ادا
ہو جائے **رقعہ برائے حصول غنا**

جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ
اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ
مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ. پڑھے پھر ہر روز سو دفعہ
پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو خلقت
کا محتاج نہ کرے اور اس کا قرضہ ادا
ہو جائے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک
جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جائے

رقعہ برائے امرزش گناہاں۔

کلمات قدسیہ میں ہے کہ جو شخص ماہ
رجب میں یہ استغفار ہزار دفعہ پڑھتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کو بخشش دیتا ہے۔ اَسْتَغْفِرُ

اللہ ذا الجلال والاکرام من
جمیع الذنوب والآثام ۔
رقعہ مقالید السموات
سلطان المشائخ فرمود کہ مقالید
السموات والارض دہ تسبیح است
ہر یکے چوں صد بار گوید ہزار شود
چوں دہ بار خواندہ شود صد
شود۔ اول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دوم
کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ سیوم سُبْحَانَ
اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہَ ۔ چہارم
سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ
وَالرُّوْحِ ۔ پنجم اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
اَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ ۔ ششم لَا مَانِعَ

اللہ ذا الجلال والاکرام من
جمیع الذنوب والآثام
رقعہ مقالید السموات
سلطان المشائخ نے فرمایا ہے کہ
مقالید السموات دس تسبیح ہیں جب
سو دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو ہزار ہو جاتی
ہیں اور جب دس دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو سو ہو
جاتی ہیں۔ اول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دوم
کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ سیوم سُبْحَانَ
اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہَ ۔ چہارم
سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ
وَالرُّوْحِ ۔ پنجم اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
اَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ ۔ ششم لَا مَانِعَ

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ ہفتم
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِيْنُ۔ ہشتم۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا
يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ نہم اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَحَبِيْبِكَ۔ دہم رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ہ واسم ہشتم
برائے دفع کژدم مجرب است

رقعہ برائے کفایت مہمات

شب پانزدہم مستقبل قبلہ نشیند نوزدہ
ہزار بار بگوید وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
وہر بار کہ ہزار تمام کند سر بسجدہ
نہد سہ بار بگوید آمین آمین آمین بعدہ
حاجت خواہد بعد ہر ہزار مہم کفایت برسد

رقعہ بیان اسم اعظم

اسم اعظم بزبان عربی يَا حَيُّ يَا

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ ہفتم
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِيْنُ۔ ہشتم۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا
يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ نہم اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَحَبِيْبِكَ۔ دہم رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ہ اسم ہشتم
بچھو کے کاٹے ہوئے کو مجرب ہے۔

رقعہ برائے کفایت مہمات

پندرھویں شب کو قبلہ رو بیٹھ کر انیس
ہزار دفعہ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ پڑھے
اور ہر ہزار پر سجدہ میں سر رکھ کر تین دفعہ
آمین آمین آمین کہے پھر اپنی حاجت
چاہے ہر ہزار کے بعد ایک مہم فتح ہوگی

رقعہ بیان اسم اعظم

اسم اعظم عربی زبان میں يَا حَيُّ يَا

قَیُّوْمُ است و بزبان سریانی اِھْیًا اشر اھیًا لَہٗ و بپارسی اے امید امید واراں اے چارۂ بیچارگاں صد بار خوانده باشد و این کلمۂ سریانی را بعضے شراھیا خوانند و بعضے بر وجوه دیگر اما این فقیر را از سید ہاشم لونوی کہ مدفون در بھٹہ است رسیده و او را از قاضی حیدر کہ اعلم علماء و قاضی لاہور بود ضبط بحرکات و سکنات چنیں یافتہ کہ ذکر کردم و معنی آں یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ است

رقعہ برائے پریشانیٔ خاطر

ہر کہ در تشتت حال و تفرقۂ بال باشد آیت هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِھِمْ وَ لِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ہر روز ہفت بار بخواند و بر سینہ دست راست بمالد وقت خواندن و مداومت نماید سکون و آرام پیدا شود۔

رقعہ استعانت

وقت درماندگی اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ الْمُسْلِمِیْنَ از بعضے

قَیُّوْمُ ہے اور زبان سریانی میں اِھْیًا اشر اھیًا لَہٗ اور فارسی میں اے امید امید واراں اے چارۂ بیچارگاں سو دفعہ پڑھا کرے اور اس کلمہ کو بعضے شراھیا پڑھتے ہیں اور بعضے دیگر وجوہ سے مگر اس فقیر کو سید ہاشم لونوی سے کہ بھٹہ میں مدفون ہیں اور ان کو اعلم علما قاضی حیدر قاضی لاہور انہیں حرکات و سکنات سے پہنچا ہے جس طرح لکھا ہوا ہے اور اس کے معنی یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ کے ہیں۔

رقعہ برائے پریشانیٔ خاطر

جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو آیت هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِھِمْ وَ لِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ہر روز سات دفعہ پڑھے اور داہنا ہاتھ سینہ پر ملے اور مداومت کرے تسکین اور آرام حاصل ہوگا۔

رقعہ استعانت

وقت درماندگی اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ الْمُسْلِمِیْنَ میں نے بعض

شنیدم کہ چوں کارے خواہد کہ کند اولاً رو بقبلہ استادہ شود و بخواند یک بار و استمداد کند بدل از عبادے کہ دراں سمت اند بعد ازاں جانب یمین بعد ازاں جانب یسار بعد ازاں جانب خلف و اصغا کند آنچہ بر زبان کسے بگزرد و ایں از علم فال است و در شرع آمدہ ۔ رقعہ برائے حاجت روائی ۔ بعد نوافل مغرب در گوشہ بخلوت دست بالا کردہ سوئے آسمان یَارَبِّ یَا رَبِّ یَارَبِّ صد بار گوید ہر چہ از خدائے تعالیٰ بخواہد بیابد و اگر ہزار بار گوید البتہ حاجتش برآید ۔ رقعہ ایضاً ہر کرا حاجتے پیش آید تکبیر بسیار گوید و کم از صد بار نگوید ۔ رقعہ بازیافتن گم شدہ برائے [illegible] گم شدہ ایں کلمات اثر تمام دارد اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ رقعہ برائے کفایت مہم ہر کرا مہمے پیش آید بعد از نماز سر بسجدہ نہد و بخواند چند بار

لوگوں سے سنا ہے کہ جب کوئی کام کرنا چاہے اوّل رو بقبلہ کھڑا ہو کر ایک دفعہ پڑھے پڑھے اور اپنے دل سے ان بندوں سے جو اس طرف ہیں استمداد کرے پھر اسی طرح داہنی طرف پھر بائیں طرف پھر پیچھے اور جو آواز سنے اس پر عمل کرے یہ اقسام فال میں سے ہے اور شرعاً جائز ہے ۔ رقعہ برائے حاجت روائی ۔ بعد نوافل مغرب تنہائی میں بیٹھ کر اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر سو دفعہ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ کہے جو کچھ خدا سے چاہے پائے اور اگر ہزار دفعہ کہے یقیناً اس کی حاجت بر آئے ۔ رقعہ ایضاً جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے اور ہر بار سو دفعہ سے کم نہ پڑھے ۔ رقعہ بازیافتن گم شدہ گم شدہ کے ملنے کے لیے یہ کلمات پورا اثر رکھتے ہیں اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ رقعہ برائے کفایت مہم جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے ہر نماز کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور چند مرتبہ کہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَفْتِحُكَ
بِاُمِّ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَا مَالِكَ
یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ
وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تا آنکہ مہم
بکفایت رسد۔ رقعہ برائے
مقہوری دشمن ہر کہ روبروئے
دشمن رود ایں دعا بخواند دشمن مقہور
شود یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ
یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ بجہت حصول
نعمت ظاہری و باطنی ہر کہ سورۂ
یوسف یاد کردہ ہزار بار بخواند ابواب
آلاء و نعماء بروئے کشادہ گردد اما
الظاہریہ اما الباطنیہ۔ رقعہ حرز
من الشیطان والعین
آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام برائے
حسنین رضی اللہ عنہما ایں تعویذ فرمود
کہ بنویسند و بر بازو بندد۔ اَعُوْذُ
بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ[1] وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ
لَامَّةٍ۔ رقعہ مورث العلم
والمال ہر کہ ایں استغفار دو ماہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَفْتِحُكَ
بِاُمِّ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَا مَالِكَ
یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ
وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے جب تک
کہ مہم فتح ہو۔ رقعہ برائے
مقہوری دشمن جو کوئی دشمن
کے سامنے جاتے یہ دعا پڑھے دشمن
مقہور ہو یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ
یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ بجہت حصول
نعمت ظاہری و باطنی جو شخص
سورۂ یوسف یاد کر کے ہزار دفعہ پڑھے
اس پر نعمائے ظاہری و باطنی کے
دروازے کھل جائیں۔ رقعہ حرز
من الشیطان والعین
آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
حسنین رضی اللہ عنہما کے بازو پر باندھنے
کو یہ تعویذ فرمایا ہے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ[1] وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ
لَامَّةٍ۔ رقعہ مورث العلم
والمال جو شخص یہ استغفار دو مہینے

---

[1] هَامَّة بمعنی ذات سم است لامة آنکہ چشم زخم رساند۔

[1] هامة زہریلی چیز اور لامة نظر بد

پے درپے ہر روز چہار صد بار بخواند
اورا علم نافع دہند یا مال کثیر مجرب است
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رقعہ مورث محبت الٰہی

در سحر گاہ ہفت بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا
لَّکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ
اَحِبَّائِکَ بشرف اجابت مشرف گردد

رقعہ برائے غفران اکثر بر زبان راند
اَللّٰھُمَّ خَلَقْتَنِیْ مَجَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ
مَجَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مَجَّانًا
مغفور گردد۔ رقعہ دفع نارو
برائے دفع نارو اَللّٰہُ شَافِیْ
اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ نافع است
رقعہ دعائے کثیر البرکت خواجہ
علی حکیم ترمذی ہزار و یک بار خدائے
تعالیٰ را در خواب دید و در خواست
کرد کہ در دنیا کدام دعا خوانم فرمان

تک پے درپے ہر روز چار سو دفعہ پڑھا
کرے اسکو علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو
مجرب ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رقعہ مورث محبت الٰہی

پچھلے کو سات دفعہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا
لَّکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ
اَحِبَّائِکَ شرف اجابت سے مشرف ہو

رقعہ برائے غفران زبان پر اکثر
اَللّٰھُمَّ خَلَقْتَنِیْ مَجَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ
مَجَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مَجَّانًا
جاری رکھے مغفور ہو۔ رقعہ دفع نارو
دفع نارو کے لیے اَللّٰہُ شَافِیْ
اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ نافع ہے
رقعہ دعائے کثیر البرکت خواجہ
علی حکیم ترمذی نے ایک ہزار ایک
دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا
درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھوں

شد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰـہَ
اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ
مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ رقعہ
برائے حاجت ہفتاد بار گوید
یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ
کُلِّ ضِیْقٍ نزد احتیاج حاجت برآید
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
از ثوبان مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
منقول است کہ گفت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ ایں کلمات
وقت خفتن بخواند مرا در خواب بیند
اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَ
الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ
اِقْرَأْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّی السَّلَامُ
رقعہ برائے زیارت آنحضرت
صلعم و دیگر بزرگاں چوں خواہی
کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
یا دیگرے را از موتی در خواب بینی کہ خبر
دہد از التفاتے کہ داشتہ باشی وضو تمام
کن و لباس طاہر بپوش و بخوان والشمس

ارشاد ہوا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰـہَ
اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ
مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ رقعہ
برائے حاجت حاجت برآری
کے لیے ستر دفعہ پڑھے یَا شَفِیْقُ یَا
رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ۔
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
ثوبان مولی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے منقول ہے کہ آنحضرت صلعم نے
فرمایا ہے کہ جو شخص یہ کلمے سوتے وقت
پڑھے مجھ کو خواب میں دیکھے
اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَ
الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ
اِقْرَأْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّی السَّلَامُ
رقعہ برائے زیارت آنحضرت
صلعم و دیگر بزرگاں اگر تو چاہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی
مردہ کو خواب میں دیکھے اور اس سے
اپنا مدعائے دلی سنے تو وضو کرے اور
لباس پاک پہن کر سات دفعہ والشمس

ووالليل ہفت بار وسورۂ اخلاص را
ہفت بار وبگوید اَللّٰہُمَّ اَرِنِی فِی مَنَامِی
چنیں چنیں وَاجْعَلْ لِی مِنْ اَمْرِی
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِی فِی مَنَامِی
مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِی
دراول شب یا دوم یا ہفتم
واین از اسرار مخزونہ است
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
شب جمعہ بخواند دو رکعت
در ہر رکعت آیۃ الکرسی یک بار
واخلاص پانزدہ بار بگوید
بعد سلام باخلاص وحضور قلب
ہزار بار صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم را در خواب بیند
ومغفور گردد وعذاب قبر
مرفوع شود وسختی روز قیامت تخفیف
رسد وسکرات موت آسان شود
وجنت یابد ودعائے او مستجاب شود
وایضاً در معارج النبوۃ می گوید کہ
ہبہاب صحابی بود کہ ہنوز شرف اسلام
نیافتہ بود ومشتاق جمال آنحضرتؐ
بود وچارۂ آں نمی دانست او

اور واللیل اور سات دفعہ سورہ اخلاص
پڑھ اور کہہ اَللّٰہُمَّ اَرِنِی فِی مَنَامِی
کَذَا کَذَا وَاجْعَلْ لِی مِنْ اَمْرِی
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِی فِی مَنَامِی
مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِی
پہلی یا دوسری یا ساتویں
شب کو پڑھے اور یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور
سورہ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے اور
سلام کے بعد اخلاص اور حضور قلب
کے ساتھ ہزار دفعہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کہے آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے
اور مغفور ہو اور عذاب قبر اس پر سے
اٹھ جائے اور قیامت کی سختی کم ہو
سکرات موت آسان ہو اور جنت ملے دعا
قبول ہو۔ اور نیز معارج النبوۃ میں لکھا
ہے کہ ہبہاب صحابی تھے کہ ہنوز
مشرف بہ اسلام نہ ہوئے تھے۔ اور
آنحضرت کے جمال کے مشتاق تھے اور
کوئی علاج نہیں دیکھتے تھے ان کو یہ

را این دعا فرمودند می خواند تا
بمطلب فائز گردید دعا این است
اَللّٰهُمَّ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ
لِتُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ
بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى مُحَمَّدٍ
وَطَالَ حُزْنِيْ بِهِ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ
وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظْرِ وَجْهِهٖ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رقعه برائے
قضائے حاجت شیخ علی زنبیلی
پیش سلطان المشائخ می گفت که
از شیخ بدرالدین غزنوی شنیدم
که روایت می کرد از پیر خود شیخ
قطب الدین اوشی که برائے دفع
التفات، وقضائے حاجت دو
رکعت به تجدید وضو بگزارد و هرچه
داند از قرآن بخواند و بعد از
فراغ بالصد بار درود گوید
و زانوئے راست برگیرد و رخساره
بر آں زانو نهد و به زبان هیچ نه گوید
و ساعتے همچنیں بنشیند بر همان هیئت
که گزارده باشد حق تعالی حاجت او

؎ بجائے چنیں چنیں حاجت خود بیان کند

دعا فرمائی وہ پڑھا کرتے تھے یہاں تک
کہ اپنے مطلب پر فائز ہوئے
دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ
لِتُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ
بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى مُحَمَّدٍ
وَطَالَ حُزْنِيْ بِهِ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ
وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظْرِ وَجْهِهٖ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رقعہ برائے
قضائے حاجت شیخ علی زنبیلی
سلطان المشائخ کے سامنے کہتے
تھے کہ میں نے شیخ بدرالدین غزنوی
سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ
قطب الدین اوشی سے روایت
کرتے تھے دفع التفات اور قضائے
حاجات کے لیے دو رکعت نفل تجدید
وضو سے پڑھے اور ان میں جہاں سے
قرآن یاد ہو پڑھے اور بعد فراغ پانسو
دفعہ درود شریف پڑھ کر دایاں زانو اٹھائے
اور اس پر رخسار رکھے اور زبان سے کچھ نہ
کہے چند ساعت اسی طرح بیٹھا رہے اللہ
تعالیٰ اس کی حاجت روا کرے گا۔

؎ کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت کہے۔

روا سازد۔ شیخ بدرالدین گفت مرا
التفاتے بود چنیں کردم غرض حاصل
شد۔ رقعہ ایضاً برائے آمدن
حاجات ہر کہ ایں دعا بخواند غرض او
حاصل شود یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
یَا کَرِیْمُ تو کنی ایں کار صعب را سلیم
بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال گوید کہ
برائے حاجتے سہ صد بار خواندم
حاجت روا شد بامر اللہ عزوجل۔

رقعہ ایضاً کفایت مہم

در شب تاریک دو رکعت بگزارد
بعد سلام گوید اَللّٰھُمَّ اِنَّ
ذَاالنُّوْنِ عَبْدَکَ وَنَبِیَّکَ
دَعَاکَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَہٗ وَ
نَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاِنَّکَ
قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ
مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ
اَصَابَنِیْ وَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ
یُوْنُسُ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا اِلٰہَ

شیخ بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک
حاجت تھی میں نے ایسا کیا تو پوری ہو
گئی۔ رقعہ ایضاً حاجت برآری
کے لیے یہ دعا پڑھے روا ہو گی۔
یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
یَا کَرِیْمُ اس سخت کام کو آسان کر
بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال کہتے تھے
کہ میں نے ایک حاجت کے لیے تین
سو دفعہ پڑھا حکم خدا سے پوری ہوئی

رقعہ ایضاً کفایت مہم

اندھیری رات میں دو رکعت پڑھے
اور بعد سلام کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ
ذَاالنُّوْنِ عَبْدَکَ وَنَبِیَّکَ
دَعَاکَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَہٗ وَ
نَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاِنَّکَ
قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ
مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ
اَصَابَنِیْ وَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ
یُوْنُسُ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا اِلٰہَ

الا انت سبحانک انی کنت من
الظالمین فاستجب لی کما
استجبت لیونس فانک لا
تخلف المیعاد وانت علی کل
شیء قدیر۔ رقعہ ازالۂ غم والم
اللھم انت السلام و
منک السلام تبارکت یا
ذا الجلال والاکرام۔ ایں عمل
برائے دفع ہر غم وازالۂ ہر الم است

رقعہ برائے کشائش رزق

برائے کشائش رزق اللھم اقذف
فی قلبی رجاءک واقطع رجائی
عمن سواک حتی لا ارجو
احدا غیرک۔ رقعہ برائے
حاجت دینی و دنیوی سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ می فرمودند
قاضی حمید الدین کہ پیشوائے عاشقاں
بود در مؤلفات خود آوردہ کہ
ہر کرا حاجت دینی و دنیوی باشد باید
کہ غسل تازہ کند و دو رکعت نماز بگزارد
و بگوید الٰہی بحرمت آں ساعت کہ
با خواجہ ابو اسحاق شاو ذری آشتی
کردی ایں حاجت مرا روا کن اگر آں

الا انت سبحانک انی کنت من
الظالمین فاستجب لی کما
استجبت لیونس فانک لا
تخلف المیعاد وانت علی کل
شیء قدیر۔ رقعہ ازالۂ غم والم۔
اللھم انت السلام و
منک السلام تبارکت یا
ذا الجلال والاکرام۔ یہ عمل ہر غم
اور رنج کے دور ہونے کے لیے ہے

رقعہ برائے کشائش رزق

کشائش رزق کے واسطے اللھم اقذف
فی قلبی رجاءک واقطع رجائی
عمن سواک حتی لا ارجو
احدا غیرک۔ رقعہ برائے
حاجت دینی و دنیوی سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے
کہ قاضی حمید الدین جو کہ پیشوائے
عاشقین ہیں اپنے مؤلفات میں
نقل کرتے ہیں کہ جس کسی کو حاجت دینی
یا دنیوی پیش آئے چاہیے کہ تازہ غسل
کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کہے
الٰہی بحرمت آں ساعت کہ با خواجہ
اسحاق شاو ذری آشتی کردی ایں حاجت

حاجت روا نہ شود فردائے قیامت
چنگل او در دامن من باشد۔ رقعہ
ایضاً از بعضے روایتے است .
کہ ہر کہ دوازدہ ہزار بار بسم اللہ الرحمن
الرحیم بایں ترتیب کہ در آخر ہر ہزار
دو رکعت نماز بگزارد و بخواند درود
ہر چہ خواہد بعد صلوٰۃ بر پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم فرستد و حاجت خواہد "!!
برسد مبلغ مذکور را حاجت او قضا
شود ہر حاجتے کہ داشتہ باشد

رقعہ انجاح حاجت اعداد تسمیہ
باعتبار الف الرحمن ہفت صد و ہشتاد
و ہفت می شود اگر تسمیہ بہمیں عدد
عدد تا ایں عدد از ایام برساند
برائے ہر کار نہایت موثر باشد۔

رقعہ مورث الہیبۃ والحافظ
حکایت است از ابو بکر سراج قدس
سرہ باجماع طائفہ از مشائخ کہ ہر کہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم شش صد و بست
و پنج بار بنویسد و با خود دارد در چشم
عالمیاں ہیبت نماند واحدے بر او
دست قدرت نیابد مجرب است

رقعہ ازالہ درد چشم ہر کہ چہل و

مرا ردا کن اگر وہ حاجت روا نہ ہو تو
قیامت کو میرا دامن گیر ہو۔ رقعہ
ایضاً بعض سے روایت ہے کہ جو
شخص بارہ ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن
الرحیم اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر
ہزار کے آخر میں دو رکعت نفل پڑھے
اور ان میں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے
پھر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجے اور حاجت چاہے مبلغ مذکور
تک اس کی حاجت روا ہو جائے گی

رقعہ انجاح حاجت بسم اللہ کے
عدد الف الرحمن کے اعتبار سے
سات سو ستاسی ہوتے ہیں اگر اسی
قدر تعداد سے سات سو ستاسی روز تک
پڑھے ہر کام میں نہایت موثر ہے

رقعہ مورث الہیبۃ والحافظ
ابو بکر سراج قدس سرہٗ سے
بالاتفاق روایت ہے کہ جو کوئی
بسم اللہ الرحمن الرحیم کو چھ سو پچیس
دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے عالم کی
نظروں میں مہیب معلوم ہو اور
کوئی اس پر قادر نہ ہو مجرب ہے

رقعہ ازالہ درد چشم جو کوئی درد

ویک بار سورہ فاتحہ بردرد چشم بخواند
شفا حاصل شود۔ رقعہ الکافی و
القاہر در یٰسین ذکر لفظ رحمٰن چہار
جا است واسم جلالہ سہ جا وہمچنیں در
سورۂ ملک پس در یٰسین بر لفظ رحمٰن
ہر جاکہ آید عقد اصبع کند از دست
راست شروع از خنصر نماید وچوں
بر لفظ اللہ رسد عقد اصبع کند از
دست چپ ودر تبارک چو بر لفظ رحمٰن
رسد عقد اصابع کشاید بہماں ترتیب
بعد ازاں ہر حاجت کہ از خدائے
تعالیٰ خواہد روا شود وناحق کسے
را ضرر نرسد ومؤلف در خاتمۂ سورہ
الملک سہ بار اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
می گوید واکثر حال دعائے عفو و
عافیت ومعافات می کند۔
رقعہ جلیلہ سہ صد وسیزدہ
بار آیۃ الکرسی بخواند حاصل شود
مراورا چیزے آنچہ قیاس نتواں
کرد ایں عدد را اثر عظیم است
وعدد مرسلین از انبیا واصحاب
طالوت واہل بدر ہمیں است
رقعہ کافی سورۂ واقعہ در مجلس

چشم پر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے
شفا ہو۔ رقعہ الکافی و
القاہر یٰسین میں ذکر لفظ رحمٰن چار
جگہ ہے اور اسم جلالہ تین جگہ ایسے ہی
سورۂ ملک میں پس یٰسین میں لفظ
رحمٰن پر جہاں آئے داہنے ہاتھ سے
عقد اصابع کرے اور خنصر (چھنگلی) سے
شروع کرے اور جب لفظ اللہ پر آئے
بائیں ہاتھ کا عقد کرے اور جب سورہ
ملک میں لفظ رحمٰن پر پہنچے اسی ترتیب سے
عقد کھولے بعد ازاں جو حاجت خدا
سے طلب کرے روا ہو مگر ناحق کسی
کو ضرر نہ پہنچائے اور مولف خاتمۂ سورۂ
ملک میں تین دفعہ اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
بھی کہتا ہے اور اکثر اوقات میں
عفو وعافیت ومعافات کے لیے دعا
کرتا ہے۔ رقعہ جلیلہ جو شخص
تین سو تیرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
اس کو ایسی چیز ملے جو اس کے قیاس
سے بھی باہر ہو اس عدد میں بڑا اثر
ہے پیغمبروں اور نبیوں اور اصحاب
طالوت اور اصحاب بدر کا یہی شمار ہے
رقعہ کافی قضائے حاجت کے

واحد برائے قضائے حاجت بخواند
حاجت قضا شود۔ رقعہ جالب
الغنا سورہ قدر مشہور است
برائے جلب غنا کسے کہ چہل ویک
بار بخواند بعد ازاں بایں دعا مشغول
شود. اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ مُكْتَفٍ
مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا حَتّٰى لَا يَكْتَفِىْ
مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ
مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ
اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ
اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ
اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ
اَغِثْنِىْ وحاجت خواہد روا شود۔
رقعہ برائے مقہوری اعدا
وہزیمت دشمن روایت کردہ است
فقیہہ احمد بن موسی العجیل کہ
چہار آیت انداز کتاب اللہ چوں ۴
خواندہ شود بر روئے دشمن مغلوب ۱۰
ومقہور خواندہ شود وکفایت کند
شر ہر ظالم را وہر آیہ ازاں دہ قاف
است آیہ اول در سورہ بقرا است
قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

لیے سورۂ واقعہ ایک جلسہ میں
پڑھے۔ رقعہ جالب الغنا
جلب غنا میں سورۂ قدر مشہور ہے
جو شخص اکتالیس دفعہ پڑھے اور
اس کے بعد اس دعا میں مشغول ہو
اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ مُكْتَفٍ
مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا حَتّٰى لَا يَكْتَفِىْ
مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ
مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ
اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ
اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ
اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ
اَغِثْنِىْ اور حاجت چاہے روا ہو۔
رقعہ برائے مقہوری اعداء
وہزیمت دشمن فقیہہ احمد بن
موسی العجیل روایت کرتے ہیں کہ
کتاب اللہ میں چار آیتیں ایسی ہیں
کہ جب دشمن کے مقابلہ میں پڑھی جاتی
ہیں تو وہ مغلوب ومقہور ہو جاتا ہے
اور ظالم کے شر کو کافی ہیں۔ ہر آیت
میں دس قاف ہیں پہلی آیت سورہ
بقر میں ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

من بنی اسرآئیل من
بعد موسیٰ اذ قالوا لنبی
لهم تا واللہ علیم بالظالمین
دوم در سورہ آل عمران است قوله
تعالیٰ لقد سمع اللہ قول
الذین قالوا ان اللہ فقیر
ونحن اغنیاء سنکتب ما
قالوا وقتلهم الانبیاء بغیر
حق ونقول ذوقوا عذاب
الحریق ہ آیت سوم در سورہ نساء
است قوله تعالیٰ الم تر الی الذین
قیل لهم کفوا ایدیکم و
اقیموا الصلوٰة تا ولا تظلمون
فتیلا ہ چہارم در سورہ مائدہ است
قوله تعالیٰ واتل علیهم نبأ
ابنی آدم بالحق تا متقین
و بعضے گویند کہ ایں آیت
بنویسند و در رمح بلند کنند
و مقابل عدو بایستند ہنگام جنگ
عدو بگریزد. مجرب است. رقعہ
برائے دفع مکروہ از مال و اولاد
ہر کہ ہر روز ایں استغفار بست و پنج
بار خواندہ باشد در مال و اولاد او مکروہے

من بنی اسرآئیل من
بعد موسیٰ اذ قالوا لنبی
لهم تا واللہ علیم بالظالمین
دوسری آیت سورہ آل عمران میں ہے
قوله تعالیٰ لقد سمع اللہ قول
الذین قالوا ان اللہ فقیر
ونحن اغنیاء سنکتب ما
قالوا وقتلهم الانبیاء بغیر
حق ونقول ذوقوا عذاب
الحریق ہ تیسری آیت سورہ نساء
میں قوله تعالیٰ الم تر الی الذین
قیل لهم کفوا ایدیکم و
اقیموا الصلوٰة تا ولا تظلمون
فتیلا ہ چوتھی سورہ مائدہ میں ہے
قوله تعالیٰ واتل علیهم نبأ
ابنی آدم بالحق تا متقین
اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ آیتیں لکھے اور
نیزہ پر چسپاں کر کے بلند کرے اور لڑائی
کے وقت دشمن کے مقابل گاڑ دے
دشمن بھاگ جائے مجرب ہے۔ رقعہ
برائے دفع مکروہ از مال و اولاد
جو شخص ہر روز یہ استغفار پچیس دفعہ
پڑھے اس مال و اولاد کو کوئی ضرر نہ پہنچے

نزد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ رقعہ مزید الرزق
وماحی الذنوب در صحاح سید
الاستغفار ایں است بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ
وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْلِیْ فَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ ماحی ذنوب وجالب رزق
است ہر کہ در صبح خواند و دراں روز
بمیرد مغفور باشد و ہمچناں اگر در شب
بخواند و بمیرد مغفور باشد۔ رقعہ
مقضی الدین و مزیل الفاقہ
سورۂ واقعہ بقضائے دیون و ازالہ
فاقہ وقت مغرب بخواند۔
رقعہ بازیافتن گم شدہ کسے کہ
گم شود از وے چیزے بخواند
یا حفیظ صد و نوزدہ بار کم و زیادہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ رقعہ مزید الرزق
وماحی الذنوب صحاح میں سید
الاستغفار یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ
وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْلِیْ فَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ ماحی ذنوب اور جالب رزق
ہے جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اس دن مر جائے
تو مغفور ہو ایسے ہی اگر رات کو پڑھے
اور مر جائے تو مغفور ہو۔ رقعہ
مقضی الدین و مزیل الفاقہ
سورۂ واقعہ قضائے دین اور ازالہ
فاقہ کے لیے مغرب کے وقت پڑھے
رقعہ بازیافتن گم شدہ جس کی
کوئی چیز گم ہو جائے ایک سو انیس دفعہ
یا حفیظ پڑھے کم و زیادہ نہ کرے

نہ کند بعد ازاں بخواند. یَا بُنَیَّ
اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ
بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ
صد و نوزدہ بار رو کند اللہ تعالی گم
شدہ او را صحیح و مجرب است. رقعہ
مورث العیش سورہ قدر
و کافرون و اخلاص ہر واحد
دہ بار بخواند و بر آب طاہر بدمد
بپاشد بر پارچہ جدید را بداں آب
مادام کہ لابس او باشد در عیش بسیار
بود اگر تنہا سورہ قدر ہشتاد و شش بار
بر آب بخواند و آں آب بر آں ثواب جدید
بزند وسعت رزق شود مادام کہ آں ثواب
بر او بود. رقعہ برائے خلاصی محبوس
قراۃ سورہ یوسف برائے
مسجون نافع است. در حق تخلیص چوں
مسجون گوید مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ
نِعْمَ الْوَكِيْلُ ہزار بار در مجلس واحد
خدائے تعالے خلاص کند او را معجلاً۔

پھر ایک سو انیس دفعہ یہ آیت پڑھے یَا بُنَیَّ
اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ
بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ
اللہ تعالیٰ اس کی چیز کو صحیح و سالم
لوٹا دے گا مجرب ہے. رقعہ
مورث العیش جو کوئی سورہ
قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک
دس دفعہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے
نئے کپڑے پر چھڑکے جب تک
اس کپڑے کو پہنے گا عیش کرے گا
اور اگر فقط سورہ قدر چھیاسی دفعہ
پانی پر پڑھ کر نئے کپڑے پر چھڑکے جب
تک وہ کپڑا پہنے گا رزق زیادہ ہوگا.
رقعہ برائے خلاصی محبوس
قیدی کی رہائی کے لیے سورہ یوسف
کا پڑھنا بہت مفید ہے. اگر قیدی
جلسہ واحد میں ہزار دفعہ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ
نِعْمَ الْوَكِيْلُ بہت جلدی رہائی
پائے. رقعہ ایضاً قیدی کے

رقعہ ایضاً چوں در شش جہت و مقابل وجہ
مسجون ایں وفق بایں طور

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

بنولیسد یعنی چار دیوار
نداشتہ باشد شتاب

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

خلاص شود و در
ماتہ الفوائد وفق اینچنیں نوشتہ۔ رقعہ
الحافظ من المصائب۔ چوں
شخصے از زحمتے و آفتے و مصیبتے یا قتلے
یا حبسے بترسد در صحرائے یا در جائے
کہ خالی از مردم باشد گوسپندے را کہ سالم
باشد از عیوب چنانچہ در اضحیہ باشد
ذبح کند باستقبال قبلہ و تکبیر و ایں
دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَکَ
اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ
ذٰلِکَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْأَۃِ فَتَقَبَّلْہُ
مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْھَا آنجا مغاک
کند تا دم وے و احشائے وے
و چرم وے در آنچہ ناخوردنی باشد
دراں دفن نماید پس آں گوشت را
شصت پرکالہ نماید ہر پرکالہ بفقیرے
دہد و خود نخورد و توابع او نیز نخورند
بمشیت اللہ سبحانہ از آنچہ می ترسد
سالم ماند۔ رقعہ الحافظ من البلاء

مقابل اور شش جہت میں اس طرح
لکھے یعنی چار

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

دیواری نہ رکھے

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

جلدی رہا ہو اور ماتہ
الفوائد میں اس کی
صورت اس طرح لکھی ہے۔ رقعہ
الحافظ من المصائب۔ اگر کوئی
شخص کسی تکلیف یا آفت یا مصیبت
یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں
یا ایسی جگہ جہاں کوئی نہ ہو ایک بکرے
صحیح و سالم کو جو شرائط قربانی کے موافق
ہو قبلہ روئے بیٹھ کر ذبح کرے اور تکبیر کے
بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَکَ
اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ
ذٰلِکَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْأَۃِ فَتَقَبَّلْہُ
مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْھَا اور اس جگہ
ایک گڑھا کھود کر اس کی ہڈیاں اور
کھال اور دم وغیرہ دبا دے پھر اس
گوشت کے ساٹھ حصے کرکے فی فقیر
ایک حصہ تقسیم کر دے نہ خود کھائے
نہ اپنے متعلقین کو کھلائے انشاء اللہ
تعالیٰ جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ
رہے گا۔ رقعہ الحافظ من البلاء

اگر خوف بلا باشد شصت مسکین
را از افضل اطعمہ شکم سیر بخوراند و
ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ
ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمَمِ
ھٰٓؤُلَآءِ وَ اَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِھِمْ
وَ اَرْوَاحِھِمْ وَ عَزَآئِمِھِمْ وَ
اِیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ
وَ اَحْذَرُ حق تعالیٰ بفضل خویش
ازاں بلا نگہدارد۔ رقعہ القاہر
کسے کہ بنویسد در آخریں چہار
شنبہ ماہ ایں آیات بہ ترکیب دفن
کند در موضعے کہ خواہد خرابی آں
موضع شتاب خراب شود اما از خدائے
تعالیٰ بترسد کہ عمل نہ کند
مگر برائے مستحق ھُوَ الَّذِیْٓ
اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ
اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ
حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا
بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ
شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

اگر بلا کا خوف ہو ساٹھ مسکینوں کو
عمدہ کھانا پیٹ بھر کر کھلائے اور یہ دعا
پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا
الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمَمِ
ھٰٓؤُلَآءِ وَ اَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِھِمْ
وَ اَرْوَاحِھِمْ وَ عَزَآئِمِھِمْ وَ
اِیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ
وَ اَحْذَرُ اللہ تعالیٰ اس بلا سے
اپنے فضل سے محفوظ رکھے گا۔ رقعہ
القاہر جو کوئی کسی مہینہ کے آخری
چہار شنبہ کو یہ آیتیں بہ ترکیب لکھ کر
جہاں کی خرابی منظور ہو دفن کرے تو وہ
جگہ بہت جلدی ویران ہو جائے
مگر خدا سے ڈرے یہ عمل اس کے
مستحق ہی کے لیے کرے ھُوَ الَّذِیْٓ
اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ
اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ
حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا
بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ
شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ رقعہ ایضاً کسے کہ درمیان سنت فجر و فرض آں سورہ فیل را چہل و یک بار بخواند و ایں اسما نیز ہمیں عدد ذکر کند۔ اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ عَلٰى كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهٖ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ در دشمن چیزے بیند کہ موجب سرور گردد۔ رقعہ معین الحفظ کسے را کہ حافظ نباشد روز یک شنبہ در رقعہ صغیر بخط رفیع بنویسد لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ و ناشتا فرو برد و در یک شنبہ دوم بنویسد اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ و ناشتا فرو برد و در یک شنبہ سوم بنویسد اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ و ناشتا فرو برد و در یک شنبہ چہارم بنویسد

نقش ۱۰

اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ رقعہ ایضاً جو کوئی صبح کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس دفعہ سورہ فیل پڑھے اور اسی قدر یہ اسما پڑھے۔ اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ عَلٰى كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهٖ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ تو دشمن کی ایسی حالت دیکھے کہ بہت خوش ہو۔ رقعہ معین الحفظ جس کا حافظہ اچھا نہ ہو اتوار کے دن چھوٹے سے کاغذ پر موٹے قلم سے لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اور منہ نہار کھائے اور دوسرے اتوار کو اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ لکھے اور نہار منہ کھائے تیسرے اتوار کو اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ لکھے اور نہار منہ کھائے چوتھے اتوار کو

المٓصٓ کھیٰعٓصٓ طٰہٰ دور پنجم یک شنبہ
بنویسد حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓ ودر ششم
یک شنبہ بنویسد طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓرٰ
ودر ہفتم یک شنبہ صٓ قٓ نٓ اِنَّمَا
اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْئٍ وَّاِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ اما باید کہ یک شنبہ
اول کہ روز شروع عمل است
از ایام منحوسہ نباشد وقمر درمنازل سعیدہ
وسالم از نحوس باشد پس ظاہر شود او
را حفظے کہ شرح نتواں کرد ۔ رقعہ ایضاً
جماعتے از علما گفتہ اند کہ اگر سورۂ
انشراح بنویسد ومحو کند در آب وبخوراند
در حفظ مدد کند ۔ رقعہ ایضاً امام کلبی را
پسرے بود قرآن حفظ نتوانست کرد
گوئندہ در خواب گفت در ظرف پاک
بنویس اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ
خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ۝ لَا تُحَرِّکْ
بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ اِنَّ عَلَیْنَا
جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ

المٓصٓ کھیٰعٓصٓ طٰہٰ لکھے پانچویں
اتوار کو حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓ لکھے چھٹے
اتوار کو طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓرٰ لکھے اور
ساتویں اتوار کو صٓ قٓ نٓ اِنَّمَا
اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْئٍ وَّاِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ مگر چاہیے کہ اول اتوار
کہ شروع عمل کا روز ہے ایام
منحوسہ میں سے نہ ہو اور چاند منزل
سعید میں ہو انشاء اللہ بہت اچھا
حافظہ ہوگا ۔ رقعہ ایضاً اکثر
علما کہتے ہیں کہ اگر سورۂ انشراح
لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں حافظہ کو
مفید ہے ۔ رقعہ ایضاً امام کلبی کے
لڑکے کو قرآن یاد نہیں ہوتا تھا
کسی نے خواب میں کہا کہ پاک برتن
پر اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ
خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ۝ لَا تُحَرِّکْ
بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ اِنَّ عَلَیْنَا
جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ

قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
و بماء زمزم حل کن و بنوشاں
پسرک را چوں امام کرد پسر
در اندک مدت یاد کرد ۔ رقعہ
الکافی از ذخائر مکنونہ و دفائن
مکنزہ است برائے رواشدن حاجت
در محل خالی طاہر بر طہارت کاملہ
بنشیند و بخواند آخر سورۂ آل عمران را
و آیۃ الکرسی و اخلاص را بعد ازاں کہ
دو رکعت نفل خواندہ باشد و آنچہ داند
در آں خواندہ باشد و ایں ذکر دہ بار
گوید یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیُّ یَا قَآئِمُ
یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ
یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پس دعا کند و حاجتے
خواہد روا شود ۔ رقعہ ایضاً
برائے روا شدن حاجت بعد از فراغ
صلوٰۃ صبح پیش از تکلم صد بار گوید بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ یَا فَرْدُ
یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ ہر حاجت
کہ خواہد روا شود ۔ رقعہ برائے

قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو اور اپنے
لڑکے کو پلا جب امام نے ایسا کیا
لڑکے نے تھوڑے دنوں میں قرآن یاد کرلیا
رقعہ الکافی حاجت روائی کے لیے
ذخائر مکنونہ اور دفائن مکنزہ سے
ہے کہ وضو کر کے کسی خالی اور پاک جگہ
میں بیٹھے اور آخر سورۂ آل عمران اور
آیۃ الکرسی اور اخلاص پڑھے اس کے
بعد دو رکعت پڑھے (ان میں جہاں سے
قرآن یاد ہو پڑھے) اور دس دفعہ
یہ ذکر کہے یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیُّ یَا قَآئِمُ
یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ
یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پھر دعا کرے اور جو
حاجت چاہے روا ہوگی ۔ رقعہ ایضاً
صبح کی نماز سے فارغ ہو کر کلام کرنے
سے پہلے سو دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ یَا فَرْدُ
یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ کہے جو
حاجت چاہے روا ہوگی ۔ رقعہ برائے

جریان بول از برائے خلاصی
بول آیۂ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی
لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَیْنًا را بنویسد و محو کند و بنوشاند
کمیز لبستہ بکشاید۔ رقعہ ایضاً ہر کسے
کہ بول او حبس شود بخواند رَبَّنَا اللّٰہُ
الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ
فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ
فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی
الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ
خَطَایَانَا اِنَّکَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ
فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا
الْوَجَعِ شفا شود۔ رقعہ شافی
در حدیث آمدہ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ
مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ
رَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ
یَّشْفِیَکَ اِلَّا شُفِیَ اِلَّا اَنْ
یَّکُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ ۔ رقعہ
ایضاً بر مریض ہفتاد بار اَعُوْذُ
بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ

جریان بول جریان بول کے لیے
آیۂ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی
لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَیْنًا لکھے اور گھول
کر پلائے۔ رقعہ ایضاً جس کا
پیشاب بند ہو جائے رَبَّنَا اللّٰہُ
الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ
فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ
فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی
الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ
خَطَایَانَا اِنَّکَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ
فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا
الْوَجَعِ پڑھے شفا ہوگی۔ رقعہ شافی
حدیث شریف میں آیا ہے مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ
مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ
رَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ
یَّشْفِیَکَ اِلَّا شُفِیَ اِلَّا اَنْ
یَّکُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ ۔ رقعہ
ایضاً مریض پر ستر دفعہ اَعُوْذُ
بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ

مَا تَجِدُ خوانده دم کند شفا شود
رقعه برائے گزیدن مار وکژدم
برلدغ مار وکژدم ہفت بار
فاتحہ بخواند. و آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برلدغ کژدم
آب ونمک می مالیدند و سورۂ
کافرون و معوذتین می خواندند.
رقعه ایضاً سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ
فِی الْعَالَمِیْنَ ہر کہ ہر روز گوید مار و
کژدم آن را نہ گزد۔ رقعہ حافظ
العین از حضرت شکر گنج رح
منقول است کہ ہر روز بر ہر دو ابہام
خواند فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ہفت بار
و ہر بار درود حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم فرستد بعد از آں دم
کند بر ہر دو ابہام و مسح کند بآں ہر دو
ابہام بر ہر دو چشم راحق تعالیٰ از آفات
نگہدارد۔ رقعہ معین الحمل زنیکہ حمل
نگیرد روزیکہ غسل کند آن زن بگیرد
بزغالۂ فربہ وتمامش بپزد در دیگ
واحد و تقلیل کند شوربائے آن را
و آں زن نہار علی الریق بنوشد

مَا تَجِدُ پڑھ کر دم کرے شفا ہو.
رقعہ برائے گزیدن مار وکژدم
سانپ اور بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات
دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچھو کے کاٹے پر
پانی اور نمک ملا کرتے تھے اور سورۂ
کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے تھے.
رقعہ ایضاً جو کوئی ہر روز سَلَامٌ عَلٰی
نُوحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ کہے اس کو سانپ
اور بچھو نہ کاٹے۔ رقعہ حافظ
العین بابا فرید شکر گنج رح
سے منقول ہے کہ ہر روز دونوں انگوٹھوں
پر فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات دفعہ
پڑھ کر دم کرے اور ہر دفعہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور
دونوں انگوٹھے آنکھوں سے لگائے
اللہ تعالیٰ آفات سے محفوظ رکھے.
رقعہ معین الحمل جس عورت کو حمل
نہ ٹھیرتا ہو جس دن نہائے ایک بکری
کا بچہ موٹا تازہ لے کر ثابت کا ثابت
ایک دیگ میں پکائے اور شوربا کم
کرے اور نہار منہ پیئے اور

آں شود باد ایں آیات را در اناۓ
طاہر بنویسد از غیر آنکہ حرفے را طمس کند
یعنی سفیدہ بہائے عین وطا وفا و
واو وضاد وامثال آں نمایاں وکشادہ
دارد و اول ایں آیات را بہ آب
حل کردہ بخورد آں زن بعد ازاں پیش
مرد رود بہ اذن اللہ تعالیٰ حاملہ گردد
وآیات ایں است الفاتحہ مع البسملہ
والصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بعد ازاں بنویسد اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ
كَلَمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ
ضَظِغْ باز بنویسد حٰمٓ قَالَ اِنَّمَا اَنَا
رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ
عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ
اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ اِنَّمَآ
اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

ان آیتوں کو پاک برتن پر اس طرح
لکھے کہ حروف کے نقاط پورے پورے
اور شوشے اور عین اور طا اور فا اور
واو اور ضاد وغیرہ کے حلقے اندھے
اور بند نہ ہوں اور پانی میں دہو کر
اول عورت پئے بعد ازاں اپنے مرد
کے پاس جائے حکم خدا سے حاملہ ہو
آیتیں یہ ہیں سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ
اور درود شریف پھر یہ لکھے اَبْجَدْ
هَوَّزْ حُطِّیْ كَلَمَنْ سَعْفَصْ
قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظِغْ باز بنویسد
قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ
رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ
عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ
اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ اِنَّمَآ
اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ رقعه برائے حمل

برائے حمل گرفتن زن در ظرف چینی بنولید این نقش مثلث را و زیر تر او بنولیسند نه حرف از الف تا طا در سطور تسعه باین

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

طریق و بر آں مکتوب سورهٔ آل عمران را بخوانند و به آب حل کرده او را بخورانند باذن اللّٰه تعالیٰ حامله گردد شکل این است

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ه
اب ج د ه و
اب ج د ه و ز
اب ج د ه و ز ح
اب ج د ه و ز ح ط

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

رقعه برائے فرزند نرینه چوں از حمل او چهل روز نگزشته باشد از اول قرآن تا چهل آیت در چهل روز نوشته علی الریق بخورند باذن اللّٰه پسر زاید اما بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم الحمد للّٰه رب العالمین را یک آیت شمار کند و اگر زیاده از چهل روز گزشته باشد اما روح نه

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ رقعه برائے حمل

عورت کے حمل ٹھہرنے کے لیے چینی کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھے اور اس کے نیچے نو حروف الف سے کر طا تک نو سطروں

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

میں اس طرح لکھے پھر اس لکھے پر سورهٔ آل عمران پڑھے اور پانی سے دھو کر پلائے اللّٰہ کے فضل سے حاملہ ہو شکل یہ ہے

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ه
اب ج د ه و
اب ج د ه و ز
اب ج د ه و ز ح
اب ج د ه و ز ح ط

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

رقعه برائے فرزند نرینه جب اس کے حمل سے چالیس دن نہ گزرے ہوں تو شروع قرآن سے چالیس آیتیں چالیس روز لکھ کر نہار منہ کھلائے فضل الٰہی سے لڑکا پیدا ہو مگر بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم الحمد للّٰہ رب العالمین کو ایک آیت شمار کرے اور اگر چالیس روز گزر گئے ہوں اور ابھی جان نہ پڑی ہو

دمیدہ باشد و حرکت نکردہ
باشد زن را بخواباند و سبابۂ دستِ
راست خود بر سرہ او نہد و گوید آنچہ
در شکم تست من اورا محمدؐ نام کردم
امید است کہ پسر زائد و ہم چنیں
اگر بر ران زن بنویسد ۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَوۡ
اَنَّ قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ بِہِ الۡجِبَالُ اَوۡ
قُطِّعَتۡ بِہِ الۡاَرۡضُ اَوۡ کُلِّمَ بِہِ
الۡمَوۡتٰی بَلۡ لِّلّٰہِ الۡاَمۡرُ جَمِیۡعًا ۔
ہمیں خاصیت دارد ۔ اما در صحت خانہ
نرود مگر بعد ازاں کہ بپارچہ بشوید
و ہمچنیں ایں آیت لَوۡ اَنۡزَلۡنَا
ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ
اللّٰہِ وَتِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ
رقعہ ایضاً زنے کہ از حیض پاک
شدہ باشد غسل کند و بخورد حروف
مقطعہ اللہ و رحمٰن را بگلاب و قدرے
مشک حل کردہ حاملہ بولد مبارک
شود ۔ رقعہ برائے حمل ایں اسم
مبارک بنویسد و بر گردن زن

اور حرکت نہ کرتا ہو تو عورت کو لٹائے
اور اس کی ناف پر اپنے داہنے
ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھ کر کہے
کہ جو کچھ تیرے پیٹ میں ہے میں نے
اس کا نام محمد رکھ دیا امید ہے کہ لڑکا
جنے گی ۔ اسی طرح عورت کی ران پہ
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَوۡ
اَنَّ قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ بِہِ الۡجِبَالُ اَوۡ
قُطِّعَتۡ بِہِ الۡاَرۡضُ اَوۡ کُلِّمَ بِہِ
الۡمَوۡتٰی بَلۡ لِّلّٰہِ الۡاَمۡرُ جَمِیۡعًا ۔
لکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے مگر
جب تک کپڑے سے دھو نہ لے پاخانہ
میں نہ جائے اور اسی طرح یہ آیت
لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ
اللّٰہِ وَتِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ
رقعہ ایضاً جب عورت حیض سے
پاک ہو تو غسل کرے اور حروف مقطعہ
اللہ اور رحمٰن کو گلاب اور قدرے
مشک میں حل کر کے پئے نیک لڑکے
کا حمل ہو ۔ رقعہ برائے حمل یہ اسم
مبارک عورت کی گردن میں لٹکا دے

بیاویزد حاملہ شود چوں پیش زوج
خود برود و ہمچنیں اگر بر شجرہ کہ بار ندہد
بیاویزند بار گیرد باذن اللہ تعالیٰ اسم
ایں است مٓ مٓ مٓ مٓ خ ج

رقعہ برائے دفع عقم و افزونی
شیر زن عقیمہ حاملہ گردد و فرزند نرینہ
بزاید و زیارت شیر شود ایں آیت را
بگلاب و زعفران و پارہ مشک
بنویسد در شب ادینہ چنانکہ
کسے نہ بیند پس مرد خورد و زن را
علیحدہ نوشتہ بدہد سہ شب ایں چنیں
کند زن باربار گیرد آیت ایں است بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاَیُّھَا النَّاسُ
اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ
مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا
کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ
تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَقِیْبًا ۰

رقعہ برائے افزونی شیر
برائے افزونی شیر سورہ حجرات
بزعفران بنویسد و بشوید و بخوراند
وہمچنیں سورۂ یٰسین ۔ رقعہ

جب اپنے شوہر کے جائے گی حاملہ
ہو گی اسی طرح اگر درخت بے پھل پر
لٹکائے تو بحکم خدا سے بارد ہو اسم یہ ہے ۔
مٓ مٓ مٓ مٓ خ ج ۔

رقعہ برائے دفع عقم و افزونی
شیر اگر اس آیت کو شب جمعہ میں
گلاب و زعفران اور قدرے مشک
سے لکھے اس طرح کہ کوئی نہ دیکھے
پھر تین دن تک بلا ناغہ مرد و عورت
علیحدہ علیحدہ لکھ کر کھائیں عورت
باردار ہو اور دودھ کی زیادتی ہو آیت
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَاَیُّھَا النَّاسُ
اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ
مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا
کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ
تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَقِیْبًا ۰

رقعہ برائے افزونی شیر
افزونی شیر کے لیے سورۂ حجرات
زعفران سے لکھے اور دھو کر پلائے
اور ایسے ہی سورہ یٰسین ۔ رقعہ

الحرز العظیم من فزع الولد

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ
اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ بماورد و زعفران درپوست
غزال بنویسد وتهیگاه زن حامله
بندد از آفات او وآنچه در شکم اوست
ایمن باشد واگر همیں آیت کریمه
را بنویسد ودر گردن فرزند
به بندد از آفات حرز عظیم
باشد اورا از فزع ونشو
او مبارک شود ۔ رقعه
معین الحمل قوله تعالیٰ هُنَالِكَ
دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً
اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ
فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ
بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ

الحرز العظیم من فزع الولد

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ
اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ گلاب اور زعفران کے پانی
سے ہرن کی کھال پر لکھے اور حاملہ
کے کولے پر باندھے وہ اور جو کچھ
اس کے پیٹ میں ہو آفات سے
بے خوف رہیں اور اگر اسی آیہ کریمہ
کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں باندھے
آفات اور فزع سے اس کی حفاظت
اور برکت سے نشوونما ہو ۔ رقعہ
معین الحمل قوله تعالیٰ هُنَالِكَ
دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً
اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ
فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ
بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ

الصّالحین، قال ربّ انّی یکون
لی غلام وقد بلغنی الکبر
وامراتی عاقر، قال کذلک
اللہ یفعل ما یشاء، چوں بنولیسد
بمشک وزعفران وماورد در ظرف
بلوریں یا زجاجی سفید و کاتب بر
طہارت باشد و محو نماند بہ آب طاہر
وبنوشاند مر عورت و مرد ہر دو را کہ ایں
احوط است واگر یکے بنوشد ہم
جائز است سہ روز متوالی پے در
پے و بنولیسد و بر بازوئے عورت و
مرد ببندد بخیط حریر و زد قاع (جماع) از
بازو بکشایند و چوں غسل آرند اعادت نمائند
در اول لیل یا ثالث زن حاملہ شود۔
رقعہ تیسیر الولادت لنسلہ برائے
تیسیر ولادت بنولیسد فاتحہ پس بنولیسد
کانّہم یوم یرون ما یوعدون
لم یلبثوا الّا ساعۃً من نّہار
بلاغ ط کانّہم یوم یرونہا لم
یلبثوا الّا عشیّۃً او ضحٰہا
بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم
اذا السّماء انشقّت واذنت
لربّہا وحقّت واذا الارض

الصّالحین، قال ربّ انّی یکون
لی غلام وقد بلغنی الکبر
وامراتی عاقر، قال کذلک
اللہ یفعل ما یشاء، باوجود مشک
اور زعفران اور گلاب سے بلوریا سفید
کانچ پر لکھے اور پاک پانی سے دہو کر
مرد اور عورت دونوں کو تین دن متواتر
پلائے اس میں زیادہ احتیاط ہے۔ اور
اگر ایک کو پلائے یہ بھی جائز ہے
اور یہی لکھ کر دونوں کے بازو پر حریر کے
تاگے سے باندھے اور جماع کے وقت
کھول دے جب غسل کر چکے پھر باندھ
کے پہلی یا دوسری یا تیسری شب میں
عورت حاملہ ہو جائے گی۔ رقعہ
تیسیر الولادت لنسلہ بچہ آسان
پیدا ہونے کے لیے سورہ فاتحہ لکھ کر یہ
لکھے کانّہم یوم یرون ما یوعدون
لم یلبثوا الّا ساعۃً من نّہار
بلاغ ط کانّہم یوم یرونہا لم
یلبثوا الّا عشیّۃً او ضحٰہا
بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم
اذا السّماء انشقّت واذنت
لربّہا وحقّت واذا الارض

مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ط مَا كَانَ
حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ يَا
خَالِقَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ يَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَ
فَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

رقعہ ایضاً ہر زنے را کہ درد زہ گرفتہ باشد بہ بندد بر ران چپ اما تنجس نشود خلاص شود سر لیا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر محو کردہ بخوراند ہمیں خاصیت دارد -

رقعہ ایضاً لسنلا برائے تیسیر ولادت اسم یا خشنیود را بقلم جلی نوشتہ مقابل روئے حاملہ دارد شتاب بار نہد و ہمچنیں وفق ثلاثی را بپا و بر زند

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بطوریکہ متنجس نشود۔

رقعہ برکت المتاع و حفظ المحبوب عزیمت است مبارک

مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ط مَا كَانَ
حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ يَا
خَالِقَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ يَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَ
فَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

رقعہ ایضاً اور جس عورت کو دردزہ اٹھ رہا ہو اسکی بائیں ران میں باندھے مگر ناپاک نہ ہونے پائے انشاء اللہ بہت جلد خلاصی ہو اور دھو کر پلانا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے ۔

رقعہ ایضاً اسم یا خشنیود جلی قلم سے لکھ کر حاملہ عورت کے سامنے رکھے بچہ باسانی پیدا ہو اور ایسے ہی اس مثلث کو ران میں باندھے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مگر ناپاک نہ ہونے دے۔

رقعہ برکت المتاع و حفظ المحبوب یہ عزیمت ہے مبارک

چوں بنویسند و در متاع نهند برکت
پیدا شود و در ذخیرہ حبوب بنهند
از آفات موش وغیرہ سالم ماند۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللّٰھم صل علی سیدنا محمد
وآلہ وصحبہ وسلم اللّٰھم
بارک فیما رزقتنا ان ھذا
لرزقنا ما لہ من نفاد وحسبنا
اللہ ونعم الوکیل والحمد
للہ رب العالمین تبارک اللہ
احسن الخالقین ۝ تبارک
الذی نزل الفرقان علی عبدہ
لیکون للعالمین نذیرا ۝
تبارک الذی ان شاء جعل
لک خیرا من ذلک جنات
تجری من تحتها الانھار و
یجعل لک قصورا ۝ تبارک
الذی جعل فی السماء بروجا
وجعل فیھا سراجا وقمرا
منیرا ۝ تبارک الذی لہ
ملک السموات والارض
وما بینھما وعندہ علم
الساعۃ والیہ ترجعون ۝

اگر لکھ کر مال میں رکھیں برکت ہو اگر غلہ
وغیرہ میں رکھیں حشرات الارض سے محفوظ رہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللّٰھم صل علی سیدنا محمد
وآلہ وصحبہ وسلم اللّٰھم
بارک فیما رزقتنا ان ھذا
لرزقنا ما لہ من نفاد وحسبنا
اللہ ونعم الوکیل والحمد
للہ رب العالمین تبارک اللہ
احسن الخالقین ۝ تبارک
الذی نزل الفرقان علی عبدہ
لیکون للعالمین نذیرا ۝
تبارک الذی ان شاء جعل
لک خیرا من ذلک جنات
تجری من تحتها الانھار و
یجعل لک قصورا ۝ تبارک
الذی جعل فی السماء بروجا
وجعل فیھا سراجا وقمرا
منیرا ۝ تبارک الذی لہ
ملک السموات والارض
وما بینھما وعندہ علم
الساعۃ والیہ ترجعون ۝

تبارک اسم ربک ذو الجلال
والاکرام ۰ تبارک الذی
بیده الملک وهو علیٰ کل
شیٔ قدیر ۰ اللهم صل
علیٰ محمد و علیٰ اٰله وصحبه وسلم
رقعه حافظ المتاع حروف
مقطعات قرآنی الم الم المص
الر الر الر الر الر
کهیعص طه طسم طسم
طس الم الم الم یس ص
حم حم حم عسق حم حم
حم حم ق ن کلمات سی اند
بقولے کہ حم عسق دو کلمه باشند
ولیست ونه کلمه اند بقولے که حم
عسق یک کلمه باشد و حروف آن
بالاتفاق هشتاد و هشت است چوں
بنویسد و در متاع نهند از آفات
ایمن باشد۔ رقعه ایضاً حروف
خواتیم ا۔ و۔ و۔ ل ر۔ ذ۔ ه چوں
چهاردهم ماه بنویسند و در متاع نهند
از کرم و سوس و آفات دیگر
سالم باشد۔ رقعه ایضاً و
حافظ السفینه عن الغرق

تبارک اسم ربک ذو الجلال
والاکرام ۰ تبارک الذی
بیده الملک وهو علیٰ کل
شیٔ قدیر ۰ اللهم صل
علیٰ محمد و علیٰ اٰله وصحبه وسلم
رقعہ حافظ المتاع حروف
مقطعات قرآنی الم الم المص
الر الر الر الر الر
کھیعص طہ طسم طسم
طس الم الم الم یس ص
حم حم حم عسق حم حم
حم حم ق ن اگر حم عسق
دو کلمے سمجھے جائیں تو تیس ہوتے
ہیں اور جو ایک شمار کیا جائے تو انتیس
اور ان کے حروف بالاتفاق اٹھاسی
ہیں اگر لکھ کر مال میں رکھے جائیں
آفات سے مامون رہے۔ رقعہ
ایضاً چاند کی چودھویں تاریخ
حروف خواتیم ا۔ و۔ و۔ ل۔ ر۔ ذ۔ ه
لکھے اور اسباب وغیرہ میں رکھے
تو آفتوں سے بچے اور سوس اور کرم اور
اور آفات سے بچے۔ رقعہ ایضاً و
حافظ السفینہ عن الغرق

حروف نورانیہ وعالیات نیز گویند

ک ۔ ہ ۔ ی ۔ ع ۔ ص ۔ ط ۔ س

برمال ومتاع بنولیسد مامون باشد وچوں وقت سوار شدن برکشتی بگوید از غرق شدن مصئون ماند وچوں بحر درجوش زند وموجہا بسیار زند و طوفان شود بنویسند ودر بحر اندازند ساکن شود چوں جمع کنی اسمے از اسمائے الٰہی کہ مرکب از حروف نورانیہ باشد ودرو حروف ظلمانی کہ مابقی ازینہا است نباشد آں اسم اعظم است چوں اسم جلالہ باو ضم نمایند ہرچہ خواہی از اکوان در تصرف نمائی

رقعہ جلیلہ شعر

ثَلَاثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ ؛ عَلٰی رَاْسِہَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ ؛
وَمِیْمٌ طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ اِلٰی کُلِّ مَامُوْلٍ وَلَیْسَ بِسُلَّمٍ ؛
فَاَرْبَعُ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ ؛ یُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ

حروف نورانیہ جن کو عالیات بھی کہتے ہیں

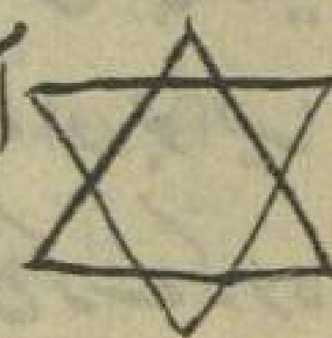
ک ۔ ہ ۔ ی ۔ ع ۔ ص ۔ ط ۔ س

اگر مال ومتاع پر لکھ دیں محفوظ رہے اور جو کشتی کی سواری کے وقت پڑھیں ڈوبنے سے بچیں اور جو دریا میں طغیانی اور موجوں کا تلاطم اور طوفان ہو تو ان کو لکھ کر دریا میں ڈال دیں دریا ٹھہر جائے اور نجات ملے اور جو ایسا اسم اسمائے الٰہی سے جمع کرے کہ وہ حروف نورانیہ سے مرکب ہو اور حروف ظلمانی سے (جو سوائے حروف مذکورۂ بالا کے ہیں یعنی حروف تہجی میں) خالی ہو وہ اسم اعظم ہے اگر اسم جلالہ اس میں ملالیں تو اس کے ذریعہ سے موجودات میں تصرف ہو سکتا ہے

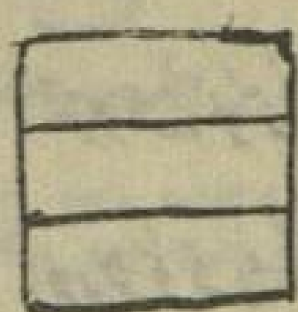
رقعہ جلیلہ ترجمہ اشعار

لبد شکل خاتم تین خطوط بشکل عصا ہیں جن پر مثل سنان نیزہ کھینچی ہوئی ہے اور میم کج وکور (یعنی جس کا سر بند ہو) پھر صورت نردبان ہے جو ہر مقصد کا زینہ ہے اور دراصل وہ نردبان نہیں ہے پھر چار شکل برابر مثل انگلیوں کے ہیں جو بغیر بندوست جملہ خیرات

مَعْصِمٍ ؛ وَهَاءٌ شَفِيْقٌ ثُمَّ
دَاوٌ مُنْكَسٌ ؛ كَانْبُوْبِ حَجَّامٍ وَ
لَيْسَ بِمُحْجَمٍ ؛ فَيَا حَامِلَ الْاِسْمِ
الَّذِیْ لَيْسَ مِثْلَهٗ ؛ تَوَقَّ بِهٖ
كُلَّ الْمَكَارِهِ تَسْلَمٍ ؛ فَذَالِكَ
اِسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ ؛ اِلٰے
كُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِيْحٍ وَّ اَعْجَمٍ ؛ جامع



اآے ▭ ااا ھو
ایں رسالہ در خطے



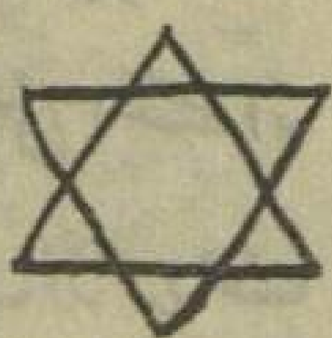
قدیم دید سم چنیں نوشتہ
بود و واو منکوس
مجوف بود و صورت خاتم
ایں بود ۵ - رباعی صفرے

سہ الف کشیدہ و مدے بر سر ؛
میمے کج دکور و رزد بانے در بر ؛
پس چار الف وہاؤ واوے معکوس ؛
ایں است بقیں نام خدائے اکبر ؛

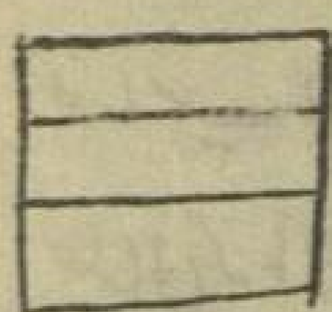
رقعہ مورث الخیرات والبرکت

قولہ تعالیٰ - اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ایں الفاظ در وقت نیک
وضو کامل بحضور قلب در
مربع کسر کنند و بر خود
دارند از خیر و برکات چیزے

کی طرف مشیر ہیں اور ہائے مشفوق
ہے یعنی دوچشمی اور واو معکوس مثل
آلہ حجام کے حالانکہ وہ آلہ حجامت نہیں
ہے ؛ پس اے عامل اسم کہ جس کا مثل
نہیں ہے اسی سے کل مکارہ و
مصائب سے حفظ و سلامتی ہے پس یہی اسم اللہ
جل جلالہ کا ہے بجانب ہر فصیح و غیر فصیح کے ۔ مؤلف



اآے ▭ ااا ھو
رسالہ ہذا کے ایک نسخہ



قدیم میں دیکھا کہ صورت سُلّم
کی اسطرح لکھی تھی اور
واوُ منکوس کا سر خالی تھا اور انگوٹھی
کی شکل یہ تھی ۵ ۔ رباعی صفرے

سہ الف کشیدہ و مدے بر سر ؛
میمے کج دکور و رزد یانے در بر ؛
پس چار الف وہاؤ واوے معکوس ؛
ایں است یقیں نام خدائے اکبر ؛

رقعہ مورث الخیرات والبرکت

قولہ تعالیٰ - اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ان الفاظ کو اچھے وقت
بحالت وضوئے کامل بحضور قلب
ایک مربع نقش میں کسر کر کے پُر کریں
اور اپنے پاس رکھیں ایسی خیر و برکت

بینند کہ شرح آں نتواں کرد
واصل در تکسیر وجود جمع تکسر
کہ در ہر ضلع است و در قطر نیز
و سر در ہمیں است۔ بدانکہ
تکسیر بر سہ طریق است یکے آنکہ کسر
کلمات کنند دوم آنکہ بجائے کلمات
اعداد نگارند سوم کسر حروف مبانی کنند مثلاً

در اول

الله	نور	السموات	والارض
والارض	السموات	نور	الله
نور	الله	الارض	السموات
السموات	والارض	الله	نور

و در ثانی

٦٦	٢٥٦	٥٣٨	١٠٣٨
١٠٣٨	٥٣٨	٢٥٦	٦٦
٢٥٦	٦٦	١٠٣٨	٥٣٨
٥٣٨	١٠٣٨	٦٦	٢٥٦

در ثلثہ سوم تکسیر حروف کنند
در سطر اول تا آخر و عمل
بداں تمام شود۔ بیان قواعد
تکسیر و طریق تکسیر آنست کہ در
سطر اول بتکسیر حروف بنویسند و در
سطر ثانی ابتدا یہ آخر اول نمایند وجنب

دیکھیں کہ جس کا بیان ممکن نہیں اور
اصل تکسیر میں تکسر کے ہر جز کا ایک
ضلع اور طرف موجود ہوتا ہے اور قطر
میں بھی اور یہ ایک سر ہے۔ واضح
ہو کہ تکسیر تین طرح پر ہے اول کلمات
کی تکسیر کریں دوئم بجائے کلمات اعداد
لکھیں سوم کسر حروف مبانی کی کریں مثلاً

در اول

الله	نور	السموات	والارض
والارض	السموات	نور	الله
نور	الله	الارض	السموات
السموات	والارض	الله	نور

و در ثانی

٦٦	٢٥٦	٥٣٨	١٠٣٨
١٠٣٨	٥٣٨	٢٥٦	٦٦
٢٥٦	٦٦	١٠٣٨	٥٣٨
٥٣١	١٠٣٨	٦٦	٢٥٦

تیسرے تیسرے حروف کرتے ہیں اور سطر
اول میں آخر تک حروف لکھتے ہیں اور
اسی پر عمل تمام ہو جاتا ہے۔ بیان
قواعد تکسیر اس کا طریقہ یہ ہے
کہ اول سطر میں حروف تکسیر لکھیں
اور دوسری سطر کی ابتدا اول سطر

---

[1] و اما علبورة الثالثة ان تضع وفق تسعة عشر فی تسعة عشر
لعد وحروف الکلمات وهی تسعة عشر حرفا فان السموات
فیها الالف لعد المیم وان کتبت لغیر فی رسم ۱/ صعف - ما نثر الفوائد -

او اول سطر اول جنب و آنچہ متصل
با آخر بود باز جنب او آنچہ متصل
اول اول بود باز جنب او ردیف
ردیف آخر باز ردیف ردیف
اول باز ردیف ردیف ردیف
آخر باز ردیف ردیف
ردیف اول وقس علےٰ ذالک
تا منتہی شوند سطور بسطرے کہ عین
اول باشند پس تمام شد امر
برابر است کہ در سطر اول
یک اسم باشد یا دو یا سہ
یا آیت یا زیادہ و ایں معمول
است در جفر و جافیہ و علمائے
تکسیر ہمیں طور عمل دارند۔ اما
تکسیر را نوعے دیگر ہم ہست کہ
متقدمین بر آں عمل کردہ اند و آں
اینکہ در سطر اول اسم مکسر نویسند
و در سطر ثانی اول سطر اول
و در جنب او آخر سطر اول پس
مایلی اول پس مایلی آخر
پس ردیف مایلی اول پس
ردیف مایلی آخر ہمچنیں
و ہمچنیں تا سطر تمام شود

کے آخر حرف سے کریں اور اس کے
برابر میں سطر اول کا اول حرف اور
اس کے برابر آخر حرف کا ماقبل اس
کے برابر اول حرف کے برابر کا ماقبل
لکھیں پھر تیسری سطر میں اول آخر کی
طرف سے تیسرا حرف لکھیں اسکے برابر
اول کی طرف سے تیسرا اس کے برابر آخر کی
طرف سے چوتھا اسکے برابر اول کیطرف سے چوتھا
علیٰ ہذالقیاس یہاں تک اول سطر کے موافق
سطر آجائے تو عمل تمام ہو جائے گا
برابر ہے کہ اول سطر میں ایک اسم
ہو یا دو تین یا آیت زیادہ اور یہی
معمول ہے جفر و جافیہ میں اور علمائے
تکسیر کا یہی معمول تھا اور تکسیر کا ایک
دوسرا طریقہ بھی ہے جس پر متقدمین
نے عمل کیا ہے وہ یہ کہ سطر اول میں
اسم مکسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر
میں پہلی سطر کا پہلا حرف اور اس کے
برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا۔ پھر جو
اول حرف کے قریب ہو پھر جو آخر
حرف کے قریب ہو پھر اول کی طرف
سے تیسرا پھر آخر کی طرف سے تیسرا
اسی طرح جب تک تمام ہو پھر تیسری

باز سطر سوم شروع کنند
اول سطر دوئم در اول این
بنویسند باز آخر سطر دوم در جنب
اول وَهٰکَذَا اِلیٰ اَنْ یَّتَحْصُلُ
السَّطْرُ الْاَوَّلِ بِلَا تَفَاوُتٍ وَ
برائے مثال ہر دو قاعدہ این مثال نوشتہ آمد

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

واز اسرار بدیعہ در کتابت کلمات
این است کہ حروف را ظاہر نویسند
درست و مطموس و نادرست عمل را
نقصان می آرد۔ رقعہ ایضاً قولہ تعالیٰ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
وَّاَنْبَتَهَا الآیۃ کسیکہ کسر
کند کلماتش در شکل شانزدہ
دبا خود دارد اثر عظیم بیند در

سطر شروع کرے پہلی سطر میں سطر
دوم کا اول حرف لکھے پھر آخر اسی
طرح جب تک سطر اول کے
موافق ہو۔ اور دونوں قاعدوں
کی مثال کے لیے یہ مثال
لکھی جاتی ہے۔

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

اور اسرار بدیعہ سے کتابت ان کلمات
میں یہ ہے کہ کل حروف ظاہر درست اور
کشادہ لکھے جائیں کیونکہ مشکوک عمل کو
ناقص کرتے ہیں۔ رقعہ ایضاً قولہ تعالیٰ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
وَّاَنْبَتَهَا الآیۃ جو کوئی اس
آیت کو سولہ خانوں میں تکسیر کرکے
پر کرے اور اپنے پاس رکھے قبولیت

قبول وجاہت و سلامت
از ہر بدی حتی کہ اگر حامل آں
در معرکہ جنگ رود سلاح
در وعمل نہ کند و مناط شان
کلی در صدق ایں کار ہا در
صدق نیت و عمل بتقوے
است نہ بہوائے نفس و
صورت تکسیر ایں است

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور حصول مرتبہ میں اثر عظیم دیکھے
اور ہر بدی سے بچے یہاں تک کہ اگر
اس کا حامل معرکہ جنگ میں جائے
ہتھیار اس کے بدن پر اثر نہ کرے
اور بنائے کاران کاموں کے سچے
ہونے میں صدق نیت ہے اور
عمل ساتھ تقویٰ کے ہے نہ ہوائے
نفس سے صورت تکسیر یہ ہے

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(اس تکسیر کا نقش اصل اور ترجمہ دونوں میں مشترک اگلے صفحہ پر ہے)

رقعہ بخار کا طلسم حافظ ابن حاتم رازی
گفت در مسجد ابوالیمان کہ شیخ
حجازیست داخل شدم پس مرا
تمی گرفت پس از خانہ خود ابوالیمان
بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم

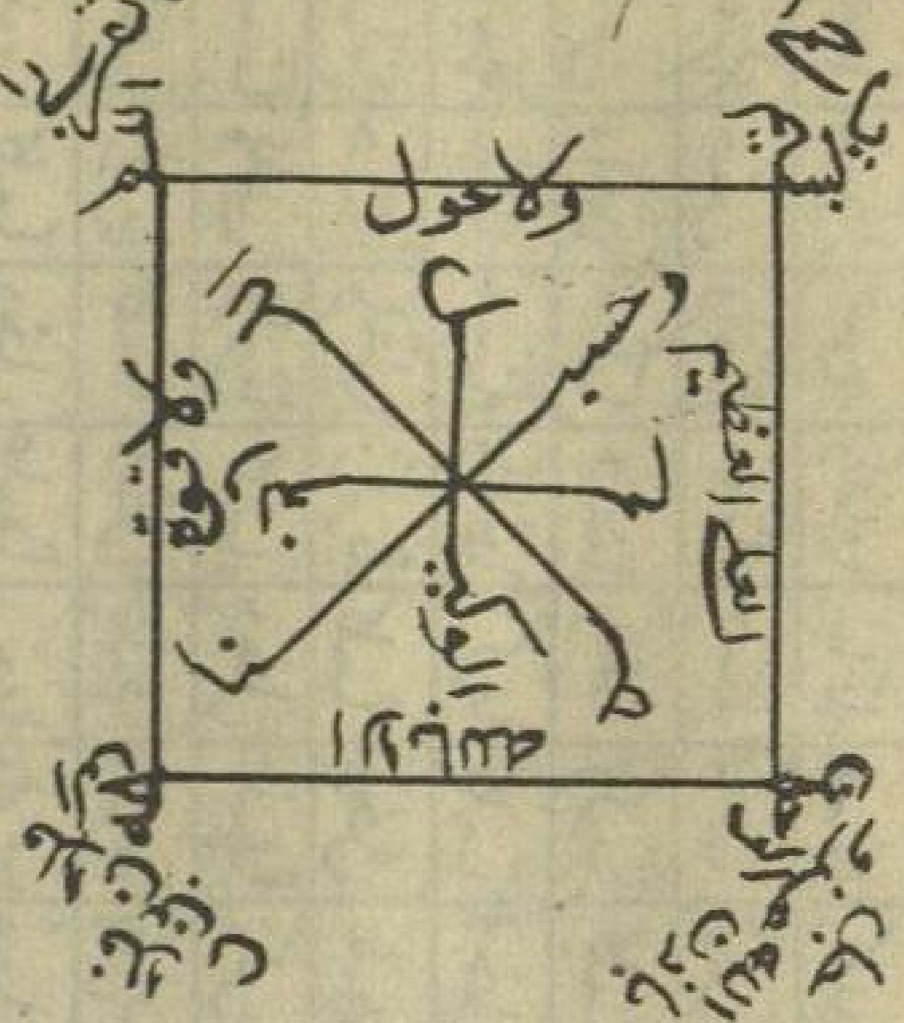
رقعہ بخار کا طلسم حافظ ابن حاتم رازی
کہتے تھے کہ میں مسجد ابوالیمان
میں کہ شیخ حجازی ہے داخل ہوا
مجھ کو بخار آگیا ابوالیمان گھر سے مسجد
بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم

عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما	زکریا	وکفلہا	حسنا	نباتا	وانبتہا	حسن	بقبول	ربہا	فتقبلہا
رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما	زکریا	وکفلہا	حسنا	نباتا	وانبتہا	حسن	بقبول	ربہا
قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما	زکریا	وکفلہا	حسنا	نباتا	وانبتہا	حسن	بقبول
یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما	زکریا	وکفلہا	حسنا	نباتا	وانبتہا	حسن
انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما	زکریا	وکفلہا	حسنا	نباتا	وانبتہا
لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما	زکریا	وکفلہا	حسنا	نباتا
ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما	زکریا	وکفلہا	حسنا
قالت	ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما	زکریا	وکفلہا
ھو	قالت	ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما	زکریا
من	ھو	قالت	ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل	کلما
عنداللہ	من	ھو	قالت	ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا	دخل
ان	عنداللہ	من	ھو	قالت	ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا	علیہا
اللہ	ان	عنداللہ	من	ھو	قالت	ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب	زکریا
یرزق	اللہ	ان	عنداللہ	من	ھو	قالت	ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد	المحراب
من یشاء	یرزق	اللہ	ان	عنداللہ	من	ھو	قالت	ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا	وجد
بغیر حساب	من یشاء	یرزق	اللہ	ان	عنداللہ	من	ھو	قالت	ھذا	لک	انی	یامریم	قال	رزقا	عندھا

مرا حمّی فرا گرفتہ گفت چرا طلسمے
نمی کنی گفتم چیست پس ایں طلسم
نوشت و گفت در زیر سر بدار
پس نہادم حمّی زائل شد آں
را بر کشادم ایں مثال مکتوب بود
پس ابوالیمان گفت یاد دارد

مجھے بخار آگیا کہا بخار کا طلسم کیوں
نہیں کرتا میں نے کہا وہ کہا ہے اس
نے یہ طلسم لکھ کر مجھے دیا اور کہا سر کے
نیچے رکھ چنانچہ میں نے رکھا بخار جاتا
رہا پھر طلسم کو میں نے کھولا تو یہ صورت
لکھی تھی ابوالیمان نے کہا اس کو یاد

وبمرد و ماں برساں ۱۰ اینست



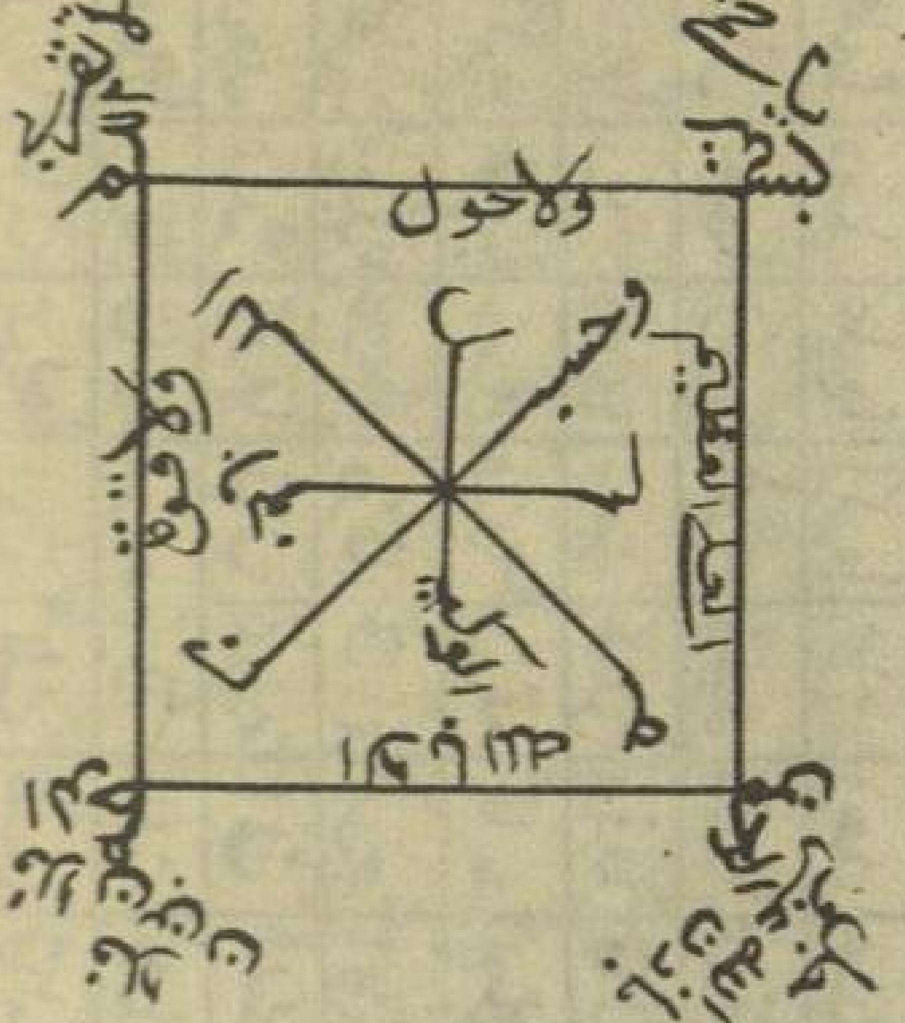
رقعه برائے حمل زن در کتاب
مستوجب الحامد نوشته که اگر کسے
مزوجات وفق ثلاثی را یعنے در دائره
ثلاثی که زوج باشند آں بنویسد
وآں چہار عدد اند دو و چہار و شش
وہشت در جاہائے او نوشته
زیر زبان نگاه دارد و مجامعت
کند زن باردار شود وگفت که صحیح و
مجرب است مزوجات وفق ثلاثی ایں است

۴		۲
۸		۶

رقعه حفظ از نظر بد

چوں در اہل و مال
چیزے خوش آید شتاب گوید
مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ از چشم زخم و آفت
در امان باشد رقعه الحافظ

رکھ اور لوگوں کو سکھا طلسم مذکور یہ ہے



رقعہ برائے حمل زن کتاب مستوجب
الحامد میں لکھا ہے کہ جو کوئی مزوجات
وفق ثلاثی کو یعنی دائرہ میں جو عدد
زوج ہوں، لکھے اور وہ چار
عدد ہیں۔ دو۔ چار۔ چھ۔ آٹھ اپنے
مرتبوں میں لکھ زبان کے نیچے رکھ لے
اور عورت سے ہم بستر ہو تو عورت
حاملہ ہوگی اور لکھا ہے کہ صحیح اور
مجرب ہے مزوجات وفق ثلاثی یہ ہے۔

۴		۲
۸		۶

رقعہ حفظ از نظر بد

اگر اپنے اہل و مال
سے کوئی چیز اچھی معلوم ہو تو جلدی
سے مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو نظر بد سے
محفوظ رہے گا۔ رقعہ الحافظ

من المزلة القدم کسے راکہ پائے از جائے رفت علی الفور کسے را دوست دارد یاد کند از آفت دراماں باشد عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہا را پائے لغزید گفت یا محمدؐ از آفت محفوظ ماند۔ رقعہ الناصر علی الاعداء اگر در معرکہ جنگ حاضر شود بخواند سورۂ زلزال را بید و دست خود بر زمین زند و خاکے بجانب خصم بیند از دو سر خود را از دستِ خود مسح کند پس بخواند وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ہ غالب آید و بر دشمن فیروزی نصیب شود و ایں اسرار یست کہ باز باید داشت۔ رقعہ تسکین آتشزدگی اسمائے اصحاب کہف نوشتہ در حریق بیندازد سرد شود بحکم خدائے تعالیٰ

من المزلة القدم جس کسی کا پاؤں کسی جگہ سے پھسلے فی الفور ایسے دوست کو جس سے الفت رکھتا ہے یاد کرے تو اماں میں رہے گا جیسے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہا کا پاؤں پھسلا تو انہوں نے یا محمد کہا گرنے سے محفوظ رہے۔ رقعہ الناصر علی الاعداء اگر معرکہ جنگ میں پہنچ کر سورۂ اذا زلزلت پڑھ کر دونوں ہاتھ اپنے زمین پر مارے اور تھوڑی سی خاک اٹھا کر دشمن کی طرف پھینکے پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیر لے پھر یہ آیت پڑھے وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ہ دشمن پر غالب اور فتحیاب ہو یہ عمل اسرار الٰہی میں سے ہے اور یاد رکھنے کے قابل ہے۔ رقعہ تسکین آتشزدگی اصحاب کہف کے نام لکھ کر اگر جلتی ہوئی آگ میں ڈالیں سرد ہو بحکم خدائے تعالیٰ

وایضاً چوں حریق بلند شود
تکبیر بلند بگوید کہ تکبیر حریق را
بنشاند۔ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا
کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنُسْ اَذْرَفَطْیُوْنُسْ
کَشَافَطْیُوْنُسْ یُوَانُسْ بُوْسُ
وَاسْمُ کَلْبِہِمْ قِطْمِیْرٌ واگر ہمیں
اسمائے شریفہ را نوشتہ بر در خانہ
بچسپاند از شر جن و پری اماں باشد
کذا سمع۔ رقعہ برائے
آشوب چشم برائے دفع رمد چشم
بنویسد و بیاویزد۔ شعر اِذَا مَا
مُقْلَتِیْ رَمِدَتْ فَکُحْلِیْ تُرَابٌ
مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ ۞ هُوَ
اَلْبَکَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَیْلًا ۞ هُوَ
الضَّحَّاکُ فِیْ یَوْمِ الضِّرَابِ ۞
وایضاً بمشک و زعفران آیہ
اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ
عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا
وقولہ تعالیٰ فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ
حَدِیْدٌ بنویسد و باخود دارد و
اگر محو کردہ خوردہ باشد ہم خوبست۔ رقعہ
نود و نہ نام قرآنی نود و نہ نام

اور اسی طرح جب آگ لگ کر بلند
ہو زور سے تکبیر کہے کیونکہ تکبیر آگ
کو بجھاتی ہے۔ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا
کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنُسْ اَذْرَفَطْیُوْنُسْ
کَشَافَطْیُوْنُسْ یُوَانُسْ بُوْسُ
وَاسْمُ کَلْبِہِمْ قِطْمِیْرٌ اگر ان اسمائے
شریفہ کو لکھ کر دروازہ پر چسپاں کرے
جن اور پری کے شر سے محفوظ ہو۔
اسی طرح سننے میں آیا ہے۔ رقعہ برائے
آشوب چشم آشوب چشم کے دفعیہ
کے لیے لکھ کر باندھے۔ شعر اِذَا مَا
مُقْلَتِیْ رَمِدَتْ فَکُحْلِیْ تُرَابٌ
مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ ۞ هُوَ
اَلْبَکَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَیْلًا ۞ هُوَ
الضَّحَّاکُ فِیْ یَوْمِ الضِّرَابِ ۞
اور اسی طرح اگر مشک و زعفران سے
یہ آیت اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ
عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا
وقولہ تعالیٰ فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ
حَدِیْدٌ لکھ کر اپنے پاس رکھے
یا دھو کر پئے تو بھی خوب ہے۔ رقعہ
نود و نہ نام قرآنی یہ ننانویں نام

است سوائے آں نود و نہ نام کہ در
حدیث آمدہ مَنْ اَحْصٰھَا دَخَلَ
الْجَنَّۃَ اگر کسے بہ آں دعا کند
البتہ اجابت شود چوں خواہد کہ دعا
کند روز خمیس روزہ دارد در شب
آدینہ قریب سحر دعا کند فَوَاللّٰہِ
لَا یَدْعُوْا بِھَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
بِالْخُضُوْعِ وَالْخُشُوْعِ اِلَّا اَجَابَہٗ
تَعَالٰی حَتّٰی لَوْ سَاَلَ
اَنْ یَّمْشِیَ عَلَی الْمَآءِ اَوْ مَتْنِ
الْہَوَا پنج اسم در فاتحہ است
یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ وسی و سہ اسم
در سورہ بقرہ است یَا مُحِیْطُ
یَا قَدِیْرُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا
تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا
سَمِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَءُوْفُ
یَا شَکُوْرُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ
یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَظِیْمُ یَا
وَلِیُّ یَا غَنِیُّ و چہار اسم در آل
عمران است یَا قَائِمُ یَا وَھَّابُ

ان ننانویں ناموں کے سوا ہیں جن کے لیے
حدیث میں آیا ہے۔ مَنْ اَحْصٰھَا لہ دَخَلَ
الْجَنَّۃَ کوئی شخص ان کے
ذریعے سے دعا کرے قبول ہو جب دعا
کرنی چاہے تو جمعرات کو روزہ رکھے اور
جمعہ کی شب کو قریب سحر کے دعا کرے
قسم ہے اللہ کی کوئی بندہ مومن ان اسما
کے ذریعے سے دعا نہیں کرتا بشرط
خضوع و خشوع کے اگر اللہ تعالیٰ اس کو
قبول کرتا ہے اگرچہ پانی پر چلنا یا ہوا پر
اڑنا چاہے منجملہ ان کے پانچ اسم سورہ
فاتحہ میں ہیں یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ اور تینتیس اسم
سورہ بقر میں یَا مُحِیْطُ یَا قَدِیْرُ
یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا
تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا
سَمِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَءُوْفُ
یَا شَکُوْرُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ
یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَظِیْمُ یَا
وَلِیُّ یَا غَنِیُّ اور چار اسم آل
عمران میں یَا قَائِمُ یَا وَھَّابُ

لہ (ترجمہ) جو کوئی ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہو۔

یَا سَرِیعُ یَا خَبِیرُ وشش اسم
در سورهٔ نساء است یَا رَقِیبُ یَا
حَسِیبُ یَا شَهِیدُ یَا غَفُورُ
یَا مُقِیتُ یَا وَکِیلُ وچهار اسم
در انعام است یَا فَاطِرُ یَا
قَاهِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیفُ ودو
اسم در اعراف است یَا مُحْیِیُ
یَا مُمِیتُ ودو اسم در انفال است
یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیرُ
و هفت اسم در هود است یَا
حَفِیظُ یَا قَرِیبُ یَا مُجِیبُ یَا
حَمِیدُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیدُ یَا
وَدُودُ ودو اسم در رعد است
یَا کَبِیرُ یَا مُتَعَالُ ویک اسم در
ابراهیم است یَا مَنَّانُ ویک اسم
در حجر است یَا خَلَّاقُ ودو اسم در
مریم است یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ
ویک اسم در حج است یَا بَاعِثُ
ویک اسم در مومنون است یَا کَرِیمُ
وسه اسم در نور است یَا حَقُّ یَا
مُبِینُ یَا نُورُ ویک اسم در فرقان
است یَا هَادِی ویک اسم در صبا
است یَا فَتَّاحُ وچهار اسم در مومن

یَا سَرِیعُ یَا خَبِیرُ اور چھ اسم
سورہ نساء میں ہیں یَا رَقِیبُ یَا
حَسِیبُ یَا شَهِیدُ یَا غَفُورُ
یَا مُقِیتُ یَا وَکِیلُ اور چار اسم
سورہ انعام ہیں یَا فَاطِرُ یَا
قَاهِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیفُ اور دو
اسم سورۂ اعراف ہیں یَا مُحْیِیُ
یَا مُمِیتُ اور دو اسم سورۂ انفال ہیں
یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیرُ
اور سات اسم سورۂ ہود ہیں یَا
حَفِیظُ یَا قَرِیبُ یَا مُجِیبُ یَا
حَمِیدُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیدُ یَا
وَدُودُ اور دو اسم رعد ہیں یَا
کَبِیرُ یَا مُتَعَالُ اور ایک اسم
ابراہیم ہیں یَا مَنَّانُ اور ایک اسم
سورۂ حجر ہیں یَا خَلَّاقُ اور دو اسم
سورۂ مریم ہیں یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ
اور ایک اسم سورۂ حج ہیں یَا بَاعِثُ
اور ایک اسم سورہ مومنون ہیں یَا کَرِیمُ
اور تین اسم سورہ نور ہیں یَا حَقُّ یَا مُبِینُ
یَا نُورُ اور ایک اسم فرقان
ہیں یَا هَادِی اور ایک اسم سبا
ہیں یَا فَتَّاحُ اور چار اسم سورہ مومن

است یَا غَفَّارُ یَا قَابِلَ التَّوْبِ
یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا ذَا الطَّوْلِ
و سہ اسم در زاریات است یَا رَزَّاقُ
یَا ذَا الْقُوَّۃِ یَا مَتِیْنُ و یک اسم
در طور است یَا بَرُّ و دو اسم در قمر
است یَا مَلِیْکُ یَا مُقْتَدِرُ و سہ
اسم در رحمان است یَا رَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ
یَا رَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَ الْاِکْرَامِ و چہار اسم در حدید است
یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ
و یازدہ اسم در حشر است یَا مَالِکُ
یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ
یَا مُہَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ
یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ
یَا مُصَوِّرُ و یک اسم در سورہ جمعہ است
یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ و یک اسم در
سورۂ تغابن است یَا عَالِمَ الْغَیْبِ
وَ الشَّہَادَۃِ و یک در تین است
یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ و دو اسم در بروج
است یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ و دو
اسم در اخلاص است یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ

رقعہ برائے حفاظت

بعد نماز جمعہ کسے کہ بخواند تکلم نکردہ

میں یَا غَفَّارُ یَا قَابِلَ التَّوْبِ
یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا ذَا الطَّوْلِ
اور تین اسم زاریات میں یَا رَزَّاقُ
یَا ذَا الْقُوَّۃِ یَا مَتِیْنُ اور ایک اسم
طور میں یَا بَرُّ اور دو اسم قمر
میں یَا مَلِیْکُ یَا مُقْتَدِرُ اور
تین اسم رحمان میں یَا رَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ
یَا رَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَ الْاِکْرَامِ اور چار اسم حدید میں
یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ
اور گیارہ اسم حشر میں یَا مَالِکُ
یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ
یَا مُہَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ
یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ
یَا مُصَوِّرُ اور ایک اسم سورۂ جمعہ میں
یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ اور ایک اسم سورۂ
تغابن میں ہے یَا عَالِمَ الْغَیْبِ
وَ الشَّہَادَۃِ اور ایک سورۂ تین میں
یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ اور دو اسم بروج
میں یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ اور دو
اسم سورۂ اخلاص میں یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ

رقعہ برائے حفاظت

صحابہ میں سے ایک جماعت نے

باشد بہ بیند در نفس و مال خود
حفظ و نرسد مکروہے ایں خوانندہ
را جماعتے از صحابہ نقل کردہ انداز
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اخلاص و معوذتین ہفت
ہفت بار ۔ رقعہ

لانفاق البخیل علی العیال

مرد بخیل را چوں بینی کہ تقید می کند یعنی نفقہ
بر عیال خود تنگ کند بر جامۂ او
بنویس لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۵
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ
عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ۵ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۵
تسہیل بر نفس خود و انفاق
بر خلاف گزارد ۔ رقعہ برائے
افزائش حافظہ خواتیم
سورۂ بقرہ چوں بنویسی بمداد
طاہر و محو کنی بہ آب شیریں کہ اورا
آفتاب ندیدہ باشد و بنویسی بریق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا
ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ
اخلاص اور معوذتین سات سات
بار پڑھے اور بیچ میں کسی سے کلام نہ
کرے تو اس کا نفس اور مال محفوظ
رہے اور تکلیف نہ پہنچے ۔ رقعہ

لانفاق البخیل علی العیال

اگر کسی بخیل کو دیکھے کہ اپنے اہل و
عیال کو خرچ کم دیتا ہے تو اس کے
کپڑے پر لکھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۵
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ
عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ۵ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۵
اپنے نفس کو آرام سے رکھے گا اور
اچھی طرح خرچ بھی کریگا ۔ رقعہ
برائے افزائش حافظہ ۔ اگر
خواتیم سورۂ بقر پاک روشنائی سے
لکھے اور میٹھے پانی سے جس پر آفتاب
نہ چمکا ہو دھو کر نہار منہ پیئے حافظہ

حافظ بیفزاید و انبساطِ نفس و
راحت از عدو حاصل آید و
فواید دیگر ہم پیدا آید ۔ رقعہ
ایضًا برائے حافظہ قولہ تعالیٰ
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَآءِ ۚ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ
هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ
اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّ
حَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ
عَاقِرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ
مَا يَشَآءُ ۚ بمشک و زعفران و ماء
ورد در ظرف چینی یا بلورین یا زجاجی
ابیض نویسد و نویسندہ با طہارت کاملہ باشد
رقعہ آیات شفا برائے ہر مرض
آیات شفا را با فاتحہ برائے ہر
مرض اگر بنویسد و بیاویزد نافع است
و اگر نوشتہ محو کردہ بخورانند و اگر خوانده
دم کنند ہم نافع است آیات این است

بڑھے اور انبساط نفس اور دشمن سے
راحت حاصل ہو اور ان سے علاوہ
اور بہت سے فوائد حاصل ہوں ۔ رقعہ
ایضًا حافظہ کے لیے یہ آیت
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَآءِ ۚ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ
هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ
اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّ
حَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ
عَاقِرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ
مَا يَشَآءُ ۚ مشک اور زعفران اور
گلاب کے پانی سے باوضو چینی یا بلور
یا سفید کانچ کے برتن پر لکھے
رقعہ آیات شفا برائے ہر مرض
اگر آیات شفا کو معہ سورہ فاتحہ کے لکھیں
اور گلے میں باندھیں نافع ہے اور اگر
دھو کر پلائیں یا پڑھ کر دم کریں یہ بھی مفید
ہے آیات یہ ہیں ۔ يَشْفِ

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِی الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًی
وَّشِفَآءٌ۔ رقعہ برائے
حفاظت اشیاء ایں آیات
برائے ہر چیز نافع است وَلَا يَؤُدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِی الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًی
وَّشِفَآءٌ۔ رقعہ برائے
حفاظت اشیا یہ آیتیں ہر چیز
کی حفاظت کے لیے مفید ہیں وَلَا يَؤُدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحَافِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِيْنَ
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ
اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ
حَفِيْظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ

رقعہ برائے حفظ حمل از سقوط

اگر حاملہ را خونے رواں شود و
خوف اسقاط حمل باشد اِنَّ اللّٰهَ
يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ
اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا نوشتہ
بر حمل بندد و از افتادن محفوظ ماند و

برائے ترقی بصارت و ازالہ امراض چشم

اگر در چشم سرخ باد یا
ناخنہ شود یا روشنائی کم شود ہمیں
آیت بخواند و بر دست دمد و بر
روئے فرود آرد و بر آب تازہ
بدمد و بداں چشم بشوید کہ قطرہ
بر زمین نیفتد۔ رقعہ برائے

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحَافِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِيْنَ
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ
اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ
حَفِيْظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ

رقعہ برائے حفظ حمل از سقوط

اگر حاملہ کا خون جاری ہو جائے اور
خوف اسقاط حمل ہو تو آیہ اِنَّ اللّٰهَ
يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ
اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا لکھ کر حمل
پر باندھے تو گرنے سے محفوظ رہے اور

برائے ترقی بصارت و ازالہ امراض چشم

اگر آنکھ میں سرخ باد یا
ناخنہ ہو یا روشنی کم ہو گئی ہو تو یہی آیت
پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے
اور تھوڑے سے تازے پانی پر دم کر کے
اس سے آنکھ اس طرح دھوئے کہ ایک
قطرہ زمین پر نہ گرے۔ رقعہ برائے

درد شکم مردے بود ناخواندہ و
ہیچمدان در خاندان فقیر شبے اورا
درد شکم شد در حجرہ افتادہ
بود در خواب دید کہ آئندہ
آمد و گفت بخواں ۔ وَكَانَ
فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُوْنَ و بر شکم خود بمال درد
فرو نشست و صبحے ایں کلمات
اورا یاد بود ۔ رقعہ برائے
ہزیمت لشکر دشمن اگر بر قبضہ
تراب سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ
الدُّبُرَ و اب ج دھ وزح ط
بخواند و بجانب لشکر دشمن اندازد و
دشمن بگریزد ۔ رقعہ برائے نظر بد ۔
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ
لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ مفید است ۔ رقعہ برائے
درد چشم و امراض چشم ایضاً برائے
درد عین نافع است و آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم رقی العین

درد شکم مؤلف کے خاندان میں
ایک شخص ان پڑھ اور ہیچمدان تھا
ایک شب اس کے پیٹ میں درد
اٹھا وہ کوٹھڑی میں پڑا تھا خواب میں
دیکھا کہ ایک آنے والا کہتا ہے کہ پڑھ
وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُوْنَ اور پیٹ پر مل (چنانچہ
ملنے سے درد جاتا رہا اور صبح کو یہ
کلمے اس کو یاد تھے ۔ رقعہ برائے
ہزیمت لشکر دشمن اگر ایک مٹھی
خاک پر آیہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ
الدُّبُرَ اور اب ج دھ وزح ط
پڑھے اور دشمن کے لشکر کی طرف پھینکے
لشکر دشمن بھاگ جائے ۔ رقعہ نظر بد کیلیے
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ
لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ مفید ہے ۔ رقعہ برائے
درد چشم و امراض چشم ایسے ہی آنکھ
کے درد کے لیے یہ رقعہ مفید ہے اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ کو

چنیں فرمودہ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُرْقِيْكَ مِنْ
كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ
ایں کلمات را بنویسد و محو کند و
بنوشاند۔ رقعہ برائے محافظت
از بلیات از کعب الاحبار
منقول است کہ ہفت آیت در
قرآن می شناسم کہ اگر آسمان بر
زمین منطبق شود قاری محفوظ باشد
اول قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا
كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
دوم وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ
يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔
سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا
كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۔ چہارم
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

ایسے ہی منتروں سے جھاڑا ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُرْقِيْكَ مِنْ
كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ
یہ کلمے لکھ کر دھوئے اور مریض کو
پلاوے۔ رقعہ برائے محافظت
از بلیات کعب احبار سے
منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن
کی مجھے ایسی معلوم ہیں کہ اگر آسمان
زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا
بچ جائے اول قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا
كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
دوم وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ
يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔
سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا
كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۔ چہارم
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۞ پنجم وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا
وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ
مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔
ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
علیہ یتوکل المتوکلون ۝ و در
حدیث است کسیکہ ایں آیت بخواند
یا نوشتہ با خود دارد اگر بروے عذاب
مثل کوہ احد نازل شود اماں
ونجات یابد۔ رقعہ برائے
اجابت دعوات شیخ احمد
بونی گوید از سر نگنون در دعا

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۞ پنجم وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا
وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ
مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔
ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
علیہ یتوکل المتوکلون ۝ اور
حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص یہ
آیتیں پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے
اگر اس پر عذاب کوہ احد کے برابر نازل
[illegible] اور نجات میں رہے۔ رقعہ
برائے اجابت دعوات شیخ احمد
بونی فرماتے ہیں کہ دعا کے باب میں

این است که حروف اسمائے الٰہی بحذف الف و لام بگیرد به عدد جمل کبیر آں اسم را در موضع خالی ذکر کند من غیر زیادۃ و نقصان مستجاب شود فی الساعتہ و این کبریت احمر است و زیادتی اسراف است و نقصان اخلال۔ رقعہ برائے

تالیف قلوب برائے تالیف قلوب چوں نصف شب جمعہ شود برخیزد و سی بار خواند۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ و در آخر ہر بار گوید اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا۔ رقعہ ایضاً

برائے تالیف قلوب بین اثنین ابتدا کند باسم طالب و مؤخر کند اسم مطلوب و درمیان این ہر دو اسم لفظ محبت بنویسد و تکسیر کند

ایک بھید پوشیدہ یہ ہے کہ حروف اسمائے الٰہی کو بغیر الف لام کے لیوے اور بااعداد جمل کبیر اس اسم کو خالی مکان میں بغیر کمی بیشی کے پڑھے فوراً قبول ہو اور یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے کیونکہ زیادتی تو اسراف ہے اور کمی سبب خلل عمل کا ہے۔ رقعہ برائے

تالیف قلوب الفت قلوب کے واسطے جب جمعہ کی آدھی رات ہو تو اٹھے اور تیس بار پڑھے۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور آخر میں ہر بار کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا۔ رقعہ ایضاً

دو آدمیوں کے دل ملنے کے لیے ابتدا کرے طالب کے نام سے اور مؤخر کرے مطلوب کا نام اور ان کے درمیان لفظ محبت کا لکھ کر تکسیر کرے

ونقش کند بر لوحے کہ از رصاص
سیاہ ساختہ باشد و در روز شنبہ
دفن کند آں لوح را در جائیکہ خواہد مراد
حاصل شود ایں از اسرار لیست۔ رقعہ
ایضاً برائے تالیف قلوب وَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ
اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ عَسَى اللّٰهُ
اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ
قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ باسم خود و اسم
مطلوب و ایں سہ آیت را تکسیر کند
و پیش خود دارد الفت پیدا شود
رقعہ برائے توسیع رزق۔
آیات الرزق من دوام برزق
بالسعۃ والرغد۔ مروی است از

اور سیسہ کی تختی پر نقش کرائے اور ہفتہ
کے دن اس تختی کو جس جگہ چاہے
دفن کرے مراد حاصل ہوگی اور یہ
عمل اسرار میں سے ہے۔ رقعہ
ایضاً الفت کے لیے وَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ
اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ عَسَى اللّٰهُ
اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ
قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اپنے نام اور مطلوب
کے نام اور ان تین آیتوں کی تکسیر کر کے
اپنے[1] پاس رکھے الفت پیدا ہو۔
رقعہ برائے توسیع رزق۔
ان رزق کی آیتوں پر جو کوئی مداومت
کرے اس کو ہمیشہ کشائش اور فراخی

[1] اس سے دو معنی کا احتمال ہوتا ہے یا وہی جو متن میں مذکور ہیں یا یہ کہ اپنے پاس رکھے
بہتر یہ ہے کہ اپنے پاس رکھے اور اکثر اوقات میں دیکھتا رہے۔ مترجم عفی عنہ۔

ابوالعباس المرعشی قدس سرہ و
نیز از امام یافعی قدس سرہ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ
كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ۚ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا

سے روزی ملے ابوالعباس مرعشی اور
امام یافعی دونوں سے منقول ہے وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ
كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ۚ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا

تَشْكُرُوْنَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَاۤءِ
وَهٰؤُلَاۤءِ مِنْ عَطَاۤءِ رَبِّكَ وَ
مَا كَانَ عَطَاۤءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَاۤئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۤءِ
مَاۤءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَاۤ
اَنْتُمْ لَهٗ بِخَازِنِيْنَ وَاِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَلَهُمْ
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا
عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ

تَشْكُرُوْنَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَاۤءِ
وَهٰؤُلَاۤءِ مِنْ عَطَاۤءِ رَبِّكَ وَ
مَا كَانَ عَطَاۤءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَاۤئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۤءِ
مَاۤءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَاۤ
اَنْتُمْ لَهٗ بِخَازِنِيْنَ وَاِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَلَهُمْ
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا
عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ

أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ ... بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُونَ ۝ أَمَّنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ
مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ءَإِلٰهٌ
مَعَ اللّٰهِ. وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ
عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي
الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ
نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي
لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ
أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا
يُجْبَى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ
رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا
لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَكَأَيِّنْ
مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۝ قُلْ
مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ. كُلُوا مِنْ

أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ ... بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُونَ ۝ أَمَّنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ
مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ءَإِلٰهٌ
مَعَ اللّٰهِ. وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ
عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي
الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ
نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي
لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ
أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا
يُجْبَى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ
رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا
لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَكَأَيِّنْ
مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۝ قُلْ
مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ. كُلُوا مِنْ

رزق ربکم واشکروا لہ
بلدۃ طیبۃ ورب غفور ٥
ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ
فلا ممسک لہا ط وما یمسک
فلا مرسل لہ من بعدہ ط
وھو العزیز الحکیم ٥ وما انفقتم
من شیء فھو یخلفہ وھو خیر
الرازقین ٥ وما کان اللہ
لیعجزہ من شیء فی السموات
والارض انہ کان علیما
قدیرا ٥ ان ھذا لرزقنا
ما لہ من نفاد ۔ ھذا عطاؤنا
فامنن او امسک بغیر حساب ٥
ما عندکم ینفد وما عند
اللہ باق ط اللہ الذی خلقکم
ثم رزقکم ثم یمیتکم ثم یحییکم
ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا
ویرزقہ من حیث لا یحتسب ط
ومن یتوکل علی اللہ فھو
حسبہ ط ان اللہ بالغ امرہ ط
قد جعل اللہ لکل شیء قدرا
رقعہ برائے کفایت مہمات
از حضرت شیخ بہادر قادری رسیدہ

رزق ربکم واشکروا لہ
بلدۃ طیبۃ ورب غفور ٥
ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ
فلا ممسک لہا ٥ وما یمسک
فلا مرسل لہ من بعدہ ط
وھو العزیز الحکیم ٥ وما انفقتم
من شیء فھو یخلفہ وھو خیر
الرازقین ٥ وما کان اللہ
لیعجزہ من شیء فی السموات
والارض انہ کان علیما
قدیرا ٥ ان ھذا لرزقنا
ما لہ من نفاد ۔ ھذا عطاؤنا
فامنن او امسک بغیر حساب ٥
ما عندکم ینفد وما عند
اللہ باق ط اللہ الذی خلقکم
ثم رزقکم ثم یمیتکم ثم یحییکم
ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا
ویرزقہ من حیث لا یحتسب ط
ومن یتوکل علی اللہ فھو
حسبہ ط ان اللہ بالغ امرہ ط
قد جعل اللہ لکل شیء قدرا
رقعہ برائے کفایت مہمات
حضرت شیخ بہادر قادری سے پہنچا

شب چہاردہم از ہر شہر کہ باشد غسل
کند بالبسم اللہ درود خواند دہ بار
پس سورہ یٰسین بخواند باز لبست
ویک بار درود مبارک بر حضرت
علیہ الصلوۃ والسلام فرستد
وآیۃ الکرسی یک بار واخلاص
لبست ویک بار این ہمہ ہدیہ حضرت
علیہ الصلوۃ والسلام گرداند
وباز باتسمیہ صلوۃ دہ بار و سورۂ
یٰسین یک بار ودرود بر حضرت
سید الابرار علیہ الصلوۃ والسلام
یازدہ بار باز فاتحہ خواندو
آیۃ الکرسی وسورۂ کافرون
واخلاص دہ بار واین جملہ
ہدیہ حضرت غوث الاعظم گرداند
بعد ازاں بنشیند جلسہ کہ
ہردو ساق ایستادہ باشند وپاشنہ
اززمین بلندتر داشتہ باشد و
روز بر پیش قدم افتد وباین جلسہ
نشستہ برآنحضرت علیہ الصلوۃ و
السلام یازدہ بار درود بفرستد
وسورۂ مزمل یازدہ بار بخواند باز
یازدہ بار درود بفرستد وچہل روز بلاناغہ

ہے کہ ہر مہینہ کی چودہویں تاریخ کو
غسل کرے اور درود شریف مع
بسم اللہ کے دس دفعہ پڑھ کر سورۂ
یٰسین پڑھے پھر اکیس دفعہ درود
مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
بھیجے اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور
سورۂ اخلاص اکیس دفعہ یہ سب
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہدیہ کرے
پھر دس دفعہ درود شریف مع بسم
اللہ کے پڑھ کر سورۂ یٰسین ایک دفعہ
حضرت سید الابرار علیہ الصلوۃ والسلام
پر درود شریف گیارہ دفعہ پھر سورۂ
فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورۂ
کافرون اور اخلاص دس دفعہ پڑھے
اور یہ سب ہدیہ حضرت غوث الاعظم
کا کرے بعدہٗ اس طرح بیٹھے کہ
دونوں پنڈلیاں کھڑی رہیں اور
ایڑی زمین سے اونچی رہے اور روز
سر قدم پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور
گیارہ دفعہ سورۂ مزمل پڑھے پھر گیارہ
دفعہ درود بھیجے۔ بلاناغہ چالیس روز
تک اسی طرح کرے مدعا حاصل ہو۔

کنند دعا حاصل شود۔ رقعہ برائے حاجت
شیخ فتح محمد قادری گفت بعد
فرائضِ فجر یک بار سورۂ مزمل ورد
دارد و چہار موضع ایں سورہ سہ
بار تکرار کند۔ اوّل رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ۔ دوم وَ
اللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ۔
سوم یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ
چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ چوں تمام شود حاجت
خواہد برآید۔ رقعہ ایضاً سید
عظمت اللہ بخاری از فرزندان شاہ
عالم گجراتی در رقعۃ اللہ برائے برآمدن
حاجات اذن داد طریقش ایں است
قبل از طلوع شمس امارو بجانب
شمس باشد ایں عبارت
بر کاغذ سفید بنویسد بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ سَلَامٌ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی فَاطِمَۃَ وَخَدِیْجَۃَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ
جَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ

رقعہ برائے حاجت شیخ
فتح محمد قادری کہتے تھے کہ فجر کی نماز
کے بعد سورۂ مزمل کے ایک دفعہ
پڑھنے کا ورد رکھے اور چار آیتوں
کو تین تین دفعہ پڑھا کرے۔ اوّل
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ۔ دوم وَ
اللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ۔
سوم یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ
چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جب تمام ہو تو حاجت
چاہے بر آوے۔ رقعہ ایضاً سید
عظمت اللہ بخاری نے جو شاہ عالم
گجراتی کی اولاد میں سے ہیں رقعۃ اللہ
میں حاجات برآری کے لیے اذن دیا
ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلوع شمس
سے پہلے آفتاب کی طرف منہ کر کے
یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ سَلَامٌ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی فَاطِمَۃَ وَخَدِیْجَۃَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ
جَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ

عَلِيٍّ وَالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَ
مَوْلٰنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ
فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَ اٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ
وَّوَصِيٍّ وَّدَنِيٍّ وَّ وَشِيْقٍ وَّ
شَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
شَفِّعُوْلِيْ يَا سَادَاتِيْ بِالشَّانِ
الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَ
جَلَّ فَاِنَّ لَكُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ يَا سَادَاتِيْ
وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ زیر ایں
مطلب بنویسد درزبان عربی واگر
نداند فارسی نویسد ایں رقعہ را
کشادہ بر دریا یا بر آبے کہ جاری
باشد و جانب تسمیہ و شروع رقعہ
را بر جانب آمد آب دارد و ختم و
پایان رقعہ را جانب رفتن آب دارد
وبگزارد کہ آب برود و چہل روز کند بدعا
برسد اما باید کہ تخاولیف را رعایت کند
و بعضے یاراں نقل کردہ اند از سید اے
سید عظمت اللہ مذکور) کہ رقعہ را تمام یک

عَلِيٍّ وَالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَ
مَوْلٰنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ
فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ
وَّوَصِيٍّ وَّدَنِيٍّ وَّوَشِيْقٍ وَّ
شَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
شَفِّعُوْلِيْ يَا سَادَاتِيْ بِالشَّانِ
الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَ
جَلَّ فَاِنَّ لَكُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ يَا سَادَاتِيْ
وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اس کے
نیچے عربی میں مطلب لکھے اگر نہ جانتا
ہو تو فارسی میں لکھے اور اس رقعہ کو
کھول کر دریا میں یا کسی اور پانی جاری
میں بہائے اور بسم اللہ کا رخ پانی کے
آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ پانی کے
جانے کی طرف رکھے۔ چالیس روز کرے
مدعا حاصل ہو مگر درمیان میں کوئی
دن ناغہ نہ کرے اور بعضے یاروں نے
سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ
رقعہ کو ایک سطر میں لکھتے تھے دو یا

سطر می نوشت و دو سطر یا سہ سطر
نمی کرد واللہ اعلم ۔ رقعہ ایضاً
منقول از شیخ جمال الدین سجاوندی
است کہ رقعہ ایست کہ بنویسی رقعۃ اللہ را
و بفرستی در آب جاری حق تعالے
قادر است کہ غرضش در اسبوع واحد
حاصل کند طریقش اینست بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلٰى
الْجَلِيْلِ قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ رقعہ
الکافی کسیکہ او رضررے یا آزارے از کسے
برسد بنویسد بر شقہ قرطاس بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِيْلِ الْعَاصِي الْمُعْتَرِفِ
بِذُنُوْبِهٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَى
الْكَبِيْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ
كَمَا تَشَآءُ وَاكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانٍ

تین میں کبھی نہ لکھتے تھے مگر مجھ سے
یہ نہیں کہا واللہ اعلم ۔ رقعہ ایضاً
شیخ جمال الدین سجاوندی سے منقول
ہے کہ لازم ہے کہ رقعۃ اللہ کو لکھے
اور آب رواں میں ڈالے انشاء اللہ
تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب
بر آوے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلٰى
الْجَلِيْلِ قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ رقعہ
الکافی جس کسی کو کسی سے نقصان
یا تکلیف پہنچے تو کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِيْلِ الْعَاصِي الْمُعْتَرِفِ
بِذُنُوْبِهٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَى
الْكَبِيْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ
كَمَا تَشَآءُ وَاكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانٍ

بِنِ فُلَانٍ اِنْ كَانَ شَخْصًا
وَاحِدًا وَاِنْ كَانُوْا جَمَاعَةً سَمَّاهُمْ
بِاَسْمَآءِهِمْ، بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ہ
بعد ازاں سنگریزہ پاک بگیرد وایں رقعہ
رابروے پیچیدہ خود یا بامر او دیگرے
در آب رواں یا چاہ طاہر بیاندازد
دو سہ روز چناں کند آنچہ خواہد بیابد۔

رقعہ برائے رفع سختی و مصیبت

شیخ صوفی قادری گفت بعد
فجر هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ و بعد از
از فرض ظہر هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ و بعد از
فرض عصر هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
و بعد از فرض مغرب هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ و بعد از فرض عشا هُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ صد صد بار باید بخواند
فائدہ عظیم است۔ رقعہ دفع کربت
در ہر کربت و بلیت بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَجْهَلْ
سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِيْ لَمْ يَبْخَلْ

بن فلان اگر ایک شخص ہو تو یہی
کہے اور اگر جماعت ہو تو ان سب
کا نام لیوے، بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ہ
لکھ کر پاک پتھر کا ٹکڑا لے کر اس پر
کاغذ لپیٹے آپ یا اس کے حکم سے
دوسرا آب رواں یا کنویں میں ڈالے
دو تین دن ایسا کرے جو چاہے ملے۔

رقعہ برائے رفع سختی و مصیبت

شیخ صوفی قادری کہتے تھے کہ بعد
فرض فجر هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اور بعد
از فرض ظہر هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اور بعد
فرض عصر هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اور بعد فرض مغرب هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ اور بعد فرض عشا هُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سو سو دفعہ پڑھے
بڑا فائدہ ہے۔ رقعہ دفع کربت
ہر سختی اور مصیبت میں بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَجْهَلْ
سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِيْ لَمْ يَبْخَلْ

سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَعْجَلْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
ہزار بار بخواند۔ رقعہ برائے کشف علوم
جلیلہ مترجم بونی گوید اٰہِ اٰہِ اٰہِ اَنْتَ
اَنْتَ ایں کلمات را تاثیر عجیب است
در کشف علوم جلیلہ و رموز بعیدہ
شصت و سہ بار بنویسد و با خود دارد
رقعہ مسبعات عشر مسبعات عشر
از ابراہیم تیمی بمشائخ رسیدہ و
اورا از حضرت خضرؑ اورا از حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و مسبعات
قبل از طلوع و قبل از غروب مدام
خوانند و بر سر ہر سورہ تسمیہ
خوانند و مسبعات برائے
برآمدن مہمات جدا نیز خوانند
و از سلطان المشائخ رضی اللہ عنہ
منقول است کہ مرا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم فرمود کہ شش
شش بار در آخر مسبعات
اَللّٰہُمَّ اہْدِنِیْ بِرَفْعَتِکَ یَا رَافِعُ
وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ
بِالصَّالِحِیْنَ ہر دو دعا نیز خواندہ
باشی سورہ فاتحہ و ناس و فلق و اخلاص

سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَعْجَلْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
ہزار بار پڑھے۔ رقعہ برائے کشف علوم
جلیلہ مترجم بونی کہتے ہیں
اٰہِ اٰہِ اٰہِ اَنْتَ اَنْتَ ان کلمات کی
کشف علوم جلیلہ اور رموز بعیدہ میں بڑی
تاثیر ہے تریسٹھ دانہ لکھے اور اپنے پاس رکھے
رقعہ مسبعات عشر مسبعات عشر
مشائخ کو ابراہیم تیمی سے پہنچے ہیں
اور ان کو خضر سے اور ان کو حضرت پیغمبر
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور
مسبعات ہمیشہ طلوع و غروب سے
پہلے پڑھتے ہیں اور ہر سورۃ کے شروع
پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہیں
اور مسبعات فتح مہمات کے لیے جدا بھی
پڑھتے ہیں اور سلطان مشائخ رح سے
منقول ہے کہ مجھ کو آنحضرت صلی اللہ
علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا
ہے کہ مسبعات کے آخر میں چھ چھ دفعہ
یہ دو دعا بھی ضرور پڑھے اَللّٰہُمَّ اہْدِنِیْ
بِرَفْعَتِکَ یَا رَافِعُ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا
وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ اور سورۃ فاتحہ اور
ناس اور فلق اور اخلاص اور کافرون

وکافر دن وآیۃ الکرسی وکلمہ تجید یعنے
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ
بعد مرتبہ ہفتم عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰہُ وصلوٰۃ یعنی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ و اَللّٰھُمَّ
یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ
اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا
نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ہر واحد ہفت
ہفت بار اما سید محمود گرویزی رحمۃ
اللہ علیہ بعد مرتبہ ہفتم از کلمہ تجید
عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ الخ تَبَرَّأْتُ
مِنَ الْکُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَالْتَجَاْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰہِ وَ
قُوَّتِہٖ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ یک بار

اور آیۃ الکرسی اور کلمہ تجید یعنی سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ اس کے بعد
ساتویں مرتبہ میں عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأُ مَا عَلِمَ
اللّٰہُ اور درود یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ اور اَللّٰھُمَّ
یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ
اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا
نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ہر ایک سات سات
دفعہ پڑھے مگر سید محمود گرویزی رحمۃ
اللہ علیہ کلمہ تجید سے ساتویں مرتبہ کے بعد
عددما علم اللہ الخ کے بعد تَبَرَّأْتُ
مِنَ الْکُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَالْتَجَاْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰہِ وَ
قُوَّتِہٖ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ ایک دفعہ

می خوانند و می گفتند کہ اگر دروغ گویے
دروغ گوید و گوید من راست می گویم
واگر دروغ گویم فَتَبَرَّأْتُ مِنْ
حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَالْجَأْتُ
اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ در ہماں ساعت بمیرد
یا ہلاک شود سریعا ایں سیف قاطع است
بہزل و بازی استعمال نہ کند از امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ ایں چنیں
منقول است۔ رقعہ برائے
وظائف پنجوقتہ حضرت شیخ یحیی
مدنی قدس سرہٗ روز رخصت از
مدینہ مطہرہ فرمودند بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یک ہزار
و یک بار خواندن برائے ہر حاجت آمدہ
است و یَا اَللّٰہُ سہ ہزار و یازدہ
بار وقت خواب بخواند و ایضاً
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
صد بار ہر روز بخواند خوب است
و نیز ہماں روز فرمودند کہ تائب را باید
کہ بفرمایند کہ بعد ہر صلوۃ فریضہ دہ
دہ بار درود و دہ بار اخلاص بخواند

پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کوئی دروغگو
جھوٹ کہے اور کہے کہ میں سچ کہتا ہوں
اگر جھوٹ کہتا ہوں تو فَتَبَرَّأْتُ مِنْ
حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَالْجَأْتُ
اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ اسی وقت مر جائے یا جلدی
ہلاک ہو جائے یہ سیف قاطع ہے
ہنسی کھیل میں استعمال نہ کرے امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اسی طرح
منقول ہے۔ رقعہ برائے
وظائف پنجوقتہ حضرت شیخ یحیی
مدنی قدس سرہٗ نے مدینہ منورہ
سے رخصت ہونے کے وقت فرمایا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہر حاجت
کے لیے ایک ہزار اور ایک دفعہ پڑھنا
آیا ہے اور یَا اَللّٰہُ تین ہزار گیارہ
دفعہ سوتے وقت پڑھے وایضاً
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
ہر روز سو دفعہ پڑھے اچھا ہے اور
نیز اسی روز فرمایا کہ تائب کو چاہیے
کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے بعد دس
دس دفعہ درود شریف اور دس دفعہ

وبعد فرض مغرب شش رکعت اوابین لبہ سلام بخواند و در ہر رکعتے اخلاص سہ بار و دو رکعت حفظ الایمان بخواند اخلاص دہ دہ بار و چوں خواہد کہ در خواب رود لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صد بار و فاتحہ بر ارواح اہل شجرہ و بہ ذکر اَللّٰہُ و لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ در اغلب احیان مشغول باشد۔ رقعہ برائے ہر حاجت شیخے از شیوخ شطاریہ بہ الحاج کثیر می گفت کہ برائے ہر حاجت یک صد و یازدہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافِیْ کَفَانِی الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ خواص شصت اسمائے الٰہی شصت از اسمائے الٰہی ایں جا با عداد جمل و خواص باجمال ذکر می گردد طالب را باید کہ در آنچہ مقتضائے وقت بود حامل

سورۂ اخلاص پڑھے اور فرض مغرب کے بعد چھ رکعت اوابین تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص تین دفعہ پڑھے اور دو رکعت حفظ الایمان پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص دس دفعہ پڑھے اور جب سونے لگے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سو بار پڑھے اور اہل شجر کی ارواح پر فاتحہ پڑھے اور اکثر اوقات میں ذکر اَللّٰہُ اور لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں مشغول رہے رقعہ برائے ہر حاجت شیوخ سلسلہ شطاریہ میں سے ایک شیخ نہایت الحاح سے کہتا تھا کہ ہر حاجت کے لیے ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافِیْ کَفَانِی الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ خواص شصت اسمائے الٰہی اس جگہ اسمائے الٰہی میں سے ساٹھ اسم مع اعداد جمل اور خواص مجملاً ذکر کیے جاتے ہیں طالب کو چاہیے کہ حسب مقتضائے وقت

شو. اَللّٰہُ ۶۶ اِلَّا اللّٰہُ ۶۷
اَلْخَالِقُ ۷۱۳۱ اَلْبَارِیُٔ ۲۰۴
اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِیُٔ ۴۷
اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ
۹۰۴ اکابر و اہل ارشاد را مناسبت
ذکر اللہ و الا اللہ و باقی اہل ریاضت
را کہ نور قلب داشتہ باشد
اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ
۴۱۳ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ - اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲
اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰ - اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ
۴۴۷ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶ اَلْقَائِمُ ۱۵۰ در
اول برائے مشتاقاں حصول توحید و
ثالث برائے اہل ریاضت در تحمل
جوع و عطش و چہارم ذکر کسے است
کہ مغلوب خواطر و وساوس گردد
و پنجم و ششم برائے روا شدن
حاجات و چہار اخیر برائے
متحملان احمال و جبر اثقال
و شدۃ انتقال اَلْحَیُّ ۱۸ - اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ - اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸
اَلْمَلِکُ ۹۰ - اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰ اَلْعَلِیُّ

عمل کرے اَللّٰہُ ۶۶ الا اللہ ۶۷
اَلْخَالِق ۷۱۳۱ اَلْبَارِیُٔ ۲۰۴
اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِیُٔ ۴۷
اَلْمُعِیْدُ ۱۳۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ
۹۰۴ ذکر اللہ اور الا اللہ سے اکابر
اور اہل ارشاد کو اور باقی سے اہل ریاضت
کو جو نور قلب رکھتے ہوں مناسبت ہے
اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ
۴۱۱۳ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ - اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲
اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰ اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ
۴۴۷ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶ - اَلْقَائِمُ ۱۵۱
اول مشتاقان حصول توحید کے لیے
اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے تحمل
جوع و عطش کے بارے میں اور چوتھا
ذکر اس کے لیے ہے کہ خواطر اور وساوس
کا مغلوب ہو اور پانچواں اور چھٹا
حاجات برلانے کے لیے اور چار آخر کے
متحملان احمال و جر اثقال اور شدۃ
انتقال کے لیے اَلْحَیُّ ۱۸ - اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ - اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸
اَلْمَلِکُ ۹۰ - القدوس ۱۷۰ اَلْعَلِیُّ

[1] ایسے اسما میں تلفظ کے اندر بجائے ی کے ہمزہ آتا ہے کیونکہ رسم الخط کی ی کا اعتبار نہیں اور الف بھی جو بقاعدۂ عربی پڑھایا جاتا ہے وہ بھی شمار میں نہیں آتا۔ مترجم۔

۱۱۰ - اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰ - اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲
اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ - در اول نجد در
طلب فضائل آرد سیما در وقت
صبح و ہر کہ روز جمعہ نزد طلوع آفتاب
بنویسد و ملازم نفس خود دارد
مشہور شود اگرچہ مخمول جود و
مرزوق اگرچہ مسدود باشد
و ثانی و ثالث برائے ناامید ان
و متحیران در امور و ترسندگان از
زبر دستان و پنجم و ششم
برائے ملوک و غلاب برائے
فراخی ملوک و بواقی برائے
اہل ریاضت - اَلْمُھَیْمِنُ ۱۴۵
اَلْمُغِیْثُ ۵۵۰ - اَلْعَزِیْزُ ۹۴
اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ -
اَلْمُحِیْطُ ۶۷ - اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸ - اَلْمَجِیْدُ
۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ - در اول برائے
ادراک امور و استیلاء و سوم و
چہارم برائے تخویف و عظمت و
عزت ذلیل و تعظیم حقیر و اثر این دو
اسم ظاہر نمی شود مگر بعد مداومت
و اقلش یک ساعت یعنے دو

۱۱۰ - اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰ - اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲
اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ - اول میں طلب
فضائل میں کوشش کرے خصوصاً
صبح کے وقت اور جو کوئی جمعہ کے
دن طلوع آفتاب کے وقت لکھے
اور مداومت کرے اگرچہ گمنام ہو تو
مشہور ہو جائے اور بند روزی ہو تو روزی
کھل جائے اور دوسرا اور تیسرا
ناامیدوں اور متحیران امور اور ظالم سے
خوف زدوں کے لیے اور پانچواں اور چھٹا
بادشاہوں اور ارباب غلبہ کے لیے
ہے بغرض فراخی ملک کے اور باقی اسم
اہل ریاضت کے واسطے ہیں -
اَلْمُھَیْمِنُ ۵۵ - اَلْمُغِیْثُ ۵۵۰
اَلْعَزِیْزُ ۹۴ - اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ -
اَلْمُحِیْطُ ۶۷ - اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸ - اَلْمَجِیْدُ
۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ - اول اسم دریافت اور
استیلائے امور کے لیے اور تیسرا اور چوتھا
تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل اور
تعظیم حقیر کے بارے میں ہے اور اثر
ان دونوں اسموں کا ظاہر نہیں ہوتا
جب تک اللہ پر کم سے کم ایک گھنٹہ

ونیم گھری تقریباً چوں ذاکر ایں قدر
مدت بے مہلت مشغول شود
ملائکہ ایں دو اسم کہ ارواح ایشانند
مددگار طالب گردند و خواص
مرتب شود و حفظ برائے امان
سفر است، و باقی برائے
زیادتی یقین و برائے ارباب یقین
اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ اَلْحَکِیْمُ ۷۸ اَلْبَدِیْعُ
۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ - اَلْقَابِضُ ۹۰۳
اَلْبَاسِطُ ۷۲ - اَلْاَوَّلُ ۳۷ - اَلْاٰخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ اَلْبَاطِنُ ۶۲ - سہ
اول برائے توحید و کشف اسرار
و نور و باسط و ظاہر برائے ارباب
مکاشفات و رویائیکہ بر وضو
خسپد مشغول بذکر ایں اسماء
و قابض و اول و آخر و
باطن برائے ارباب توحید
و تعظیم اَلْحَلِیْمُ ۸۸ اَلرَّؤُوْفُ
۲۸۷ اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰
ذُوالطَّوْلِ ۷۸۲ - اَلْوَهَّابُ ۱۴
اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ - اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ - سہ
اول برائے امان خائفاں کہ بذکر

بھر روزانہ مداومت نہ ہو جب ذاکر
اس قدر بغیر اہمال کے مشغول ہوگا تو
ان دونوں اسموں کے ملائکہ کہ ان کی
ارواح ہیں طالب کے مددگار ہوں
اور خواص اسماء مترتب ہوں اور امان
سفر کے لیے نگہبان ہو اور باقی واسطے
ازدیاد یقین اور ارباب یقین کے لیے
اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ اَلْحَکِیْمُ ۷۸ اَلْبَدِیْعُ
۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ اَلْقَابِضُ ۹۰۳
اَلْبَاسِطُ ۷۲ اَلْاَوَّلُ ۳۷ اَلْاٰخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ اَلْبَاطِنُ ۶۲ - اول
کے تین توحید اور کشف اسرار کے
واسطے اور نور اور باسط اور ظاہر
ارباب مکاشفات کے واسطے اور
اس خواب کے لیے کہ باوضو ان اسماء
کو پڑھتا ہوا سو جائے اور قابض اور
اول اور آخر اور باطن ارباب توحید اور
تعظیم کے لیے اَلْحَلِیْمُ ۸۸ اَلرَّؤُوْفُ
۲۸۷ اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰
ذُوالطَّوْلِ ۷۸۲ - اَلْوَهَّابُ ۱۴
اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ - اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ اول
کے تین اسم امان خائفوں کے واسطے

اینہا مشغول شود سرد
کند حرارت نار را و حرارت غضب
را، بدانکہ ہر اسم را چوں عدد بگیری و
آں را بیفزائی تا سہ حصہ دیگر بر و مجموع
مربع شود مثلاً وَدُوْدُ عدد او بست
است و بیفزائی سہ حصہ دیگر برایں بست کہ مجموع
ہشتاد شود و ہر روز ہشتاد بار تا ہشتاد
روز با شرائط دیگر بخوانی البتہ اثر
ظاہر شود۔ رقعہ ردِّ دعوت دیگر
در رجعت داعی برائے رد دعوت
دیگر و رجعت دعوت داعی و رد سحر ایں
الفاظ در وقت اشراق بست و یک بار
بخواند۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَارَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ کَانَتْ
وَکِیْلِیْ کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ
یَکْفِیْنِیْ مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظُ یَکْفِیْنِیْ
حَفِیْظُ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانُ مَنَّانُ
یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرُ غَفَّارُ یَکْفِیْنِیْ
قَہَّارُ جَبَّارُ یَکْفِیْنِیْ حَیُّ قَیُّوْمُ
یَکْفِیْنِیْ خَالِقُ خَلَّاقُ یَکْفِیْنِیْ
عَلِیْمُ عَلَّامُ یَکْفِیْنِیْ رَازِقُ
رَزَّاقُ یَکْفِیْنِیْ شَاہِدُ نَاظِرُ

ہیں جو شخص ان کے ذکر میں مشغول ہو
غصہ اور آگ کی حرارت کو کم کرے جاننا
چاہیے کہ جس اسم کے عدد لیا کریں اس
پر اس کے تین حصے بڑھاتے جائیں
مجموع مربع ہو مثلاً وَدُوْدُ اس کے
عدد بیس ہیں اس پر تین حصے بڑھائے
اسّی ہوئے اب ہر روز اسّی دفعہ اسّی
روز تک مع اور شرائط کے پڑھے البتہ
اثر ظاہر ہو۔ رقعہ ردِّ دعوت دیگر
در رجعت داعی برائے رد دعوت دیگر
در رجعت داعی ورد سحر کے لیے یہ
الفاظ اشراق کے وقت اکیس بار
پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَارَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ کَانَتْ
وَکِیْلِیْ کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ
یَکْفِیْنِیْ مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظُ یَکْفِیْنِیْ
حَفِیْظُ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانُ مَنَّانُ
یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرُ غَفَّارُ یَکْفِیْنِیْ
قَہَّارُ جَبَّارُ یَکْفِیْنِیْ حَیُّ قَیُّوْمُ
یَکْفِیْنِیْ خَالِقُ خَلَّاقُ یَکْفِیْنِیْ
عَلِیْمُ عَلَّامُ یَکْفِیْنِیْ رَازِقُ
رَزَّاقُ یَکْفِیْنِیْ شَاہِدُ نَاظِرُ۔

يَكْفِيْنِي اَللهُ يَكْفِيْنِي يَكْفِيْنِي
يَكْفِيْنِي فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَا تَخَافِيْ
وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
يٰمُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ
مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رقعہ خواص دہ اسم دہ اسم اند ـ کہ آں را خرچ بے خرچاں گویند برائے سیاحان متوکل در براری و منازل نافع اند چوں از خواب بیدار شوند اسم الباسط را دہ بار خواندہ بر ہر دو کف دمیدہ بر روئے فرود آرد و میان سنت فجر و فرض آں
يَا اِسْرَافِيْلُ يَا طَاطَائِيْلُ
يَا دَرْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ

يَكْفِيْنِي اَللهُ يَكْفِيْنِي يَكْفِيْنِي
يَكْفِيْنِي فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَا تَخَافِيْ
وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
يٰمُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ
مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رقعہ خواص دہ اسم دس اسم ہیں کہ ان کو خرچ بے خرچاں کہتے ہیں سیاحان متوکل کے لیے جنگلوں اور منزلوں میں نافع ہیں جب خواب سے بیدار ہوں اسم الباسط کو دس بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے منہ پر ملے اور صبح کی فرض اور سنت کے درمیان
يَا اِسْرَافِيْلُ يَا طَاطَائِيْلُ
يَا دَرْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ

۲ اَلرَّفِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پانزدہ بار چون
از نماز فارغ شود اَلْبَاسِطُ صد بار
و اَلْعَزِیْزُ چہل بار و سورۂ نصر
بیست و پنج بار پس ایں دہ اسم را
ہفتاد بار بخواند سَنَایُوْنُوْزُ عِیْ
جُوْسَازُوْشَا مَنُوْعَا عَالِمَا
طَیُوْشُوْمَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا
مَلْخُوْمَا وَیَا قَیُّوْمَا بِحَقِّ
کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
رقعہ دفع شر الانس والجن ہمیں
دہ اسم برائے دفع شر جن و انس و
بلیات و آفات نیز خوانند و برائے
اخراج جنے کہ در خانہ منزلے
استکانت گزیدہ باشد لیکن
بتغیر نادر طریقش ایں است کہ
دہ بار بخوانند و در ہر جہت دم کنند
سَنَایُوْنُوْزُ عِیْ زُوْشَا مَنُوْعَا
عَالِمَا طَیُوْشُوْمَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا
مَلْخُوْمَا وَیَا قَیُّوْمَا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ومر
ایں اسما را در دفع رجعت اثر عظیم است
بر آب دم کنند و بخورد۔ رقعہ الکافی

اَلرَّفِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پندرہ بار اور نماز
سے فارغ ہو کر سو دفعہ اَلْبَاسِطُ
اور اَلْعَزِیْزُ چالیس دفعہ اور سورۂ
پچیس دفعہ پڑھے پھر ان دس اسموں
کو ستر دفعہ پڑھے سَنَایُوْنُوْزُ عِیْ
جُوْسَازُوْشَا مَنُوْعَا عَالِمَا
طَیُوْشُوْمَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا
مَلْخُوْمَا وَیَا قَیُّوْمَا بِحَقِّ
کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
رقعہ دفع شر الانس والجن یہی
دس اسم دفع شر جن و انس و بلیات
و آفات کے لیے بھی پڑھتے ہیں اور
کچھ تغیر کے ساتھ اس جن کے نکالنے
کے لیے بھی عمل میں لاتے ہیں جو کسی
کے گھر میں رہتا ہو اس کا طریقہ یہ ہے
کہ دس دفعہ پڑھلیں اور ہر طرف دم کریں۔
سَنَایُوْنُوْزُ عِیْ زُوْشَا مَنُوْعَا
عَالِمَا طَیُوْشُوْمَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا
مَلْخُوْمَا وَیَا قَیُّوْمَا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ اسماء
دفع رجعت میں بھی اثر قوی رکھتے ہیں
پانی پر دم کرکے پیئے۔ رقعہ الکافی

والشافی بدانکہ برائے ہر حاجتے
دینی و دنیاوی خصوص برائے
شفائے بیمار بعد ادائے مغرب شب
چہار شنبہ وضو تازہ بسبیغ آرد و
دو رکعت نماز گزارد و کافرون
و اخلاص خواند و درود ہفت
بار بفرستد بعد ازاں بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ را ہفت صد
و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم است تنہا یا باشتراک جماعت
صالحین بخواند و وقت خواندن سر را
مکشوف کند و برہنہ سازد و بعد ازاں
یَا رَبِّ ہزار بار بگوید و ہفت بار درود
بفرستد و دعا کند و بالحاح کند بمدعٰی ظفر
یابد۔ رقعہ دفع بخار اگر بسم اللہ
الرحمٰن الرحیم را بر آب دم کند برائے
دفع حمّٰی و مریض دہد کہ بخورد شفا حاصل
شود۔ رقعہ دفع اضطراب
ابیات مبارک چوں بحضور دل خواند
اطمینان در اضطراب حاصل شود
شعر وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ ؎
یَدُقُّ خِفَاہُ عَنْ فَہْمِ الذَّکِیِّ ؎
وَکَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ؎

والشافی جاننا چاہیے کہ واسطے
ہر حاجت دینی و دنیاوی خصوصاً
شفائے بیمار کے لیے چہار شنبہ کو مغرب
کی نماز پڑھ کر وضو تازہ اچھے طور پر
کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور ان میں
سورۂ اخلاص اور کافرون پڑھے اور
سات دفعہ درود شریف پڑھ کر بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو
ستاسی بار کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد
ہیں (تنہا یا اور مسلمانوں کے ساتھ مل
کر) اور پڑھتے وقت سر کھلا رکھے
پھر ہزار دفعہ یَا رَبِّ اور سات
دفعہ درود شریف پڑھے
اور دعا و زاری کرے مدعا پائے
رقعہ دفع بخار بخار کے دور ہونے
کے لیے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پانی پر دم
کر کے بیمار کو پلائے تو اس بیمار کو شفا
ہو جائے۔ رقعہ دفع اضطراب
اگر یہ ابیات مبارک حضور دل سے
پڑھے اضطراب میں اطمینان حاصل ہو۔
شعر وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ ؎
یَدُقُّ خِفَاہُ عَنْ فَہْمِ الذَّکِیِّ ؎
وَکَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ؎

وَفَرِّجْ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا ؂
وَيَأْتِيْكَ الْمَسَرَّاتُ بِالْعَشِيِّ ؂
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ؂
فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ؂
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ؂
يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ؂
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ؂
فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ؂

رقعہ طریق آیۃ الکرسی برائے کفایت مہمات طریق ختم آیۃ الکرسی

ده وقف دارد بر ہر وقف انگشت عقد نماید شروع از خنصر دست راست باید کرد وختم بر خنصر دست چپ والم نشرح سہ بار واخلاص سہ بار و درود سہ بار خوانده بجانب آسمان دم کند باز ہر عقده یک بار فاتحہ باید کشاده بر طریق عقاره چوں بکلمہ من یشفع عنده برسد مابین العینین نیت خیر بخاطر آرد چوں بہ یعلم مابین ایدیہم برسد مابین المیمین نیت شر بخاطر آرد مقصود حاصل شود۔ رقعہ

وَفَرِّجْ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا ؂
وَيَأْتِيْكَ الْمَسَرَّاتُ بِالْعَشِيِّ ؂
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ؂
فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ؂
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ؂
يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ؂
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ؂
فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ؂

رقعہ طریق آیۃ الکرسی برائے کفایت مہمات طریق ختم آیۃ الکرسی

اس میں دس وقف ہیں ہر وقف پر انگلی بند کرے اور شروع داہنی کن انگلی سے کرے اور بائیں کن انگلی پر ختم کرے اور الم نشرح اور اخلاص تین تین مرتبہ اور درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے پھر ہر عقد پر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور علی الترتیب کھولے جب کلمہ من یشفع عنده پر پہنچے دونوں عینوں کے درمیان نیت خیر دل میں کرے جب یعلم مابین ایدیہم پر پہنچے دونوں میموں کے درمیان نیت شر دل کرے مقصود حاصل ہو۔

ادعیہ ماثورہ کہ آنہا را دعوت
کلیہ نامند چند ادعیہ ماثورہ آمدہ
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
باں دعاہا علاج ہر مرض می فرمودند کہ
اینہا را رد دعوت کلیہ گویند. منہا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ
وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ
اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ
ومنہا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِکَ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِیَتِھَا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَکْشِفُ
الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَا
یُھْزَمُ جُنْدُکَ وَلَا یُخْلَفُ
وَعْدُکَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ
ومنہا اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ
الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ
اَعْظَمَ مِنْہُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِالْاَسْمَاءِ
الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ

رقعہ ادعیہ ماثورہ کہ آنہارا دعوت
کلیہ نامند چند دعائیں آئی ہیں کہ
آنحضرت صلعم نے ان کو ہر مرض
کے لیے علاج فرمایا کہ ان کو ردّ
دعوت کلیہ کہتے ہیں ان میں سے یہ دعا ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ
وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ
اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ
ان میں سے یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِکَ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِیَتِھَا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَکْشِفُ
الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَا
یُھْزَمُ جُنْدُکَ وَلَا یُخْلَفُ
وَعْدُکَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ
اور ان میں سے یہ دعا ہے اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ
الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ
اَعْظَمَ مِنْہُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِالْاَسْمَاءِ
الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ

أَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَ
وَبَرَأَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ لَا
أُطِيقُ شَرَّهُ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
ذِي شَرٍّ رَبِّي آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
ومنها اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا
شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ
لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ وَأَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ
قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ
أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ومنها تَحَصَّنْتُ
بِالَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلٰهِي وَ
إِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهِ
هُوَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ
وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا

أَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَ
وَبَرَأَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ لَا
أُطِيقُ شَرَّهُ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
ذِي شَرٍّ رَبِّي آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
اور ان میں یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا
شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ
لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ وَأَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ
قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ
أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ اور ان میں سے تَحَصَّنْتُ
بِالَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلٰهِي وَ
إِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهِ
هُوَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ
وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا

يَمُوتُ وَاسْتَدْ فَعْتُ الشَّرَّ
بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ وَ
حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ وَ
حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِ
حَسْبِيَ الَّذِيْ هُوَ حَسْبِيْ
حَسْبِيَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْئٍ وَهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ
عَلَيْهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ
اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ
اللّٰهُ الْمُنْتَهٰى حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کسے کہ ایں
دعاہا را استعمال کند قدر اینہا
بداند کہ چہ قدر عظمت دارند
دیگر چہ گفتہ شود ۔ رقعہ
برائے دردسر رقیہ صداع
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ
اللّٰهِ الْكَبِيْرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ
وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ دم کند
یا نوشتہ بدارد ۔ رقعہ برائے

يَمُوتُ وَاسْتَدْ فَعْتُ الشَّرَّ
بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ وَ
حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ وَ
حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِ
حَسْبِيَ الَّذِيْ هُوَ حَسْبِيْ
حَسْبِيَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْئٍ وَهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ
عَلَيْهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ
اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ
اللّٰهُ الْمُنْتَهٰى حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ جو کوئی ان دعاؤں
کو عمل میں لائے گا قدر ان کی جان
لے گا کہ کیا مرتبہ رکھتی ہیں اس کے سوا
ان کی اور کیا تعریف کی جائے ۔ رقعہ
برائے دردسر درد سر کا منتر
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ
اللّٰهِ الْكَبِيْرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ
وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ پڑھ کر دم کرے
یا لکھ کر پاس رکھے ۔ رقعہ برائے

حبس بول وحصاة البول

رقیہ حبس البول وحصاة البول

رَبُّنَا الَّذِی فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ
اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ
فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا
اَنْتَ رَبُّ الْمُطَیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ
شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَةً
مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ
فَیَبْرَاُ. رقیہ برائے وجع ضرس

وجع ضرس دست نہد بر رخسارہ کہ
درد آنجاست و ہفت بار بگوید
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ سُوْءَ
مَا یَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِیِّکَ
الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ پس
شفا می یابد سریعًا وجہ دیگر سبابہ
یمنیٰ بر دندان درد ناک
نہد و بگوید بِسْمِ اللّٰهِ
وَبِاللّٰهِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ فَاِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ
عِیْسٰی مِنْ رُّوْحِکَ وَبِکَلِمَاتِکَ

حبس بول وحصاة البول

پیشاب بند ہو جانے اور سنگ مثانہ کا منتر

رَبُّنَا الَّذِی فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ
اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ
فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا
اَنْتَ رَبُّ الْمُطَیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ
شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَةً
مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ
فَیَبْرَاُ. رقیہ برائے وجع ضرس

ڈاڑھ کے درد کے لیے اس رخسارہ
ہاتھ رکھے جس طرف درد ہو اور سات
بار کہے اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ سُوْءَ
مَا یَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِیِّکَ
الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ پس
شفا پائے فی الفور اور دوسری ترکیب
یہ کہ داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی
درد آلود دانت پر رکھ کر کہے بِسْمِ اللّٰهِ
وَبِاللّٰهِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ فَاِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ
عِیْسٰی مِنْ رُّوْحِکَ وَبِکَلِمَاتِکَ

اَنْ تَنْكَشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ
فُلَانٍ اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ بِنْتُ
فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ وجز دیگر بنویسد
بر رخسارہ کہ درد آں طرف است
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
رقعہ ایضًا رقیہ وجع دنداں بر لوح
طاہر ریگ طاہر اندازد میخے یا چوبے
در دست گیرد و بنویسد ابجد ہوز
حطی وآنچہ در دست دارد
بر حرف اول نہد و سخت گیرد و
فاتحہ خواند یک بار و صاحب درد
انگشت بر جائے درد داشتہ باشد
بپرسد کہ شفا می یابی درد رو اگر
یافت فھو المراد و اگر نیافت نقل
کند مسمار را بجانب حرف ثانی
و بخواند فاتحہ دو بار و سوال کند کہ
شفا حاصل شد ترا اگر شد بہتر و الا
نقل کند بسوئے حرف ثالث و
اینجا سہ بار فاتحہ خواند و سوال
کند کہ شفا حاصل شد و ہمچنیں
با آخر می رسد کہ شفا حاصل شود۔
ایں مجرب است برائے درد دنداں و ریاح

اَنْ تَنْكَشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ
فُلَانٍ اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ بِنْتُ
فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ دوسری ترکیب
جس رخسارہ کی طرف درد ہو اس پر
لکھے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
رقعہ ایضًا دانتوں کے درد کا منتر
یہ کہ ایک پاک تختی پر پاک ریت ڈالے
اور کیل یا لکڑی سے اس پر لکھے ابجد
ہوز حطی پھر وہ کیل یا لکڑی جو ہاتھ میں ہو
حرف اول پر رکھ کر زور سے دبائے
اور ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض
اپنے موضع درد پر انگلی رکھے رہے
بعدہٗ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا
یا نہیں اگر آرام ہو گیا فھو المراد ورنہ
کیل کو اگلے حرف پر رکھے اور دو بار
فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا
نہیں اگر آرام ہوا تو بہتر ورنہ تیسرے
حرف پر کیل رکھ کر تین بار فاتحہ پڑھے
اور آرام کو پوچھے اسی طرح عمل کرتا
جائے حرف آخر تک نہیں پہنچے گا کہ آرام
ہو جائے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔
دانتوں کے درد اور ریاح وغیرہ درد

وغیرذالک۔ رقعہ برائے دفع تپ
دفع تپ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ
الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ
شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ
فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا
تُنْتِنِی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ
وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ
اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھًا اٰخَرَ مَعَ
اللّٰہِ۔ رقعہ ایضاً اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ
عَظْمِیَ الرَّقِیْقَ وَجِلْدِیَ
الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ
فَوْرَۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ
الْاٰخِرِ فَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا
تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ
عَلَی الْفَمِ وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ
یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ
فَاِنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

رقعہ برائے افزونی مال۔

سورۂ واقعہ ہزار بار بخواند اورا
چنداں مال شود کہ در حساب

کے لیے۔ رقعہ برائے دفع تپ
رفع بخار کے واسطے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ
الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ
شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ
فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا
تُنْتِنِی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ
وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ
اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھًا اٰخَرَ مَعَ
اللّٰہِ۔ رقعہ ایضاً اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ
عَظْمِیَ الرَّقِیْقَ وَجِلْدِیَ
الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ
فَوْرَۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ
الْاٰخِرِ فَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا
تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ
عَلَی الْفَمِ وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ
یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ
فَاِنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

رقعہ برائے افزونی مال۔

جو سورۂ واقعہ ہزار بار پڑھے اس
کو اتنا مال ملے کہ حساب میں نہ آئے

نباید و بعد خواندن واقعه این دعا
بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اَنْ تَرْزُقَنِیْ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقَ الْمُقِلِّيْنَ وَ
يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا خَيْرَ
النَّاصِرِيْنَ اِنْ كَانَ رِزْقُنَا
فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ
فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ
كَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْهُ وَ
اِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ
كَانَ بَطِيْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ
بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا
فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِيْرًا
فَسَهِّلْهُ وَانْقُلْهُ اِلَيْنَا حَيْثُ
كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَيْهِ حَيْثُ
كَانَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور بعد پڑھنے سورۂ واقعہ کے یہ دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اَنْ تَرْزُقَنِیْ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقَ الْمُقِلِّيْنَ وَ
يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا خَيْرَ
النَّاصِرِيْنَ اِنْ كَانَ رِزْقُنَا
فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ
فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ
كَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْهُ وَ
اِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ
كَانَ بَطِيْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ
بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا
فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِيْرًا
فَسَهِّلْهُ وَانْقُلْهُ اِلَيْنَا حَيْثُ
كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَيْهِ حَيْثُ
كَانَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
رقعہ برائے کشائش رزق
ہر کہ ہر روز صد بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
گوید مرزوق بسعۃ شود۔ رقعہ
برائے کشائش رزق وادائے قرض
ہر کہ وقت سحر یعنی کہ ششم
حصہ از شب ماندہ باشد ایں دعا
بخواند دام او گزاردہ شود روزی او
فراخ گردد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
فَاِنَّهُمَا بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا
اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ
رقعہ برائے کشائش رزق برائے
توسیع رزق صبح و شام سہ بار بخواند
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ
رِزْقِيْ وَاقْدُدْنِيْ عَلٰى كَسْبِهٖ
وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا

الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
رقعہ برائے کشائش رزق
جو کوئی روزانہ سو بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
پڑھے اس کا رزق فراخ ہو۔ رقعہ
برائے کشائش رزق وادائے قرض
جو کوئی سحر کے وقت یعنی رات
کے پچھلے چھٹے حصے میں یہ دعا پڑھے
اس کا قرض ادا اور روزی فراخ ہو جاوے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
كَبِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
فَاِنَّهُمَا بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا
اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ
رقعہ برائے کشائش رزق واسطے
کشائش رزق صبح و شام تین بار پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ
رِزْقِيْ وَاقْدُدْنِيْ عَلٰى كَسْبِهٖ
وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا

تَشْغِلُنِیْ فِیْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی
اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ برائے ادائے
قرض برائے قضائے دیون در
موطا امام مالکؒ آوردہ
اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَ
جَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّ
والشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا
اِقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ
مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِیْلِكَ
رقعہ برائے فتوحات برائے
کشادن دروازہ فتوحات ہر
صبح سہ بار گوید۔ اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ
اَبْتَدَیْتُ وَبِکَرَمِكَ اِقْتَدَیْتُ
وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اِهْتَدَیْتُ
وَبِفَضْلِكَ اِسْتَغِیْثُ وَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ
رقعہ للغنا ہر کہ وقت در آمدن
در خانہ خود آیۃ الکرسی و اخلاص
خواند توانگر گردد۔ رقعہ برائے
ولادت فرزند نرینہ

نا: استغیثُ

تَشْغِلُنِیْ فِیْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی
اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ برائے ادائے
قرض قرضوں کے ادا ہونے کے
لیے امام مالکؒ کی موطا میں یہ دعا آئی ہے
اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَ
جَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّ
والشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا
اِقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ
مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِیْلِكَ
رقعہ برائے فتوحات فتوحات
کے دروازے کھلنے کے واسطے ہر
صبح کو تین بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ
اَبْتَدَیْتُ وَبِکَرَمِكَ اِقْتَدَیْتُ
وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اِهْتَدَیْتُ
وَبِفَضْلِكَ اِسْتَغِیْثُ وَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ
رقعہ للغنا جو کوئی گھر میں داخل
ہونے کے وقت آیۃ الکرسی اور اخلاص
پڑھے توانگر ہو۔ رقعہ برائے
ولادت فرزند نرینہ

اگر عورتے را فرزند نشود ایں تعویذ
میان آب در آوند نو اندازد و
ہفت روز از آں آب مرد و زن
بخورند و آب دیگر نخورند و اگر آب
کم شود آب دیگر اندازند از شنبہ
شروع کنند و مرد با عورت
وقاع کنند حق تعالےٰ
فرزند نرینہ دہد ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُکَ
اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَ
وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا
صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے طلب
ولد صالح برائے طلب ولد
صالح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ
الْاَعْظَمِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا

اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو تو
ایک کورے برتن میں پانی بھر کر یہ
تعویذ اس میں ڈال دے سات دن
تک مرد اور عورت یہی پانی پییں دوسرا
نہ پییں اگر پانی کم ہو جائے تو اور
پانی ڈال دیں ہفتہ کے دن سے
شروع کریں اور مرد عورت سے
ہم بستر ہو خدا تعالیٰ فرزند نرینہ دے گا۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُکَ
اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَ
الْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا
صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے طلب
ولد صالح نیک بچہ کے پیدا ہونے
کے واسطے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ
الْاَعْظَمِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا

اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ -

رقعہ ایضاً برائے طلب فرزند
نرینہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ الزَّهْرَآءِ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ نَسْأَلُکَ
اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

رقعہ دفع نامردی برائے
عنینت یعنی عدم قدرت برجماع
سہ روز بخورد - روز اول.
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّ
فَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّۃِ وَ
تُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلِیْلَۃِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ روز دوم حٰمٓ عٓسٓقٓ
یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ

اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ -

رقعہ ایضاً طلب فرزند نرینہ کے
واسطے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ الزَّهْرَآءِ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ نَسْأَلُکَ
اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

رقعہ دفع نامردی واسطے دفع
نامردی (یعنی جماع پر قادر نہ ہونے کے
لیے) تین روز لکھ کر کھائے۔ اول روز
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّ
فَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّۃِ وَ
تُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلِیْلَۃِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ دوسرے روز حٰمٓ عٓسٓقٓ
یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ

وَالاِكْسَرْ امِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ
الْعِنَّةِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ
وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ روز سیوم کھیٰعٓصٓ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّةِ وَ
تُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی
اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ قاعدہ دریافت
موکلات حروف تہجی بداں
کہ ہر اسمے را مؤکلے است کہ حق
تعالیٰ و تقدس تاثیر آں اسم
اعظم حوالۂ آں موکل کردہ کہ اگر ارادہ
الٰہی متعلق شود بظہور تاثیر اسمار
آں مؤکل ہر اسم تاثیر ظاہر
می سازد و اگر متعلق باستبطان
آں می شود در کتم عزم می ماند
و باید دانست کہ حرف اول
از ہر اسم معتبر است در تعیین
مؤکل پس حروف مبانی را
دریابی کہ ہر حرف بہ کدام مؤکل

وَالاِكْسَرْ امِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ
الْعِنَّةِ وَتُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ
وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ روز سیوم کھیٰعٓصٓ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّةِ وَ
تُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی
اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ قاعدہ دریافت
موکلات حروف تہجی جاننا
چاہیے کہ ہر اسم کا ایک موکل ہے
حق تعالیٰ جل شانہٗ نے تاثیر اس اسم
اعظم کی اس مؤکل کے حوالہ کی ہے
جب ارادہ الٰہی اس اسم کی تاثیر ظاہر
ہونے کے واسطے ہوتا ہے مؤکل
ہر اسم کا تاثیر اس اسم کی ظاہر کرتا ہے
اور جو ارادہ متعلق توقف کے ہوتا ہے
اثر پردہ خفا میں رہتا ہے اور واضح ہو
کہ مؤکل کے متعین ہونے میں ہر اسم
کا حرف اول معتبر ہے پس حروف
مبانی اسم کو دریافت کرو کہ ہر حرف

مفوض است ہر اسم را توانی
تعیین کرد لہذا حروف تہجی
را با مؤکلات آں نویسم کہ بکلیہ
معلوم کنی برائے ہر اسم الٰہی
وغیرہ موکل را وبہ التوفیق وہو
بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اِسْرَافِیْلُ ب
جبرائیلُ ت عِزْرائیلُ ث
مِیکائیلُ ج کِلکائیلُ ح
تنکفیلُ خ مھکائیلُ د
دردائیلُ ذ اھراطیلُ ر
اَمُوائیلُ ز سرفائیلُ س
ھَمُوائیلُ ش ھمرائیلُ
ص اِھجمائیلُ ض
عطکائیلُ ط اِسمٰعیلُ ظ
لوزائیلُ ع لومائیلُ غ
لوخائیلُ ف سرحمائیلُ
ق عِطرائیلُ ک حرودائیلُ
ل لطاطائیلُ م رُویائیلُ
ن حولائیلُ و رفتمائیلُ
ھ دردیائیلُ ی
سرکیطائیلُ رقعہ فوائد
اسمائے عبرانی ابیات

کون سے موکل کو سپرد ہے اس طرح
ہر اسم کو تعیین کر سکو گے اس واسطے
حروف تہجی مع موکلات کے لکھتا ہوں
تاکہ کلیۃ اسمائے الٰہی وغیرہ کے موکلات
معلوم ہو جائیں وبہ التوفیق وہو
بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اِسْرَافِیْلُ ب
جبرائیلُ ت عِزْرائیلُ ث
مِیکائیلُ ج کِلکائیلُ ح
تنکفیلُ خ مھکائیلُ د
دردائیلُ ذ اھراطیلُ ر
اَمُوائیلُ ز سرفائیلُ س
ھَمُوائیلُ ش ھمرائیلُ
ص اِھجمائیلُ ض
عطکائیلُ ط اِسمٰعیلُ ظ
لوزائیلُ ع لومائیلُ غ
لوخائیلُ ف سرحمائیلُ
ق عِطرائیلُ ک حرودائیلُ
ل لطاطائیلُ م رُویائیلُ
ن حولائیلُ و رفتمائیلُ
ھ دردیائیلُ ی
سرکیطائیلُ رقعہ فوائد
اسمائے عبرانی یہ چند عبرانی

چند رسیده که مشتمل است بر
اسماء اللہ بزبان عبرانی در خواص
آں وچوں اعراب اسامی را قاعدہ
نیست چنانچہ برائے اسمائے عربیہ
ہست. ہماں اعراب کہ منقول شدہ
نوشتہ می آید شعر بَدَأْتُ بِبِسْمِ
اللّٰہِ رُوْحٌ بِہٖ اهْتَدَتْ ؛ اِجْ
اَهُوْجَ جَلَّ جَلْیُوْتَ هَلْهَلَتْ ؛
اَفِیْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَیْضَنَہٗ
مُشْرِقٍ ؛ عَلَیَّ فَاَحْیُوْا مَیِّتَ
قَلْبِیْ بَطِیْطَعَتْ ؛ بِطَمْطَامِ

بِہِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِہِ النَّارُ
اُخْمِدَتْ ؛ اَلَا وَاَلْبِسُوْنِیْ
هَیْبَةً وَجَلَالًا ؛ وَكُفُّوْا اَیْدِیَ
الْاَعْدَاءِ عَنِّیْ بِعَلْمَهَتْ ؛
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّیْ عَدُوْ وَاَوْ
حَاكِمًا ؛ بِحَقِّ شَمَّاحٍ وَاَشْمَخْ
سَلْمَتْ سَمَتْ ؛ بِنُوْرِ جَلَالِ
بَاذِخٍ وَشَرَّ نَطْبَخْ ؛ بِقُدُّوْسٍ
بَرْكُوْنٍ بِہِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ ؛
اَلَا وَاقْضِ یَارَبَّاہُ بِالنُّوْرِ
حَاجَتِیْ ؛ بِنُوْرِ خَشِیْمٍ جَلِیْتًا

بیتیں جو اسمائے الٰہی اور خواص اسماء
پر شامل ہیں مجھ کو پہنچی ہیں چونکہ اسماء
کے اعراب کے واسطے اسمائے عربیہ
کی مثل کوئی قاعدہ نہیں ہے لہٰذا
جن اعراب سے منقول ہوئی ہیں لکھی
جاتی ہیں شعر بَدَأْتُ بِبِسْمِ
اللّٰہِ رُوْحٌ بِہٖ اهْتَدَتْ ؛ اِجْ
اَهُوْجَ جَلَّ جَلْیُوْتَ هَلْهَلَتْ ؛
اَفِیْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَیْضَنَہٗ
مُشْرِقٍ ؛ عَلَیَّ فَاَحْیُوْا مَیِّتَ
قَلْبِیْ بَطِیْطَعَتْ ؛ بِطَمْطَامِ
هَوَاسٍ بِہِ النَّارُ اُخْمِدَتْ ؛

بِہِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِہِ النَّارُ
اُخْمِدَتْ ؛ اَلَا وَاَلْبِسُوْنِیْ
هَیْبَةً وَجَلَالًا ؛ وَكُفُّوْا اَیْدِیَ
الْاَعْدَاءِ عَنِّیْ بِعَلْمَهَتْ ؛
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّیْ عَدُوْ وَاَوْ
حَاكِمًا ؛ بِحَقِّ شَمَّاحٍ وَاَشْمَخْ
سَلْمَتْ سَمَتْ ؛ بِنُوْرِ جَلَالِ
بَاذِخٍ وَشَرَّ نَطْبَخْ ؛ بِقُدُّوْسٍ
بَرْكُوْنٍ بِہِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ ؛
اَلَا وَاقْضِ یَارَبَّاہُ بِالنُّوْرِ
حَاجَتِیْ ؛ بِنُوْرِ خَشِیْمٍ جَلِیْتًا

سَرِيْعًا انْقَضَتْ قَضَتْ ∴ بِيَاءٍ
وَيَابُوْهٍ نُوْهٍ اَصَابِيًا
تَجَاعَالِيًا بِيَسَّرْ اُمُوْرِيْ
بِصَلْصَتْ ∴ وَاَخْرِسْنِيْ يَا
ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ ∴ بِنَصٍّ
حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ ∴
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَشِدَّةٍ ∴
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ
مِنَ الْخَبَتْ ∴ وَصُبَّ عَلَيْنَا
الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ ∴ فَاَنْتَ
رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ ∴
وَصُمٌّ وَبُكْمٌ وَعُمْيٌ عَنَّا
عَدُوَّنَا ∴ وَاَخْرِسْهُ يَاذَا الْجَلَالِ
بِحُوْسَمَتْ ∴ وَفِيْ جَوْسَمٍ
دَوْسَمٍ بُوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ ∴
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ
الْغَلَتْ ∴ وَاَلِّفْ قُلُوْبَ
الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا ∴ عَلَيَّ وَ
اَعْطِنِيْ قَبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ ∴
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ
كَسْبِنَا ∴ وَحَلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ
بِيَابُوْهٍ اَرْتَحَتْ ∴ بِيَابُوْهٍ وَ
وَيَا خَيْرَ بَاذِخٍ ∴ وَيَا مَنْ لَنَا

سَرِيْعًا انْقَضَتْ قَضَتْ ∴ بِيَاءٍ
وَيَابُوْهٍ نُوْهٍ اَصَابِيًا
تَجَاعَالِيًا بِيَسَّرْ اُمُوْرِيْ
بِصَلْصَتْ ∴ وَاَخْرِسْنِيْ يَا
ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ ∴ بِنَصٍّ
حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ ∴
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَشِدَّةٍ ∴
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ
مِنَ الْخَبَتْ ∴ وَصُبَّ عَلَيْنَا
الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ ∴ فَاَنْتَ
رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ ∴
وَصُمٌّ وَبُكْمٌ وَعُمْيٌ عَنَّا
عَدُوَّنَا ∴ وَاَخْرِسْهُ يَاذَا الْجَلَالِ
بِحُوْسَمَتْ ∴ وَفِيْ جَوْسَمٍ
دَوْسَمٍ بُوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ ∴
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ
الْغَلَتْ ∴ وَاَلِّفْ قُلُوْبَ
الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا ∴ عَلَيَّ وَ
اَعْطِنِيْ قَبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ ∴
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ
كَسْبِنَا ∴ وَحَلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ
بِيَابُوْهٍ اَرْتَحَتْ ∴ بِيَابُوْهٍ وَ
وَيَا خَيْرَ بَاذِخٍ ∴ وَيَا مَنْ لَنَا

الأَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهِ نَمَتْ ؛
نَرُدُّ بِكَ الأَعْدَاءَ مِنْ كُلِّ
وِجْهَةٍ ؛ وَبِالاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ
وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ ؛ وَانْتَ
رِجَائِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ ؛ فَغُلَّ
مُلْهِمَ الْجَيْشِ اَرَادَ بِيْ غَلَتْ ؛
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَنْ
عَطَا ؛ وَيَا خَيْرَ مَامُوْلٍ اِلٰى
اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ ؛ فَقَدْ كَوْكَبِيْ
بِالاِسْمِ عَزَّ وَبَهْجَةٍ ؛ مَرَى
الدَّهْرِ وَالاَيَّامِ بِالنُّوْرِ
جَلَّتْ ؛ فَيَا شَمْخَنَا يَا تَلْمَخَا ·
اَنْتَ شَلْمَخَا ؛ وَهَطْلَا بِهِ
غَوْثَ الرِّيَاحِ تَخَلْخَلَتْ ؛ بِكَ
الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ
لِمَنْ اَتَى ؛ لِبَابِ جَنَابِكَ
الْتَجَى الظُّلُمٰتُ ٢ تَجَلَّتْ ؛
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ
كُلِّهَا ؛ وَفِيْ تَبَارَكَ وَ
لِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ ؛ بِكَافٍ وَ
هَاءٍ يَا عَيْنَ وَصَادَ هَا ؛
كِفَايَتُنَا وَالنُّوْنُ حٰمٓ ٢ قَسَمَتْ ؛
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُيِّيْنَا بِهَا

الأَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهِ نَمَتْ ؛
نَرُدُّ بِكَ الأَعْدَاءَ مِنْ كُلِّ
وِجْهَةٍ ؛ وَبِالاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ
وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ ؛ وَانْتَ
رِجَائِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ ؛ فَغُلَّ
مُلْهِمَ الْجَيْشِ اَرَادَ بِيْ غَلَتْ ؛
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَنْ
عَطَا ؛ وَيَا خَيْرَ مَامُوْلٍ اِلٰى
اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ ؛ فَقَدْ كَوْكَبِيْ
بِالاِسْمِ عَزَّ وَبَهْجَةٍ ؛ مَرَى
الدَّهْرِ وَالاَيَّامِ بِالنُّوْرِ
جَلَّتْ ؛ فَيَا شَمْخَنَا يَا تَلْمَخَا ؛
اَنْتَ شَلْمَخَا ؛ وَهَطْلَا بِهِ
غَوْثَ الرِّيَاحِ تَخَلْخَلَتْ ؛ بِكَ
الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ
لِمَنْ اَتَى ؛ لِبَابِ جَنَابِكَ
الْتَجَى الظُّلُمٰتُ ٢ تَجَلَّتْ ؛
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ
كُلِّهَا ؛ وَفِيْ تَبَارَكَ وَ
لِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ ؛ بِكَافٍ وَ
هَاءٍ يَا عَيْنَ وَصَادَ هَا ؛
كِفَايَتُنَا وَالنُّوْنُ حٰمٓ ٢ قَسَمَتْ ؛
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُيِّيْنَا بِهَا

حمایتنا من کل سوء بشلمهت
الٓمٓ الٓمٓ حقا وداتها
علوت بنور الاسم والروح
قد علت۔ رقعہ برائے
اجابت دعا ابن عباس اور کعب
احبار رضی اللہ عنہما فرمایند کہ اگر
ایں دعا بحضور قلب بخواند ہرچہ از خدائے
تعالیٰ بخواہد یابد اللّٰہم انی اسئلک
یا من یملک حوائج السائلین
ویعلم ضمائر الصامتین
وان لک فی کل مسئلۃ
سمعا حاضرا وجوابا
عتیدا وان لک فی کل
صامت علما ناطقا محیطا
مواعیدک صادقۃ و
ایادیک فاضلۃ ورحمتک
سابغۃ انظر الی منک
بنظرۃ رحیمۃ یاذا الجلال و
والاکرام رقعہ معنی کثرت جائیکہ
گفتہ شود کہ ایں دعا بسیار بخواند مراد
ازاں ہشتاد وسہ عدد بود زیراکہ
ہمیں عدد مراد است
کہ گفت حق تعالیٰ لقد

حمایتنا من کل سوء بشلمهت
الٓمٓ الٓمٓ حقا وداتها
علوت بنور الاسم والروح
قد علت۔ رقعہ برائے
اجابت دعا ابن عباس اور کعب
احبار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ
دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا سے
مانگے ملے اللّٰہم انی اسئلک یا
من یملک حوائج السائلین
ویعلم ضمائر الصامتین
وان لک فی کل مسئلۃ
سمعا حاضرا وجوابا
عتیدا وان لک فی کل
صامت علما ناطقا محیطا
مواعیدک صادقۃ و
ایادیک فاضلۃ ورحمتک
سابغۃ انظر الی منک
بنظرۃ رحیمۃ یاذا الجلال و
والاکرام رقعہ معنی کثرت جس جگہ
کہا جائے کہ یہ دعا بہت پڑھے وہاں
لفظ بہت سے تراسی ۸۳ عدد مراد ہونگے
کیونکہ حق تعالیٰ انہیں تراسی عدد کو
بلفظ کثیر اس آیت میں فرمایا ہے لقد

نصرکم اللہ فی مواطن کثیرۃ

رقعہ الحافظ عن البلیات

ہر کہ شب راسہ بار آیۃ الکرسی بخواند
و نظر بر ستارہ سہا کہ نزدیک ستارۂ
کہ میانہ دکہ بردم دب الکبیر واقع
است، دارد اول و آخر درود
فرستد وایں دعا بخواند تا
چہل روز ہیچ بلا و آفتے و
اندوہے اورا نہ رسد۔ مجرب است
بسم اللہ یا ولی الولاء و یا
کاشف الضر والبلاء اصرف
عنی القحط والطعن والطاعون
والوباء وما رمیت اذ رمیت
ولکن اللہ رمی وان یکاد
الذین کفروا لیزلقونک
بابصارہم لما سمعوا الذکر
ویقولون انہ لمجنون وما
ہو الا ذکر للعالمین۔ رقعہ
برائے صحت نفس روز عرفہ
کہ روز حج است ہشتاد و سہ من
گندم دہد ہشتاد و سہ بار آیۃ الکرسی
بخواند برائے صحت ذات، تمام سال
محفوظ باشد۔ رقعہ برائے

نصرکم اللہ فی مواطن کثیرۃ

رقعہ الحافظ عن البلیات

جو کوئی رات کو تین بار آیۃ الکرسی
سہا ستارہ پر نظر کرکے (جو نزدیک
ستارۂ میانۂ قریب دم دب الکبیر کے
واقع ہے) پڑھے اول اور آخر میں
درود شریف پڑھے اور آخر میں یہ دعا
چالیس روز تک پڑھے کوئی بلا اور
اور آفت اور غم اس کو نہ پہنچے مجرب ہے
بسم اللہ یا ولی الولاء و یا
کاشف الضر والبلاء اصرف
عنی القحط والطعن والطاعون
والوباء وما رمیت اذ رمیت
ولکن اللہ رمی وان یکاد
الذین کفروا لیزلقونک
بابصارہم لما سمعوا الذکر
ویقولون انہ لمجنون وما
ہو الا ذکر للعالمین۔ رقعہ
برائے صحت نفس عرفہ کے
دن کہ روز حج کا ہے تراسی من گیہوں
للہ دے اور تراسی بار آیۃ الکرسی
واسطے نفس کے پڑھے تمام سال
محفوظ رہے۔ رقعہ برائے

پریدن چشم چوں چشم بپرد آیت
از قرآن بخواند بدی آں دفع شود
وایں دعا ہم بخواند. اَللّٰھُمَّ
لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا طَیْرَ
اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا ضُیْرَ اِلَّا ضُیْرُكَ
وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ. رقعہ ایضًا
برائے دفع بدیٔ اختلاج چشم
اَللّٰھُمَّ اخْتَلَجَ عَلَیْنِیْ بِالْفَرَحِ
وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَھَا
بِالْخَیْرِ وَالْفَلَاحِ. رقعہ ایضًا
چشم از نقرہ سازند و بر چشم گزاشتہ
تصدق کنند وایں دعا بخواند
وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ
یَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَوْلِیْ
وَحَالَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلٰی اَحْسَنِ
الْحَالِ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ. رقعہ برائے
حاجت شیخ رکن الدین مرید شیخ
احمد کنلو می گفت آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم شیخ احمد را در منام فرمود
کہ بہر نیتے وحاجتے کہ ایں اسم
بخواند حاجتے روا شود عدد معین
شرط نفرمود. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

پریدن چشم جب آنکھ پھڑکے کوئی
آیت قرآن شریف کی اور یہ دعا پڑھے.
اس کی بدی سے محفوظ رہے.
اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا طَیْرَ
اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا ضُیْرَ اِلَّا ضُیْرُكَ
وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ. رقعہ ایضًا
آنکھ پھڑکنے کی بدی دفع ہونے کے لیے
اَللّٰھُمَّ اخْتَلَجَ عَلَیْنِیْ بِالْفَرَحِ
وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَھَا
بِالْخَیْرِ وَالْفَلَاحِ. رقعہ ایضًا
چاندی کی آنکھ بنوا کر آنکھ پر رکھ کر
خیرات کریں اور یہ دعا پڑھیں
وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ
یَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَوْلِیْ
وَحَالَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلٰی اَحْسَنِ
الْحَالِ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ. رقعہ برائے
حاجت شیخ رکن الدین مرید شیخ
احمد کنلو فرماتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے شیخ احمد سے خواب میں
فرمایا جو کوئی جس نیت سے اور جس حاجت
کے لیے یہ اسم پڑھے روا ہو تعداد معینہ
کی شرط نہیں کی. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا وَکِیْلُ
یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ
رقعه خواص هفت آیة هفت
آیت را خواص بسیار است خصوصًا
ایمنی از بلاها و ابن عباس رضی الله عنه
گوید که ازین آیات سبع هیچ دعائے
برائے کفایت مهمات دینی و دنیوی
نیست و شیخ نظام الدین و
شیخ نصیر الدین چراغ دہلی قدس
سرہما متفق اند در خواص این
آیتها بر روز هفت بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ
تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ
وَ نُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ہ
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِهٖ
بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا وَ لِلنِّسَآءِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ وَ اسْئَلُوا
اللّٰہَ مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ
بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ہ اِنَّ اللّٰہَ لَا
یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَ اِنْ تَكُ

الرَّحِیْمِ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا وَکِیْلُ
یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ
رقعہ خواص ہفت آیۃ سات آیتوں
کی بہت خاصیتیں ہیں خصوصًا ایمنی
میں بلیات سے اور ابن عباسؓ فرماتے
ہیں کہ کفایت مہمات دینی اور دنیوی
کے لیے کوئی دعا ان سات آیتوں
سے بہتر نہیں ہے اور شیخ نظام الدین
و شیخ نصیر الدین چراغ دہلی قدس
سرہما ان سات آیتوں کے خواص
میں متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ
تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ
وَ نُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ہ
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِهٖ
بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا وَ لِلنِّسَآءِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ وَ اسْئَلُوا
اللّٰہَ مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ
بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ہ اِنَّ اللّٰہَ لَا
یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَ اِنْ تَكُ

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ
لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ
ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا
يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

رقعہ برائے کفایت مہمات

ایں بیت برائے کفایت مہمات
سہ بار گوید بیت فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ
كُلَّ صَعْبٍ ؞ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ
الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۔ رقعہ کافی
چوں خواہد کہ چیزے از حق تعالےٰ
بخواہد اول از پیر خود بخواہد بعد
ازاں از حق تعالےٰ بخواہد

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ
لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ
ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا
يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

رقعہ برائے کفایت مہمات

یہ بیت کفایت مہمات کے لیے تین
بار پڑھے بیت فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ
كُلَّ صَعْبٍ ؞ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ
الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۔ رقعہ کافی
جب کوئی چیز خدا سے طلب کرے تو
مناسب ہے کہ اول اپنے پیر سے اس
کو طلب کرے پھر خدا سے مانگے

رقعہ الدعاء الجامع للامور الدینیۃ والدنیویۃ چوں دعا کند در امر دینی یا دنیوی آخر ایں دعا دعا بخواند۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ کَیْفِیَّۃَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَۃِ اَمْرِنَا۔ رقعہ علاج صرع

چوں در خدمت حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مصروع را می آوردند در گوش راست او می خواندند سورۂ فاتحہ یک بار و ہمچنیں در گوش چپ پس می گفت در گوش چپ او باآواز بلند ایں بیت را کہ او نظم کردہ شعر

رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ ؎
مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمٍ ؎
ھَلْ یَحِلُّ مِنْ بَابِ عِزٍّ فَاِنَّکُمْ ؎
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھَوَاکُمْ قَدَمِیْ ؎

در راست می گفت شیخ عبدالقادر جیلانی می گوید ترا برو

رقعہ الدعاء الجامع للامور الدینیۃ والدنیویۃ جب کسی دینی یا دنیوی امر میں دعا کرے اس کے آخر میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ کَیْفِیَّۃَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَۃِ اَمْرِنَا۔ رقعہ علاج صرع

جب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کسی مرگی والے کو لاتے تھے تو آپ اسکے دائیں کان میں ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور ایک بار بائیں کان میں پھر بائیں کان میں یہ بیت باآواز بلند پڑھتے تھے جس کو خود انہوں نے نظم کیا تھا شعر

رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ ؎
مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمٍ ؎
ھَلْ یَحِلُّ مِنْ بَابِ عِزٍّ فَاِنَّکُمْ ؎
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھَوَاکُمْ قَدَمِیْ ؎

سیدھے کان میں فرماتے تھے شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے جا اور

مسوزم ہمچنیں سہ بار می کرد وایں دو بیت نوشتہ در گردن او می آویخت و می نوشت کہ شیخ عبدالقادر جیلانی می گوید ترا برو و عود مکن اگر عود کردی ما می سوزیم ترا۔ **رقعہ مہلک الاعداء** برائے ہلاکی دشمن سورۂ نوح ہزار بار و کذلک تبت ہزار بار آمدہ ۔ **رقعہ ساتر العیوب** برائے ستر عیوب یا ستار شصت بار گوید واگر سہ صد و شصت بار گوید تمام است ۔ **رقعہ للبسط** اسم یا باسط بعدد آں در بسط تمام است ۔ **رقعہ دفع الاضطراب** شش آیت سکینہ بخش ہر مضطرب است کہ زوال ترس و بیم و سختی ہا و اندوہ ہا کند

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

مت جلا اسی طرح تین بار کہتے تھے اور یہی دونوں شعر لکھ کر گردن میں لٹکا دیتے تھے اور لکھتے تھے کہ شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے کہ چلی جا اور پھر عود مت کیجیو اگر تو عود کریگی تو ہم تجھ کو جلا دیں گے **رقعہ مہلک الاعداء** دشمن دشمن کی ہلاکی کے واسطے سورۂ نوح ہزار بار اور اسی طرح تبت ہزار بار پڑھنی آئی ہے۔ **رقعہ ساتر العیوب** عیب پوشی کے لیے یا ستار ساٹھ بار اور اگر تین سو ساٹھ بار پڑھے تو کامل الاثر ہو۔ **رقعہ للبسط** یا باسط بقدر اعداد جمل پڑھنا کشائش کے اندر کامل الاثر ہے۔ **رقعہ دفع الاضطراب** چھ آیت تسکین بخش ہر بیقرار کی ہیں کہ خوف اور سختیوں اور غموں کو دور کرتی ہیں

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَ
أَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الْكَافِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ
بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ
نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ
كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ
إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ
لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ
كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ
الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هُوَ
الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا
مَعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝
لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَ
أَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الْكَافِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ
بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ
نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ
كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ
إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ
لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ
كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ
الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هُوَ
الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا
مَعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝
لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا
وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

رقعہ کفایت مہمات

یوم عاشورا شش رکعت نماز بگزارد
وشمس وقدر وزلزلت واخلاص
ومعوذتین بخواند سر بسجدہ نہد
وہفت بار کافرون در سجدہ بخواند
وحاجت خواہد وایں دعا بخواند
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ
فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ
وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ اللَّهُمَّ
امْدُدْ لِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْ
لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ
وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا
وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

رقعہ کفایت مہمات

عشرۂ محرم میں چھ رکعت پڑھے اور سورۂ شمس
اور قدر اور زلزلت اور اخلاص اور
معوذتین ترتیب وار پڑھے پھر سجدہ
میں سر رکھ کر سات بار کافرون پڑھے
اور حاجت مانگے اور یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ
فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ
وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ اللَّهُمَّ
امْدُدْ لِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْ
لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ
وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ

وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِی
الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

رقعہ برائے انجاح حاجت

بعد ہر فریضہ کسیکہ مواظبت
نماید بر خواندن فاتحہ و آیۃ الکرسی
و شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ
هُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ وَمَنْ
یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ و قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
جنت ماوائے او گردد و ہر روز قضا
کردہ شود مر او را ہفتاد ہزار
حاجت ادنی آں مغفرت است
و بگوید بعد قول شَهِدَ اللّٰهُ تا لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَاَنَا
اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
لِنَفْسِهٖ وَاسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهٖ

وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِی
الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

رقعہ برائے انجاح حاجت

جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد فاتحہ اور
آیۃ الکرسی پڑھنے پر مداومت کرے
اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ
هُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ وَمَنْ
یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ .... بِغَیْرِ حِسَابٍ
تک تو بہشت اس کا مقام ہوگا اور
اس کی ستر ہزار حاجتیں روا کی جائیں
کہ ادنی درجہ ان کا بخشش ہے
اور جب شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ
سے هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ تک پہنچے تو
پڑھے وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
لِنَفْسِهٖ وَاسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهٖ

الشَّهَادَةَ وَهِیَ لِیْ عِنْدَ اللّٰہِ
وَدِیْعَۃٌ پس اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ
اللّٰہِ الْاِسْلَامُ پس قُلِ اللّٰھُمَّ
بخواند۔ رقعہ برائے ترقی تجارت
کسے کہ زیادتی سود و تجارت خود
خواہد گو کہ زیادہ بگوید ایں درود
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ رقعہ
ایضاً بر چہار قطعہ سفال نو آب
نارسیدہ بنویسد۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ
كِتَابَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ
تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَ
یَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ درمتاع خود
نہد برکت عظیم و خیر کثیر شود رنج را
نہ بیند۔ رقعہ ترتیب ختم
نقشبندیہ ترتیب ختم حضرات
نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم۔ شب
دوشنبہ یا شب جمعہ و بحسب ضرورت

الشَّهَادَةَ وَهِیَ لِیْ عِنْدَ اللّٰہِ
وَدِیْعَۃٌ پھر کہے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ
اللّٰہِ الْاِسْلَامُ پس قُلِ اللّٰھُمَّ
پڑھے۔ رقعہ برائے ترقی تجارت
جو کوئی فوائد اور تجارت کی ترقی کا
خواستگار ہو تو اس کو کہنا چاہیے کہ یہ
درود زیادہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ رقعہ
ایضاً چار کوری ٹھیکریوں پر جن پر
پانی نہ لگا ہو لکھے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ
كِتَابَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ
تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَ
یَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اور اپنے اسباب
میں رکھے برکت عظیم اور خیر کثیر ہو اور کوئی
رنج نہ پہنچے۔ رقعہ ترتیب ختم
نقشبندیہ ترتیب ختم حضرات
نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم یہ کہ شب
دوشنبہ یا شب جمعہ کو اور ضرورت

هر شب که باشد و هر روز که اتفاق
افتد طهارت کامله کند و دو گانه
وضو بگزارد و دو گانه دیگر بدین ترتیب
که در هر رکعت آیة الکرسی هفت
بار و ثوابش ہدیہ ارواح مطهره
حضرات خواجها گرداند بعده
ده بار این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا رَبِّ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ بعده فاتحه هفت بار با تسمیه
و صلوٰة صد بار و الم نشرح با تسمیه
هفتاد و نه بار قل هو الله احد با تسمیه
هزار و یک بار فاتحه با تسمیه هفت بار
باز صد بار صلوة علی النبی المختار
صلی الله علیه و آله وسلم - رقعه فواید
آیتین کریمتین در قرآن دو آیت
هستند که اینها را قطب گویند چنانچه

پھر خواہ کوئی سا دن ہو خواہ کوئی رات
کامل طہارت کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو
ادا کرے بعدہٗ دوسرا دوگانہ اس
ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں
آیۃ الکرسی سات بار پڑھے اور اس کا
ثواب مشائخ سلسلہ کی ارواح مقدسات
کو بخشے پھر دس بار یہ دعا پڑھے بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا رَبِّ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ بعدہ فاتحہ مع بسم اللہ سات
بار اور درود سو بار اور الم نشرح مع
بسم اللہ اناسی بار اور قل ہو اللہ مع
بسم اللہ ایک ہزار ایک بار اور فاتحہ
مع بسم اللہ سات بار پھر درود نبی صلی
اللہ علیہ وسلم پر سو بار۔ رقعہ فواید
آیتین کریمتین قرآن شریف میں
دو آیتیں ایسی ہیں کہ ان کو قطب کہتے

ستارۂ قطب شمالی و جنوبی را نوک
ہر برج متصل است، ہمچنیں
ہمہ حروف تہجی کہ در تمام قرآن است
دریں ہر دو آیت جمع است پس
خواص تمام قرآن دریں دریں دو آیت
می تواں یافت یکے ازاں آیہ ثُمَّ
أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً
نُعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِنْكُمْ
وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ آیہ دویم مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ
اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ
فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہیں جیسے کہ تمام برجوں کی نوکیں شمالی
اور جنوبی قطب تاروں سے ملی ہوئی
ہیں اسی طرح جس قدر حروف تہجی کہ تمام
قرآن میں ہیں ان دونوں آیتوں میں جمع ہیں
پس تمام قرآن کے خواص ان دونوں آیتوں
پا سکتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے ثُمَّ
أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً
نُعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِنْكُمْ
وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ اور دوسری آیت مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ
اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ
فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝
خواص این ہر دو آیت بسیار
نوشتہ اند مؤلف بریں دو کلمہ
اکتفا کردہ ۔ رقعہ اوراد تمام
سال ۔ دعائے رویت ہلال
چوں ماہ نو بنید سہ بار گوید رَبِّیْ
وَرَبُّكَ اللّٰهُ و یک بار گوید اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ وَ
صَوَّرَنِيْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ
الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا
تَسْخَطُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ
بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرُوْحٍ وَّ
مُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ
مِنْ خَيْرِ مَا تَقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ و این را بخواند اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا
ان دونوں آیتوں کے بہت سے فوائد
لکھے ہیں مؤلف نے (میں نے) انہیں
دو کلمہ پر اکتفا کیا ۔ رقعہ اوراد تمام
سال ۔ دعائے رویت ہلال
جب نیا چاند دیکھے تین بار کہے رَبِّیْ
وَرَبُّكَ اللّٰهُ اور ایک دفعہ کہے اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ وَ
صَوَّرَنِيْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ
الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا
تَسْخَطُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ
بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرُوْحٍ وَّ
مُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ
مِنْ خَيْرِ مَا تَقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ

صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَہٗ نَجَاحًا وَّ
اٰخِرَہٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ باز فاتحہ سی و سہ بار
بخواند از آفتہا در اماں باشد ہر کہ
در وقت ماہ نو دیدن ایں دعا
بخواند در تمام ماہ آرام بیابد
اَللّٰہُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی اٰلَائِکَ وَ
نَعْمَائِکَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِہٖ
نَفْسَکَ وَمِثْلَ مَا حَمِدَکَ
الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ
اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُہُمْ وَالصَّابِرِیْنَ
عَلٰی مَا اَصَابَہُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوۃِ
وَمِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ وَاسْتَغْفَرَکَ
الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَہُمْ
ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِہِمْ
وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ مَا تَابَ جَمِیْعُ
التَّوَّابِیْنَ الَّذِیْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَہُمْ
مَقْبُوْلَۃً وَعَزَمْتَ لِیَخَارَتِہِمْ وَ
احْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ یَا غِیَاثَ
کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَمَّنْ یُّجِیْبُ
الْمُضْطَرِّیْنَ اِذَا دَعَوْکَ وَ

صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَہٗ نَجَاحًا وَّ
اٰخِرَہٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ پھر تینتیس ۳۳ مرتبہ سورہ فاتحہ
پڑھے آفتوں سے امن میں رہے ۔
جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت یہ دعا
پڑھے سارے مہینہ آرام سے رہے
اَللّٰہُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی اٰلَائِکَ وَ
نَعْمَائِکَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِہٖ
نَفْسَکَ وَمِثْلَ مَا حَمِدَکَ
الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ
اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُہُمْ وَالصَّابِرِیْنَ
عَلٰی مَا اَصَابَہُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوۃِ
وَمِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ وَاسْتَغْفَرَکَ
الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَہُمْ
ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِہِمْ
وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ مَا تَابَ جَمِیْعُ
التَّوَّابِیْنَ الَّذِیْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَہُمْ
مَقْبُوْلَۃً وَعَزَمْتَ لِیَخَارَتِہِمْ وَ
احْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ یَا غِیَاثَ
کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَمَّنْ یُّجِیْبُ
الْمُضْطَرِّیْنَ اِذَا دَعَوْکَ وَ

يَكْشِفُ السُّوْءَ وَاَنْتَ الْقَادِرُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مَا اَنَا فِيْهِ مِنَ الْهُمُوْمِ
وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ۔ رقعہ نماز استعاذہ
از شر ماہ شب ماہ نو دو رکعت
برائے استعاذہ از شر دریں
ماہ جدید بخواند۔ در رکعت اولے
فلق سہ بار و در ثانیہ ناس سہ بار
و دو رکعت برائے استخارہ
رکعت اولے کافرون سہ بار
و در ثانیہ اخلاص سہ بار۔ مؤلف ایں
رقعات در شب اول ماہ صفر ہفت
ہفت بار می خواند و در ثانی سہ سہ
اعمال ماہ محرم چوں ماہ نو بیند
مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَ
الْيَوْمِ الْجَدِيْدَةِ وَالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ
وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

يَكْشِفُ السُّوْءَ وَاَنْتَ الْقَادِرُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مَا اَنَا فِيْهِ مِنَ الْهُمُوْمِ
وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ۔ رقعہ نماز استعاذہ
از شر ماہ چاند کی پہلی رات کو اس
مہینہ کی مکروہات سے بچنے کی نیت
سے دو رکعت پڑھے اور پہلی میں فلق
اور دوسری میں ناس تین بار پڑھے
اور دو رکعت طلب خیر کے لیے پہلی
رکعت میں کافرون تین بار اور دوسری
میں اخلاص تین بار اور مؤلف اول
شب ماہ صفر میں سات سات بار
پڑھتا ہے اور دوسری میں تین تین بار
اعمال ماہ محرم جب نیا چاند دیکھے
مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَ
الْيَوْمِ الْجَدِيْدَةِ وَالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ
وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قدیرٌ وَّاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ
حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّارَیْبَ
فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی
الْقُبُوْرِ۔ شب اول شش رکعت
بہ سہ سلام گزارد و در ہر رکعت
اخلاص پانزدہ بار و بقولے
ہفت بار و بعد ہر شفعہ گوید سہ بار
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ از عبداللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما مروی است
کہ آنحضرت فرمود علیہ الصلوٰة
والسلام آخر روز در ماہ ذی الحجہ
و اول روز ماہ محرم ہر کہ روزہ دارد
بدرستیکہ ختم کردہ باشد سال
سال گزشتہ و شروع کردہ
باشد سال آئندہ بروزہ و
ایں روزہ تکفیر گناہ پنج سال شود
بدانکہ دریں ماہ سہ روز بسیار
بزرگ است روزہ باید داشت
غرہ و دہم و آخر۔ رقعہ الحافظ
ہر کہ غرہ ماہ محرم دو رکعت گزارد
ہر چہ خواہد خواند بعد از سلام
ہفت بار ایں دعا بخواند دو فرشتہ

قدیرٌ وَّاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ
حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّارَیْبَ
فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی
الْقُبُوْرِ۔ پہلی شب میں چھ رکعت تین
سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص
پندرہ بار اور مطابق ایک قول کے سات
بار پڑھے اور ہر دوگانہ کے بعد کہے
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ عبداللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ ماہ ذی الحجہ کے آخر اور محرم
کے اول کے دن کا جو کوئی روزہ رکھے
تو گویا اس نے سال گزشتہ کے روزے
پورے کر کے سال آئندہ کے شروع
کیے اور بعض ایک ایک دن کے روزے
کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہوں
جاننا چاہیے اس مہینہ میں تین دن بڑے
بزرگ ہیں ان میں روزہ رکھنا چاہیے یعنی
غرہ اور دہم اور آخر کا دن۔ رقعہ الحافظ
جو کوئی غرہ ماہ محرم کو دو رکعت
پڑھے اور جو کچھ چاہے پڑھے بعد از
سلام سات بار یہ دعا پڑھے دو فرشتے

اور تا سال آئندہ محافظ باشد۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ
وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْاَلُكَ
فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ
الْعَظِيْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ
شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ وَ
اَسْاَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ
النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَ
الْاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا
بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ رقعه الحافظ سُبْحَانَ
اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا
مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا
اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ. دوازده

اس آئندہ سال تک محافظ رہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ
وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْاَلُكَ
فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ
الْعَظِيْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ
شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ وَ
اَسْاَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ
النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَ
الْاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا
بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ رقعه الحافظ سُبْحَانَ
اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا
مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا
اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ باره دفعه

بار بخواند بر آب دمد و آن را بخورد و از
جمیع رنجها و آفتها در حفظ حق تعالیٰ باشد

رقعهٔ عبادت شب عاشورا

شب عاشورا ہر که زنده دارد این
شب را مثل عبادت اہل ہفت آسمان
کرده باشد صد رکعت در ہر رکعت
سه بار اخلاص بخواند و کلمهٔ تمجید ہفتاد
بار بگوید. ثواب بسیار است
چہار رکعت شب عاشورا بخواند در
ہر رکعت اخلاص پنجاه بار گناه پنجاه
ساله گزشته و گناه پنجاه ساله آئنده
مغفور شود و در ملاء اعلیٰ خانه
او بنا کنند و روز عاشورا روزه
دارد ثواب ہزار حج و عمره
و شہید یابد و ہر که افطار کنا ند
صائم را گویا که تمام امت
محمد علیه و آله الصلوٰة والسلام را
افطار کنانیده باشد و روز عاشورا
مفرد صوم گرفتن مکروه است بمشابہت
یہود بلکه تاسع را ضم کند و اگر نہم و دہم
یازدہم روزه دارد نہایت خوب است
و چون آفتاب بلند شود دو رکعت گزارد
در اولیٰ آیة و در ثانیه آخر

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے تمام تکلیفوں
اور آفتوں سے خدا کے حفظ میں رہے

رقعہ عبادت شب عاشورا

عشرہ کی رات کو جو کوئی بیداری کرے
تو گویا سات آسمان والوں کے برابر
اس نے عبادت کی سو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں اخلاص تین بار پڑھے اور
کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھے ثواب بہت ہے
اور چار رکعت شب عاشورا کو پڑھے
اور ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار تو
پچاس برس گزشتہ اور پچاس برس آئندہ
کے گناہ اس کے معاف ہوں اور ملاء
اعلیٰ میں اس کا گھر بنائیں اور جو عشرہ
کے دن روزہ رکھے ثواب ہزار حج اور
عمرہ اور شہید کا پائے اور جو روزہ کسی
روزہ دار کا افطار کرائے گویا کہ تمام
امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ کھلوایا
اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے
بسبب مشابہت یہود کے بلکہ نانویں کا
روزہ بھی ملالے اور نویں دسویں گیارہویں
کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب آفتاب
بلند ہو تو دو رکعت پڑھے پہلی رکعت
میں آیۃ الکرسی اور دوسری میں آخر سورہ

سورۂ حشر و این دعا بخواند یا اَوَّلَ
الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ مَا
خَلَقْتَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ
اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ
اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْہِ
اَنْبِیَآءَکَ وَاَصْفِیَآءَکَ مِنْ ثَوَابِ
الْبَلَایَا وَاَسْھِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَھُمْ
فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چہار رکعت
جہت خوشنودی خصماں بخواند در
اولی اخلاص اخلاص یازدہ بار و در دوم
کافرون سہ بار و اخلاص یازدہ بار
در سوئم تکاثر یک بار و اخلاص یازدہ بار
و در چہارم آیۃ الکرسی سہ بار و اخلاص
بست و پنج بار خصماں را حق تعالی راضی کند
و از اہوال گور برہاند و این دعا بعد از نماز
خواند. اَللّٰھُمَّ اَکْسِرْ شَھْوَتِیْ
عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّازْجُرْ حِرْصِیْ مِنْ
کُلِّ مَاْثَمٍ وَّامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ
مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ بِرَحْمَتِکَ یَآ
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ. آداب یوم
عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال

حشر کا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یا اَوَّلَ
الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ مَا
خَلَقْتَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ
اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ
اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْہِ
اَنْبِیَآءَکَ وَاَصْفِیَآءَکَ مِنْ ثَوَابِ
الْبَلَایَا وَاَسْھِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَھُمْ
فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چار رکعت دشمنوں
کے راضی ہونے کے لیے پڑھے پہلی رکعت
میں اخلاص گیارہ بار اور دوسری میں
کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار
اور تیسری میں تکاثر ایک بار اور اخلاص
گیارہ بار اور چوتھی میں آیۃ الکرسی تین بار اور
اور اخلاص پچیس بار خدائے تعالی دشمنوں کو
راضی کرے اور ہول قبر سے چھڑائے اور یہ دعا
نماز کے بعد پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَکْسِرْ شَھْوَتِیْ
عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّازْجُرْ حِرْصِیْ مِنْ
کُلِّ مَاْثَمٍ وَّامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ
مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ بِرَحْمَتِکَ یَآ
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ. آداب یوم
عاشورا عیال کو کھانا زیادہ دینا اور

وصوم وصدقہ وسکوت از لغو
وفحش وپیوستن رحم وبزیارت
قبور رفتن وسلام بر برادر
مسلمان گفتن ومصافحہ کردن و
تعطیر ولقمہ حلوا خوردن وافطار
کنانیدن وہدایت ضال وقرآن
خواندن وتسبیح گفتن ہفتاد بار و
دست بر سر یتیم فرود آوردن واصلاح
ذات البین وفراش مادر و پدر راست
کردن وزیارت علمائے دین کردن
وگریستن از خوف حق تعالے
ورضاء الخصماء واکتحال ودعاء
عاشورا خواندن وآں ایں است
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ
فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ
عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَتَقَرَّبَ مِنْكَ
فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ بِعَيْشِیْ
فِی الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ
الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَاَسْئَلُكَ

روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو اور
فحش سے باز رہنا اور قرابتیوں سے
ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانوں
سے سلام علیک اور مصافحہ کرنا اور
خوشبو لگانا اور شیریں لقمہ کھانا اور افطار
کرانا اور گمراہوں کو رہنمائی کرنا اور قرآن
پڑھنا اور ستر بار سبحان اللہ کہنا اور
یتیم کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا اور
دو مخالفوں کے درمیان صلح کرانا اور
والدین کا بستر درست کرنا اور علماء دین
کی زیارت کرنا اور خدا کے خوف سے
رونا اور مدعیوں کو راضی کرنا اور سرمہ
لگانا اور دعا عاشوریٰ کی پڑھنا اور
وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ
فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ
عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَتَقَرَّبَ مِنْكَ
فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ بِعَيْشِیْ
فِی الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ
الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَاَسْئَلُكَ

حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ رقعہ
دعائے کثیر النفع چوں خواند کہ حق
تعالیٰ اورا نورے دہد واز نامرادیہا
نگاہ دارد و در امان خدائے تعالیٰ
باشد تا سال دیگر و اورا ثواب
ہزار شہید دہد و اورا عہدے نزد
پروردگار باشد کہ فردائے
قیامت حساب آسان کند ایں دعا
بخواند روز عاشورا اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَعَدُوٍّ وَحَاسِدٍ وَ
لِصٍّ قَاهِرٍ وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَقَامَاتِ
الْبُؤْسِ وَمُعَادَاتِ النُّفُوْسِ
وَحِدَّاتِ السَّقَمِ وَشِدَّاتِ الْاَلَمِ
وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْمُحَابِ
وَكَرَّاتِ النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ
وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ
وَكَفٰى بِكَ كَافِيًا لِمَنِ اسْتَكْفَاكَ
وَهَادِيًا لِمَنِ اسْتَهْدَاكَ وَوَافِيًا
لِمَنِ اسْتَوْفَاكَ وَمُجِيْرًا لِمَنِ الْتَجَا
اِلَيْكَ وَمُعِيْنًا لِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ

نسخہ مقاساۃ البؤس

حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ رقعہ
دعائے کثیر النفع جو چاہے کہ حق
تعالیٰ اسکو نور دیوے اور نامرادیوں سے
محفوظ رکھے اور خدائے تعالیٰ کی اماں
میں دوسرے برس تک رہے اور ہزار
شہید کا ثواب اس کو دے اور خدا
کے پاس اس کو عہد ہو کہ قیامت کے
دن حساب آسان ہووے تو یہ دعا پڑھے
عاشورا کے دن اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَعَدُوٍّ وَحَاسِدٍ وَ
لِصٍّ قَاهِرٍ وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَقَامَاتِ
الْبُؤْسِ وَمُعَادَاتِ النُّفُوْسِ
وَحِدَّاتِ السَّقَمِ وَشِدَّاتِ الْاَلَمِ
وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْمُحَابِ
وَكَرَّاتِ النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ
وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ
وَكَفٰى بِكَ كَافِيًا لِمَنِ اسْتَكْفَاكَ
وَهَادِيًا لِمَنِ اسْتَهْدَاكَ وَوَافِيًا
لِمَنِ اسْتَوْفَاكَ وَمُجِيْرًا لِمَنِ الْتَجَا
اِلَيْكَ وَمُعِيْنًا لِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ

اللهم زهدني في الدنيا رغبتي
في الحسنى وافرغ على الصبر و
حبب الى الاجر وجنبني طاعة
الهوى وبلغني غاية المنى و
اجعلني ممن يرضى بقضائك
ويسعد بلقائك ويستعيذ
من بلائك ويبتغي رضاءك
ويستغني بك عمن سواك
ولا يكفر خيرك ولا يأمل غيرك
من رزقك فقد ضل من
يصرف عنك امله ويجعل
لغيرك عمله فيوقن لما
انشأته من خلقك ولا يشك
فيما ضمنته من رزقك اللهم
نزهني من عبادة العباد و
اغنني من عمارة البلاد واعني
على العمارة المعاد واجعل
عبادتي لك وخشيتي منك
واملي اليك وثقتي بك يا اله
العالمين يا خير الناصرين يا
من يداه مبسوطتان ينفق
كيف يشاء ابسط علينا بفضلك
الواسع يا من ليس لغناه غاية

اللهم زهدني في الدنيا رغبتي
في الحسنى وافرغ على الصبر و
حبب الى الاجر وجنبني طاعة
الهوى وبلغني غاية المنى و
اجعلني ممن يرضى بقضائك
ويسعد بلقائك ويستعيذ
من بلائك ويبتغي رضاءك
ويستغني بك عمن سواك
ولا يكفر خيرك ولا يأمل غيرك
من رزقك فقد ضل من
يصرف عنك امله ويجعل
لغيرك عمله فيوقن لما
انشأته من خلقك ولا يشك
فيما ضمنته من رزقك اللهم
نزهني من عبادة العباد و
اغنني من عمارة البلاد واعني
على العمارة المعاد واجعل
عبادتي لك وخشيتي منك
واملي اليك وثقتي بك يا اله
العالمين يا خير الناصرين يا
من يداه مبسوطتان ينفق
كيف يشاء ابسط علينا بفضلك
الواسع يا من ليس لغناه غاية

اَرْحَمُ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ چوں روز عاشورا شود غسل کند ہنوز او لباس خود را نپوشیده باشد که آمرزیده شود و ہفت بار آب نو گیرد و بر سر الد و ایں دعا بخواند حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى۔ **رقعه رویت** ہلال ماه صفر چوں ماه نو بیند گوید اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ شَرَّهٗ چهار رکعت بین فرض العشا والوتر بخواند ہر چهار قل در ہر چهار رکعت یازده یازده بار و بعد از سلام کلمه تمجید ہفتاد بار و درود ہفتاد بار گفته الله که بلا در سال ده جزو است نه جزو دریں ماه و یک در تمام ماه ها ہر که بخواند یا بر دیوار خانه بنویسد امین باشد اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّلَتْ

ایاک نعبد و ایاک نستعین ۱۰

اَرْحَمُ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ جب عشرہ کا دن آوے تو غسل کرے اپنے لباس پہننے سے پہلے بخشا جائے اور سات بار پانی لے کر سر پر ملے اور یہ دعا پڑھے حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى۔ **رقعه رویت** ہلال ماه صفر جب نیا چاند دیکھے تو کہے اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ شَرَّهٗ چار رکعت عشا کے فرض اور وتر کے درمیان پڑھے چاروں قل چاروں رکعتوں میں گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سلام پھیر کر ستر بار کلمہ تمجید اور ستر بار درود پڑھے کہتے ہیں کہ سال بھر میں نازل ہونے والی بلاؤں کے دس حصے ہیں نو اس مہینہ میں باقی تمام سال میں اترتی ہیں جو کوئی یہ دعا پڑھے یا دیوار پر لکھے بےخوف ہو جائے اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّلَتْ

بعزتک جمیع خلقک اکفنی عن
جمیع خلقک یا محسن یا مجمل
یا مفضل یا منعم یا مکرم یا من
لا اله الا انت - رقعه اوراد
ماه صفر در اول ماه صفر این دعا بخواند
اللهم انی اعوذ بک من شر هذا
الشهر ومن شر کل بلیة وشدة
قدرت فیه یا دهر یا دیهور یا
یا ابد یا ازل یا کون یا کان یا کینون
یا کینان یا مبدی یا معید یا
ذا العرش المجید انت تفعل ما
ترید اللهم احرس بعینک
نفسی واهلی ومالی وولدی و
دینی ودنیای التی ابتلیتنی
بصحبتها بحرمة سید الابرار
والاخیار برحمتک یا ارحم
الراحمین - ودر هر روز ماه صفر این
دعا بعد هر فریضه خوانده باشد از هر بلیه
محفوظ باشد - اعوذ بالله من شر
هذا الزمان واستعذ به من شرور
الزمان واعوذ بجلال وجهک وکمال
قدرتک ان تجیرنی فی هذه السنة
وقنی شر ما قضیت فیها واکرمنی فی

بعزتک جمیع خلقک اکفنی عن
جمیع خلقک یا محسن یا مجمل
یا مفضل یا منعم یا مکرم یا من
لا اله الا انت - رقعہ اوراد
ماہ صفر اول ماہ صفر میں یہ دعا پڑھے
اللهم انی اعوذ بک من شر هذا
الشهر ومن شر کل بلیة وشدة
قدرت فیه یا دهر یا دیهور یا
یا ابد یا ازل یا کون یا کان یا کینون
یا کینان یا مبدی یا معید یا
ذا العرش المجید انت تفعل ما
ترید اللهم احرس بعینک
نفسی واهلی ومالی وولدی و
دینی ودنیای التی ابتلیتنی
بصحبتها بحرمة سید الابرار و
والاخیار برحمتک یا ارحم
الراحمین - اور ماہ صفر میں ہر روز بعد
نماز فرض کے یہ دعا پڑھتا رہے بلاؤں
سے محفوظ رہے - اعوذ بالله من شر
هذا الزمان واستعذ به من شرور
الزمان واعوذ بجلال وجهک وکمال
قدرتک ان تجیرنی فی هذه السنة
وقنی شر ما قضیت فیها واکرمنی فی

هٰذَا الزَّمَانِ بِصَفَرٍ بِاَكْرَمِ النَّظْرِ
وَاخْتِمْهُ بِالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ لِیْ
وَلِاَهْلِ بَیْتِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ
وَاَقْرِبَائِیْ وَلِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ - آخری چہار شنبہ
بعد از صبح غسل کند و در وقت چاشت
دو رکعت غسل بخواند در اولیٰ قُلِ
اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
و در ثانیہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
ذٰلِكَ سَبِیْلًا ٥ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا
و بعد از سلام درود گوید و این دعا بخواند
اللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ هٰذَا الْیَوْمِ
وَاعْصِمْنِیْ مِنْ شُؤْمِهٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ
رَحْمَتَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یُخَافُ
فِیْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ
بِفَضْلِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ یَا مَالِكَ

هٰذَا الزَّمَانِ بِصَفَرٍ بِاَكْرَمِ النَّظْرِ
وَاخْتِمْهُ بِالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ لِیْ
وَلِاَهْلِ بَیْتِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ
وَاَقْرِبَائِیْ وَلِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ - آخری چہار شنبہ
ماہ صفر کو بعد از صبح غسل کرے اور چاشت
کے وقت دو رکعت پڑھے پہلی میں قُلِ
اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
اور دوسری میں قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
ذٰلِكَ سَبِیْلًا ٥ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا
اور سلام کے بعد درود اور یہ دعا پڑھے
اللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ هٰذَا الْیَوْمِ
وَاعْصِمْنِیْ مِنْ شُؤْمِهٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ
رَحْمَتَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یُخَافُ
فِیْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ
بِفَضْلِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ یَا مَالِكَ

النُّشُوْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ برائے
حفظ از بلیات روز آخریں چہار
شنبہ چہار رکعت نماز گزارد و در ہر رکعت
ہفتدہ بار سورۃ الکوثر و پنج بار اخلاص
و بعد از سلام ایں دعا بخواند ۔
اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ
الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّلَتْ بِعِزَّتِكَ
جَمِیْعَ خَلْقِكَ اِكْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ
خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا
مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُكْرِمُ یَا مَنْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ۔ حق تعالیٰ او را از بلاہا تا
سال دیگر نگاہ دارد۔ برائے
درازی عمر۔ و برائے درازی عمر
در آخر ماہ صفر ہشت رکعت بدو
سلام بگزارد در ہر رکعتے اخلاص
پانزدہ بار بعد از سلام سہ بار درود خواندہ
ایں دعا سہ بار بخواند۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا وَّ
اَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا وَّاَنَا عَبْدُكَ رِقًّا
وَاَنْتَ كُنْتَ لِذٰلِكَ اَهْلًا
اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

النُّشُوْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ برائے
حفظ از بلیات آخری چہار شنبہ
کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں
سترہ بار سورہ کوثر اور پانچ بار اخلاص
پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ
الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّلَتْ بِعِزَّتِكَ
جَمِیْعَ خَلْقِكَ اِكْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ
خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا
مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُكْرِمُ یَا مَنْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ۔ خدائے تعالیٰ اس کو کل بلاؤں سے
دوسرے سال تک محفوظ رکھے۔ برائے
درازی عمر۔ اور عمر کی درازی کے واسطے
آخر میں ماہ صفر کے آٹھ رکعت دو سلام
کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پندرہ
بار بعد سلام کے تین بار درود پڑھ کے
یہ دعا تین بار پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا وَّ
اَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا وَّاَنَا عَبْدُكَ رِقًّا
وَاَنْتَ كُنْتَ لِذٰلِكَ اَهْلًا
اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمِ عُمُرِیْ وَعَمَلِیْ وَ
اَسْتَوْدِعُکَ عَرْضِیْ وَعَزَّتِیْ فِیْ
خَلْقِکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْتَوْدِعُکَ
مَنْ اٰمَنَ بِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَ
بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
لِشِدَّۃِ حَوْلِکَ وَبَطْشِکَ وَقُوَّتِکَ
فَاِنَّ مُسْتَوْدِعَکَ مُصَانٌ وَحُکْمُکَ
نَافِذٌ وَقَضَآؤُکَ غَالِبٌ وَاَنْتَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَحْکَمَ
الْحَاکِمِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ
وَیَا اَکْرَمَ مَاْمُوْلٍ وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ
یَا دَآئِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا
صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا عَزِیْزُ
یَا وَهَّابُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتِمِ
النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاهِرِیْنَ در مفتاح الجنان از شیخ
الاسلام شیخ فریدالدین گنج شکر قدس سرہٗ
نقل کردہ سلطان انبیا علیہ السلام
را زحمت در آخر ماہ صفر بود ہمدراں
زحمت برفت و در آخریں چہار

وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمِ عُمُرِیْ وَعَمَلِیْ وَ
اَسْتَوْدِعُکَ عَرْضِیْ وَعَزَّتِیْ فِیْ
خَلْقِکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْتَوْدِعُکَ
مَنْ اٰمَنَ بِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَ
بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
لِشِدَّۃِ حَوْلِکَ وَبَطْشِکَ وَقُوَّتِکَ
فَاِنَّ مُسْتَوْدِعَکَ مُصَانٌ وَحُکْمُکَ
نَافِذٌ وَقَضَآؤُکَ غَالِبٌ وَاَنْتَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَحْکَمَ
الْحَاکِمِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ
وَیَا اَکْرَمَ مَاْمُوْلٍ وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ
یَا دَآئِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا
صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا عَزِیْزُ
یَا وَهَّابُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتِمِ
النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاهِرِیْنَ کتاب مفتاح الجنان میں
شیخ الاسلام شیخ فریدالدین گنج شکر قدس
سرہ سے نقل کیا ہے کہ سلطان انبیا
علیہ السلام کو آخر صفر میں بیماری تھی اور
اسی میں آپ کی وفات ہوئی مگر آخری چہار

شنبہ اندک تخفیف شد مسلمانان شادی کردند۔ **ذکر ماہ ربیع الاول**

اوراد ماہ ربیع الاول ہر کہ اول شب و اول روز ربیع اول چہار رکعت بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ اخلاص ہفت بار فائدہ بسیار است ہر کہ پنجم و شانزدہم و بست و ششم ربیع الاول روزہ دارد ثواب بسیار است ہر کہ دوازدہم ایں ماہ روزہ دارد ثواب ہزار سالہ عبادت یابد و در ماہ ربیع الاول صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بست رکعت بہدیۂ رسول اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم خواندہ در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص بست و یک بار بعد ازاں صد بار درود فرستد ثواب آں بسیار است۔

ذکر ماہ ربیع الثانی۔ اوراد ماہ ربیع الثانی ہر کہ روزہ دارد دہم و بستم و بست و ششم ایں ماہ ثواب بسیار است در اول شب و اول روز چہار رکعت نماز بگزارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ خلاص نہ بار بخواند ثواب بسیار است و اگر بست و پنج بار اخلاص خواند ہشتاد نیکی زیادہ کنند و ہشتاد بدی محو نمایند۔ ذکر ماہ

شنبہ کو کسی قدر تخفیف ہوئی تھی مسلمانوں نے خوشی کی۔ **ذکر ماہ ربیع الاول**

اوراد ماہ ربیع الاول جو کوئی اول رات اور اول دن ربیع اول کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص سات بار پڑھے فائدہ بہت ہے۔ جو کوئی پانچویں اور سولھویں اور چھبیسویں ربیع الاول کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے۔ جو کوئی اس مہینہ کی بارہویں کو روزہ رکھے۔ ہزار برس کی عبادت کا ثواب پاوے اس مہینہ میں صحابہ نے بیس رکعت واسطے روح پاک آنحضرت صلعم کے پڑھی ہے جس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکیس بار اخلاص پڑھے بعدہ سو بار درود پڑھے اس کا ثواب بہت ہے۔ **ذکر ماہ ربیع الثانی۔**

اوراد ماہ ربیع الثانی جو کوئی اس مہینہ کی چھٹی اور بارہویں اور بیسویں اور چھبیسویں تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت پائے اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہے اور اگر پچیس بار پڑھے اسی نیکیاں زیادہ ہوں اور اتنی بدیاں محو ہوں۔ ذکر ماہ جمادی

جمادی الاولیٰ- اوراد ماه جمادی الاول
ہر کہ در شب اول و روز اول چہار رکعت
گزارد بخواند در ہر رکعتے پانزده بار اخلاص
ثواب بسیار است و در دوم و دوازدہم و
بست و یکم ایں ماه روزه دارد ثواب بسیار
است. ذکر ماه جمادی الاخریٰ
اوراد ماه جمادی الثانی ہر کہ در شب
اول و روز اول ماه چہار رکعت بخواند در
ہر رکعت بعد از فاتحہ سیزده بار ثواب
بسیار است ہر کہ روز اول و میانہ و آخر
روز روزه دارد ثواب بسیار است
ذکر ماه رجب. اوراد ماه رجب
چوں رسول علیہ الصلوٰة والسلام ماه رجب
بدیدے گفتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا
فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی
شَھْرِ رَمَضَانَ در شب اول ایں ماه
بعد از نماز مغرب بست رکعت بده سلام
بعد از فاتحہ اخلاص یکاں بار بخواند بسیار
خوب است بعد از نماز خفتن دو رکعت
بخواند در اوّلے الم نشرح
یک بار و اخلاص سہ بار و در دوم الم
نشرح و اخلاص و معوذتین یکاں یکاں
بار بخواند و بعد از سلام سی بار گوید لا الہ

الاول- اوراد ماه جمادی الاول
جو کوئی روز اول و شب اول میں چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں پندره بار اخلاص ثواب
بہت ہے اور اس مہینہ کی دوسری اور
بارہویں اور اکیسویں کو روزه رکھے ثواب
بہت ہے. ذکر ماه جمادی الثانی
اوراد ماه جمادی الثانی جو کوئی اول
رات اور اول روز میں چار رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تیره بار
ثواب بہت ہے جو کوئی پہلے اور بیچلے اور
پچھلے روز روزه رکھے ثواب بہت ہے.
ذکر ماه رجب: اوراد ماه رجب
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجب کا
چاند دیکھے فرماتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا
فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی
شَھْرِ رَمَضَانَ اس مہینہ کی پہلی رات
کو بعد از نماز مغرب بیس رکعت دس سلام
کے ساتھ پڑھے بعد از فاتحہ اخلاص ایک
بار پڑھے بہت بہتر ہے اور عشا کی نماز کے
بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں الم نشرح
ایک بار اور اخلاص تین بار اور دوسری
میں الم نشرح اور اخلاص اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھے اور بعد از سلام تیس بار لا

الا اللہ دہ بار صلوٰة فرستد و حاجت
خواہد روا شود۔ اول ماہ رجب روزہ دارد
وغسل کند چوں آفتاب بر آید گوید
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا فضل بسیار
است اول پنجشنبہ کہ در رجب آید روزہ
دارد کہ شب جمعہ لیلۃ الرغائب است
و رغائب جمع رغیبہ است و رغیبہ
عطائے کثیر را گویند و اہل اللہ را
دریں شب از حق تعالیٰ عطاہاست
و چوں از نماز فرض و سنت
مغرب لیلۃ الجمعہ فارغ شود
شش رکعت بسہ سلام کہ صلوٰة
اوابین است بخواند و در ہر رکعت
بعد از فاتحہ اخلاص سہ بار و بعد ازاں نماز لیلۃ
الرغائب دوازدہ رکعت بشش سلام بخواند
و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ بار انا انزلنٰہ فی لیلۃ
القدر و دوازدہ بار اخلاص بعد از فراغ سہ بار گوید
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ
پس سر در سجدہ نہد و در سجدہ ہفتاد بار گوید سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

الٰہ الا اللہ کہے اور تیس بار درود بھیجے اور
حاجت مانگے روا ہو۔ اول ماہ رجب روزہ
رکھے اور غسل کرے جب آفتاب نکلے تو پڑھے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا بڑی فضیلت ہے
رجب کی نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے
کیونکہ شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب ہوتی
ہے اور رغائب رغیبہ کی جمع ہے اور رغیبہ
کے معنی عطائے کثیر کے ہیں اور اہل اللہ
کو اس رات میں خدا کی طرف سے بہت
سی عطا ہوتی ہے اور جب مغرب کے
فرض اور سنت سے اس جمعہ کی شب میں
فارغ ہو چھ رکعت تین سلام سے کہ صلوٰة
اوابین ہے پڑھے ہر رکعت میں
بعد از فاتحہ اخلاص تین بار پھر بارہ رکعت لیلۃ
الرغائب کی چھ سلام سے پڑھے جس کی ہر رکعت
میں بعد از فاتحہ انا انزلناہ تین بار اور اخلاص بارہ
مرتبہ اور بعد از فراغت یہ درود تین بار پڑھے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ
پھر سجدہ میں سر رکھے اور ستر مرتبہ سجدہ میں کہے سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

و سر از سجده بردارد و بنشیند و هفتاد بار گوید
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ
اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ بار دوم سر بسجده نهد و هفتاد
بار گوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالرُّوْحِ در سجده حاجت خواهد روا گردد انشاء الله تعالیٰ
وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمام شد مرقعہ شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول[1] از جواہر خمسہ

نماز و دعائے ماہ شعبان

در شب اول دوازده رکعت بگزارد و
بخواند در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص
ازده بار بنامہ اعمال آں بنده
ہزار نیکی بنویسد و ده ہزار
ی از اسم آں دور کنند - ایضاً

نماز و دعائے شب برات

در شب برات صد رکعت بگزارد بہ پنجاه
سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص ده
کرت. ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت
می کند کہ در شب برات دوازده رکعت

اور سر سجدہ سے اٹھائے اور بیٹھے اور ستر مرتبہ پڑھے
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ
اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدے میں سر رکھے اور ستر
مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالرُّوْحِ اور سجدہ میں حاجت مانگے روا ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ
وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمام شد مرقعہ شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول از جواہر خمسہ

نماز و دعائے ماہ شعبان

شب اول میں بارہ رکعت پڑھے جس میں
ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص پندرہ
مرتبہ پڑھے اس کے نامہ اعمال میں
دس ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور اسی
قدر بدیاں دور کی جائیں - ایضاً

نماز و دعائے شب برات

شب برات کو سو رکعت پڑھے پچاس
سلام سے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص
دس بار۔ ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت
کرتے ہیں کہ شب برات میں بارہ رکعت

---

[1] چونکہ مرقعہ شریف کے کسی نسخہ میں جب اس کے آگے نہ پایا تو تکمیل افادہ کے لیے مرزا محمد بیگ صاحب دہلوی مترجم جواہر خمسہ سے لے کر ذکر عبادات شعبان سے آخر ذی الحجہ تک نقل کیا گیا ہے۔

در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پنجاہ
بار ثواب صد رکعت یابد - ایضاً
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمیدؒ
حضور قدس سرہ العزیز روایت می
کند در شب برات دو رکعت بگزارد
در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص
پانصد بار معوذتین صد کرۃ بخواند ثواب
صد و دوازدہ رکعت یابد و بعد از سلام
سر بہ سجدہ نہد و ایں دعا بخواند. سَجَدَ
لَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ
فُؤَادِیْ وَاَقَرَّبِکَ لِسَانِیْ وَھَا
اَنَا بَیْنَ یَدَیْکَ یَا عَظِیْمُ کُلَّ عَظِیْمٍ
اِغْفِرْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ سَجَدَ
وَجْھِیَ الْفَانِیْ لِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ اِلٰھِیْ
لَا تُحْرِقْ وَجْھًا خَرَّلَکَ سَاجِدًا
و ایں دعا نیز بخواند اِغْفِرْ وَجْھِیْ فِی التُّرَابِ
بِوَجْہِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ سَیِّدِیْ اَنْ
یَغْفِرَ الْوُجُوْہَ کہ بعدہ بنشیند صلوٰۃ گوید و
ایں دعا بخواند - اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا
نَقِیًّا وَّمِنَ الشِّرْکِ بَرِیًّا لَا
کَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا - ایضاً در شب
برات ایں دعا بخواند - اَللّٰھُمَّ یَا

پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار
ثواب سو رکعت کا پاوے - ایضاً
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمیدؒ
حضور قدس سرہ العزیز روایت کرتے ہیں
کہ شب برات میں دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص پانسو بار
معوذتین سو بار پڑھے ثواب ایک سو
بارہ رکعت کا پاوے اور بعد سلام کے
سر سجدہ میں رکھے اور یہ دعا پڑھے. سَجَدَ
لَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ
فُؤَادِیْ وَاَقَرَّبِکَ لِسَانِیْ وَھَا
اَنَا بَیْنَ یَدَیْکَ یَا عَظِیْمُ کُلَّ عَظِیْمٍ
اِغْفِرْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ سَجَدَ
وَجْھِیَ الْفَانِیْ لِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ اِلٰھِیْ
لَا تُحْرِقْ وَجْھًا خَرَّلَکَ سَاجِدًا
اور یہ دعا پڑھے اِغْفِرْ وَجْھِیْ فِی التُّرَابِ
بِوَجْہِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ سَیِّدِیْ اَنْ
یَغْفِرَ الْوُجُوْہَ کہ بعدہ بیٹھ کر درود پڑھے
اور یہ دعا پڑھے. اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا
نَقِیًّا وَّمِنَ الشِّرْکِ بَرِیًّا لَا
کَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا - ایضاً شب
برات میں یہ دعا پڑھے. اَللّٰھُمَّ یَا

ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا
ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ
وَيَا رَجَآءَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا
صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَامَنَ
الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
عِنْدَكَ شَقِيًّا فَقِيْرًا فَامْحُ
عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَثَبِّتْنِيْ
عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَاِنْ كُنْتَ
كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ
مَحْرُوْمًا مُقَتَّرًا عَلَىَّ رِزْقِيْ فَامْحُ
عَنِّيْ حِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ
فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ
وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ ۔ ذکر نماز
ودعاے ماہ رمضان چوں ماہ
نو بیند این بگوید اَللّٰهُمَّ هٰذَا
الشَّهْرُ رَمَضَانَ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا
بِالْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَصِحَّةٍ مِّنَ السَّقَمِ

ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا
ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ
وَيَا رَجَآءَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا
صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَامَنَ
الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
عِنْدَكَ شَقِيًّا فَقِيْرًا فَامْحُ
عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَثَبِّتْنِيْ
عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَاِنْ كُنْتَ
كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ
مَحْرُوْمًا مُقَتَّرًا عَلَىَّ رِزْقِيْ فَامْحُ
عَنِّيْ حِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ
فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ
وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ ۔ ذکر نماز
ودعاے ماہ رمضان جب نیا
چاند دیکھے تو کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا
الشَّهْرُ رَمَضَانَ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا
بِالْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَصِحَّةٍ مِّنَ السَّقَمِ

وَفَرَاغٍ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى
الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ يَنْقَضِيْ عَنَّا وَقَدْ
غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا
اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ
حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ فِيْ
يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ
اُرْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ
تَقَوُّلُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَاجْتِنَابٍ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسَلَ وَالْفَتْرَةَ
وَالسَّامَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ
وَالْجِدَّ وَالْاَجْرَ وَالْاِجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى۔ **ایضاً نماز و دعاو**
تراویح ہر شبے از ماہ مبارک
بعد از نماز خفتن پیش از وتر بست
رکعت نماز بدہ سلام بگزارد بعد از
چہار رکعت سہ کرت تسبیح بگوید
تسبیح اول، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ
الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَا يَمُوْتُ ذُو الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

وَفَرَاغٍ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى
الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ يَنْقَضِيْ عَنَّا وَقَدْ
غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا
اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ
حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ فِيْ
يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ
اُرْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ
تَقَوُّلُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَاجْتِنَابٍ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسَلَ وَالْفَتْرَةَ
وَالسَّامَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ
وَالْجِدَّ وَالْاَجْرَ وَالْاِجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى۔ **ایضاً نماز و دعاو**
تراویح ہر رات اس ماہ مبارک
کے عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے
بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے
چار رکعت کے بعد تین تسبیح پڑھے
پہلی تسبیح، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ
الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَا يَمُوْتُ ذُو الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (تسبیح دوم)
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰهُ (تسبیح سوم) سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْخَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ
(تسبیح چهارم) سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ
وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ
وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ
وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا (تسبیح
پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ
الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (تسبیح دوم)
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰهُ (تسبیح سوم) سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْخَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ
(تسبیح چهارم) سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ
وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ
وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ
وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا (تسبیح
پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ
الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ

مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ کَشَّافُ الْکُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ
ذَلِیْلٍ لَا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً
وَّلَا نُشُوْرًا۔ ایضا بعد از ہر تسبیح
ایں دعا را بخواند۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ رِضْوَانَکَ الْجَنَّۃَ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ یَا
خَالِقَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِکَ
یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا
سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰھُمَّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سہ بار
ایضا در بیست و ہفتم ماہ دوازدہ رکعت
بگزارد و بخواند در ہر رکعتے بعد از
فاتحہ انا انزلناہ سہ بار و سورۂ
اخلاص دہ بار چوں از نماز فارغ
شود صد بار گوید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
ایضا۔ نماز و دعائے آخر ماہ
رمضان بعد از تراویح در شب
آخر دہ رکعت بگزارد بہ پنج سلام

مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ کَشَّافُ الْکُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ
ذَلِیْلٍ لَا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً
وَّلَا نُشُوْرًا۔ ایضا ہر تسبیح کے بعد
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ رِضْوَانَکَ الْجَنَّۃَ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ یَا
خَالِقَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِکَ
یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا
سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰھُمَّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ تین بار
ایضا ستائیسویں تاریخ کو بارہ رکعت
پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد
تین بار انا انزلناہ اور دس بار اخلاص
پڑھے جب نماز سے فارغ ہو
سو بار کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
ایضا۔ نماز و دعائے آخر ماہ
رمضان آخری شب میں بعد
تراویح کے دس رکعت پانچ سلام سے

و ہر چہ خواہد از قرآن بخواند بعد
از فراغ ہزار و یک بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بعد از اں
سر بسجدہ نہد و ایں دعا
بخواند یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
تَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ
آمرزیدہ شود انشاء اللہ تعالےٰ

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

بعد از نماز عید فطر چہار رکعت بگزارد
در اول بعد از فاتحہ سبح اسم
و در دوم والشمس و در سیوم
والضحی و در چہارم الم نشرح
ہر یکے یک کرت و بعد از نماز بست
و یک کرت سورہ اخلاص بخواند ایضاً
ششم ماہ شش رکعت بگزارد و
در ہر رکعتے بعد از فاتحہ والسماء و
الطارق یک کرت بعد از سلام صد
کرت درود گوید۔ ایضاً عشرہ آخر
ماہ ہر روز فاتحہ خواند ثواب

پڑھے اور اس میں جہاں سے چاہے
قرآن میں سے پڑھے اور بعد از فراغت
کے ایک ہزار ایک بار استغفار پڑھے
بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر یہ دعا
پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ اَغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ
انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جاوے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

عید فطر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے
اول رکعت میں الحمد کے بعد سبح اسم
اور دوسری والشمس اور تیسری میں
والضحی اور چوتھی میں الم نشرح
ایک ایک بار اور نماز کے بعد اکیس بار
سورہ اخلاص پڑھے۔ ایضاً
چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت
میں الحمد کے بعد والسماء والطارق
ایک بار بعد سلام کے سو مرتبہ درود
شریف پڑھے۔ ایضاً اس مہینہ کے
آخر عشرہ میں ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب

ختم یابد و دراں سال ہیچ
گناہ بروے نویسند۔ ذکر نماز
و دعائے ماہ ذی القعدہ سی رکعت
بگزارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
اذا زلزلت الارض بخواند۔ چوں
فارغ شود سورۂ عم بخواند۔ ایضاً نہم
ماہ دو رکعت بگزارد و برائے ترقی
درجات در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
سورۂ مزمل بخواند و پس از سلام لیس سہ
کرت بخواند۔ ایضاً آخر ماہ بعد از
چاشت دو رکعت بگزارد بعد از فاتحہ
در ہر رکعتے سورۃ القدر بخواند سہ کرت
بعد از سلام یازدہ کرت درود و یازدہ
کرت فاتحہ بخواند سر بسجدہ نہد
ہر چہ از حق تعالیٰ بخواہد مستجاب گردد۔
ذکر نماز و دعائے ماہ ذی الحجہ
شب اول دو رکعت بگزارد و در ہر
رکعتے بعد از فاتحہ سورۃ الکافرون
یک کرت ایضاً در عشرہ اول در شب
جمعہ و یا روز شش رکعت بگزارد
بسہ سلام و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
اخلاص پانزدہ رکعت بخواند بعد الفراغ
بگوید یَانُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ

ختم قرآن کا پاوے اور اس سال اس
کا کوئی گناہ نہ لکھا جائے۔ ذکر نماز
و دعائے ماہ ذی القعدہ تیس
رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے
بعد اذا زلزلت پڑھے بعد فراغت
سورۂ عم پڑھے۔ ایضاً نویں ذیقعدہ
کو دو رکعت پڑھے اور ترقی مدارج
کے لیے ہر رکعت میں سورہ مزمل پڑھے
اور سلام پھیر کر تین بار لیس پڑھے۔
ایضاً آخر مہینہ میں چاشت
کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد
ہر رکعت میں سورۃ القدر تین بار پڑھے
اور سلام پھیر کر گیارہ بار درود اور گیارہ
دفعہ الحمد پڑھے اور سر سجدہ میں
رکھ کر جو کچھ حق تعالیٰ سے چاہے قبول ہو۔
ذکر نماز و دعائے ماہ ذی الحجہ
پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد الحمد کے سورہ کافرون ایک
بار پڑھے ایضاً پہلے عشرہ میں رات
جمعہ کو یا جمعہ کے دن چھ رکعت پڑھے
تین سلام سے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ
اخلاص پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے
کہے یَانُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ

فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ ۔ ایضاً
ہشتم ماہ مذکور کہ آں را ترویہ خوانند
شش رکعت بگزارد چہار رکعت بہ یک
سلام دراول بعد از فاتحہ
والعصر یک بار و در دوم
لایلاف قریش یک بار و
در سیوم اذا جاء نصر اللہ یک کرت
و در چہارم اخلاص سہ بار
و بعد ازاں دو رکعت دیگر بگزارد در
ہر رکعتے بعد از فاتحہ قل ہو اللہ احد
سہ بار بخواند ثواب ترویہ یابد۔ ایضاً
نماز و دعائے روز و شب عرفہ
شب عرفہ دہ رکعت نماز بگزارد
بہ پنج سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
لایلاف قریش پنج بار بگوید ۔
ایضاً در روز عرفہ چہار رکعت
بعد از فاتحہ انا انزلناہ سہ بار
بخواند و سورۂ اخلاص بست و یک بار
چوں از نماز فارغ شود ہفت بار درود
بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ
و ہفت بار استغفار بریں طریق
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ ۔ ایضاً
اس مہینہ کی آٹھویں جس کو ترویہ کہتے ہیں
چھ رکعت پڑھے اور چار رکعت ایک
سلام سے پڑھے اول رکعت میں
الحمد کے بعد والعصر ایک بار اور
دوسری میں لایلاف ایک بار اور
تیسری میں اذا جاء ایک بار اور
چوتھی میں اخلاص تین بار اور اس کے
بعد دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں
الحمد کے بعد سورہ اخلاص تین بار
پڑھے ثواب ترویہ کا پاوے۔ ایضاً
نماز و دعائے روز و شب عرفہ
شب عرفہ کو دس رکعت پانچ
سلام سے پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے
بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے۔
ایضاً عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے
جن میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ
تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے
جب نماز سے فارغ ہو سات بار
درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ
اور سات بار استغفار اس طرح
سے پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

ایضاً بعد از نماز عید اضحی
وخطبہ چہار رکعت بہ یک سلام
بگذارد در رکعتِ اول بعد از
فاتحہ سبح اسم ودر دوم والشمس
ودر سوم والضحیٰ ودر چہارم
اخلاص یگاں یگاں کرت بخواند
حق تعالےٰ گناہ پنج سالہ اورا
محو کند۔ ایضاً چوں از مسجد
مصلّٰی در خانہ آید دو رکعت بگذارد در
ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا اعطیناک
الکوثر سہ کرت بخواند ثواب
قربانی یابد چوں مفلس باشد
وقتیکہ قربانی دہد ایں آیت بخواند
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ
وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ہ
وایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ
لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ
اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
ایضاً ہر کہ ایں دعائے سعادت

ایضاً بقر عید کی نماز
اور خطبہ کے بعد چار رکعت ایک
سلام سے پڑھے رکعت اول میں
بعد فاتحہ سبح اسم اور دوسری میں
والشمس اور تیسری میں والضحیٰ اور
چوتھی میں اخلاص ایک ایک بار
پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے گناہ پانچ
برس کے گناہ بخشے۔ ایضاً جب عیدگاہ
سے گھر میں آوے دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور
تین بار سورہ کوثر پڑھے ثواب
قربانی کا پاوے اگر مفلس ہو اور
جس وقت قربانی کرے یہ آیت پڑھے
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ
وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ
لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ
اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
ایضاً جو کوئی اس دعائے سعادت

را آخر سال بست و یک بار بخواند
همه احوال باطن در معامله ببیند
صاحب ابرار را باید که روزینه
بخواند تا به ترقی مطلع گردد دعا اینست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِشُهُوْدِ
اَنْوَارِ قُدْسِكَ وَاَيِّدْنِيْ
بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
اُنْسِكَ حَتّٰى اَتَقَلَّبَ فِيْ
سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ
وَاَطْلِعْنِيْ عَلٰى اَسْرَارِ
وُجُوْدِكَ فِيْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِاَشْهَدَ بِهَا مَا اَوْدَعْتَهٗ
فِيْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ
اُعَايِنَ سَرَيَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ
فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ اللَّاهُوْتِ
وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِيْ مَعْرِفَةً
تَامَّةً فِيْ حِكْمَةٍ عَامَّةٍ
حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَ
اَطَّلِعُ عَلٰى دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ
الْمُسْتَنْبِطِ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ
وَاذْهَبْ بِالظُّلْمَةِ الْمَانِعَةِ
عَنْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْاِيْمَانِ

کو آخر سال میں اکیس بار پڑھے تمام
پوشیدہ احوال کو خواب میں دیکھے
نیکوکاروں کو چاہیے کہ روزانہ پڑھا
کریں تاکہ ترقی پر پہنچیں دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِشُهُوْدِ
اَنْوَارِ قُدْسِكَ وَاَيِّدْنِيْ
بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
اُنْسِكَ حَتّٰى اَتَقَلَّبَ فِيْ
سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ
وَاَطْلِعْنِيْ عَلٰى اَسْرَارِ
وُجُوْدِكَ فِيْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِاَشْهَدَ بِهَا مَا اَوْدَعْتَهٗ
فِيْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ
اُعَايِنَ سَرَيَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ
فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ اللَّاهُوْتِ
وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِيْ مَعْرِفَةً
تَامَّةً فِيْ حِكْمَةٍ عَامَّةٍ
حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَ
اَطَّلِعُ عَلٰى دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ
الْمُسْتَنْبِطِ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ
وَاذْهَبْ بِالظُّلْمَةِ الْمَانِعَةِ
عَنْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْاِيْمَانِ

بِمَا تَقَرَّبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ
وَالْأَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الْحُبِّ
وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْإِرْشَادِ
إِنَّكَ أَنْتَ الْمُجِيْبُ وَالطَّالِبُ
وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ إِنَّكَ
أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ أَنْتَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ
مَهْجُوْرِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ
يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تمت

بِمَا تَقَرَّبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ
وَالْأَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الْحُبِّ
وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْإِرْشَادِ
إِنَّكَ أَنْتَ الْمُجِيْبُ وَالطَّالِبُ
وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ إِنَّكَ
أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ أَنْتَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ
مَهْجُوْرِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ
يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تمت